نظر ثانی شدہ ایڈیشن

# نیک و بد

ہماری خواہش ہے کہ نیک و بد کو پڑھنے کے بعد آپ کو پوری کتابِ مقدس پڑھنے کی تحریک ملےاور پھر یہ آپ میں زندہ ہو جائے۔ روزانہ کتابِ مقدس کا ایک حصہ پڑھنے کی عادت اپنا لیں اور تب دعا کریں کہ خدا آپ کو اسے سمجھنے کی اور اس پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔

جملہ حقوق محفوظ ہیں

اس کو بغیر اجازت چھاپنا یا اس کے کسی بھی حصے کا استعمال ممنوع ہے۔ اس کتاب کا کوئی بھی حصہ یعنی متن یا تصاویر چھاپنا یا آڈیو، ویڈیو میں استعمال کرنا یعنی الیکٹرانک میڈیا یا پھر فوٹو کاپی وغیرہ کرنا منصف کی اجازت کے بغیر ممنوع ہے۔

تمام حوالہ جات کتابِ مقدس سے لئے گئے ہیں جو خدا کا کلام ہے اور نیک وبد میں بائبل مقدس کی کہانیوں کو تصویری شکل میں پیش کیا گیا ہے۔مزید جانکاری کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔ شکریہ

# مشمولات

## کہانی


پہلا باب۔ ابتداء.....1
دوسرا باب۔ ابراہیم.....21
تیسرا باب۔ موسیٰ.....36
چوتھا باب۔ خروج.....65
پانچواں باب۔ اَنْبِیا.....95
چھٹا باب۔ ایلیاء.....114
ساتواں باب۔ مسیح کے بارے میں پیشن گوئیاں.....142
آٹھواں باب۔ نیا عہدنامہ.....158
نواں باب۔ ابتدائی خدمت.....178
دسواں باب۔ معجزات اور تمثیلیں.....209
گیارہواں باب۔ عیدِ فسح اور مسیح کا دکھ اٹھانا.....242
بارہواں باب۔ قیامتِ مسیح اور کلیسیاء.....272
تیرہواں باب۔ ساری دنیا کے لیئے.....300
بائبل کیا ہے؟.....326

پہلا باب

# ابتداء

یہ کہانی دنیا کی
ایک ہزاروں سالہ پرانی کتاب میں درج ہے۔ ہر ایک لفظ جو میں آپ کو بتانے والا ہوں وہ سچ پر مبنی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کچھ باتوں پر یقین نہ کریں۔

لیکن سچ اکثر فرضی داستان سے مختلف ہوتا ہے۔

ابتداء میں انسان کے خلق کیے جانے سے پہلے، آسمان، زمین کے بننے سے بھی پہلے، ستاروں، وقت اور روشنی کے وجود میں آنے سے پہلے خدا کا وجود تھا۔

وہ بغیر ابتداء کے ازل ہی سے موجود تھا
، لیکن وہ تنہا نہیں تھا۔ محدود انسان کے برعکس، خدا بیک وقت تین افراد کے طور پر واحد موجود ہے ہر شخص اپنی ذات میں برابر، مساوی ابدی اور اپنی ذات میں، فطرت میں، قدرت میں، عمل میں اور مرضی میں مساوی ہے۔ خدا ثالوث کے طور پر اپنے آپ سے ہم کلام ہوتا تھا۔

لیکن خدا اپنی زندگی بانٹنا چاہتا تھا؛ وہ دوست اور پڑوسی بنانا چاہتا تھا۔

بائبل بیان کرتی ہے کہ خدا نے شروع میں بے شمار قسم کے فرشتوں کو خلق کیا۔ تاکہ وہ اس کے تخت کے گرد اس کی حمد کریں۔ لیکن ان میں سے ایک جو لوسیفر کہلاتا تھا، اس نے ایک تہائی فرشتوں کے ساتھ بغاوت کی۔ خدا نے ان سب کو آسمان سے گرا دیا، اور لوسیفر کا نام بدل کر شیطان رکھ دیا۔

لیکن یہ کہانی فرشتوں کی نہیں۔

بلکہ اس میں خدا کا انسان کے ساتھ کام کرنے کا ذکر ہے۔

یسعیاہ ۴۵: ۱۸، دیکھیں صفحہ ۳۲۲، بائبل مقدس کے بارے میں مزید جانکاری کے لئے
شیطان کے بارے میں مزید معلومات کے لئے: یسعیاہ ۱۴:۱۲۔۱۴، ۴۵:۱۸؛ حزقی ایل ۲۸:۱۳۔۱۹؛ متی ۲۵:۴۱؛ لوقا ۱۰:۱۸؛ مکاشفہ ۱۲:۴، ۲۰:۲

پیدائش ۱:۲۔۳ (تقریباً ۴۰۰۴ قبل از مسیح)

پیدائش ۱:۳۱، ۲:۷

پیدائش ۱:۲۸، ۲:۲، ۱۶۔۲۵، ۲۲

شیطان خدا کا دشمن تھا اور وہ سب کچھ تباہ کرنا چاہتا تھا جو خدا نے بنایا تھا۔ اسے حوا سے بات کرنے کے لیے کسی ذریعے کی ضرورت تھی۔ لہذا اس نے خوبصورت مخلوق کا روپ دھارا اور اسکے منہ سے بات کی۔

کیا خدا نے کہا ہے کہ تم باغ کے ہر درخت کا پھل نہیں کھا سکتے؟

اس نے کہا ہے کہ اس ایک درخت کے علاوہ ہم باغ کے ہر درخت کا پھل کھا سکتے ہیں۔ لیکن اگر ہم نے اسے چھوا تو ہم مر جائیں گے۔

تم ہر گز نہ مرو گے۔ جب تم یہ کھاؤ گے تم خدا کی مانند ہو جاؤ گے۔ تمہاری آنکھیں بھی ہماری طرح کھل جائیں گی۔ اور تمہیں نیک و بد کے بارے میں سب علم ہو جائے گا۔

وہ درخت کھانے کے لیے اچھا اور آنکھوں کو خوش نما دکھائی دیتا ہے۔ اور عقل بخشنے کے لیے خوب ہے۔ لیکن خدا نے تو اس پھل کو کھانے سے منع کیا تھا۔

لیکن حوا نیک و بد کو نہیں جانتی تھی۔

حوا نے خدا کی نافرمانی کی اور اس پھل میں سے لیا اور کھایا۔

اس کے بعد حوا کو معلوم ہوا کہ اس کے ساتھ دھوکا ہوا۔ اور اس کی وجہ سے اس کی نیک و بد کی پہچان کے لیے آنکھیں کھل گئیں۔ لیکن شیطان نے ان کو اپنے چنگل میں پھنسا لیا۔

حوا نے وہ پھل لیا اور اپنے شوہر کو بھی دیا اور اس نے اسے کھانے کیلئے قائل کیا۔

دیکھو میں نہیں مری۔ کھاؤ، اور یہ تمہیں بھی عقل بخشے گا۔

پیدائش ۳:۱۔۶؛ مکاشفہ ۲:۲۰

ان کی آنکھیں کھل گئیں وہ اپنے ننگے پن سے شرماتے تھے۔
ہا ہا ہا۔ وہ تمہیں مار دے گا۔ دیکھو اس نے میرے ساتھ بھی کیا کیا۔
یہ ہم نے کیا کر دیا؟
ہم نے خدا کی نافرمانی کی ہے، وہ جلد آتا ہو گا۔ ہمیں ضرور اپنے ننگے پن کو چھپانا چاہیے۔

آدم تو کہاں ہے؟
میں نے تیری آواز سنی اور میں ڈرا کیوں کہ میں ننگا تھا۔
کس نے تجھے بتایا کہ تو ننگا ہے؟ کیا تو نے میری نافرمانی کی اور اس درخت کا پھل کھایا جس سے میں نے تم کو منع کیا تھا؟

جس عورت کو تو نے مجھے دیا اس کی وجہ سے یہ ہوا۔

پیدائش ۳:۶۔۱۲

پیدائش ۳:۱۳۔۱۵

پیدائش ۳:۱۷۔۲۴ ، حزقی ایل ۱۸:۴

پیدائش ۴:۱۔۴ ، رومیوں ۳:۲۳، عبرانیوں ۱۱:۴

نہیں، قائن۔۔۔
خدا نے قائن کی قربانی کو رد کر دیا کیونکہ وہ خون کی قربانی نہیں تھی۔
خدا ہابل کی قربانی سے خوش ہوا اور جب اس نے جانور کے بہائے جانے والے خون کو دیکھا تو اسے معاف کر دیا۔
خدا نے قائن سے کہا کہ "اگر تو وہی کرے جو تجھے کرنا روا ہے تو میں تجھ سے بھی خوش ہوں گا۔ تو اپنے بھائی ہابل پر حکمرانی کرتا اور وہ تیرا ماتحت ہوتا"۔
کیا تم مجھ سے زیادہ بہتر ہو؟ میری سبزیاں اور پھل اس ذبح کیے ہوئے برے سے زیادہ قیمتی ہیں کیا تم مجھ سے زیادہ خاص ہو؟
میرے بھائی ابھی بھی تم خون کی قربانی پیش کر سکتے ہو۔
اب میں تیری بالکل بھی نہیں سنوں گا۔
ٹھاہ!
ہابل کی موت ہو گئی اور قائن اپنے گناہ کے سبب چھپنے لگا۔

پیدائش ۴:۵۔۸

پیدائش ۴:۹۔۱۶ ، ۴:۵، اعمال ۲۴:۷۱۔۲۶

پیدائش ۶:۵۔۷ ، رومیوں ۵:۱۲

پیدائش ۶: ۸۔۹، ۱۷۔۲۲، ۷: ۲

پیدائش ۷:۷۔۹، ۲ پطرس ۵:۲

پیدائش ۷:۹۔۱۲، ۱۶

پیدائش ۷:۱۲، ۱۹۔۲۳، ۸:۹۔۱۲

پیدائش ۸:۴، ۲۰، ۹:۱۔۲۹

پیدائش ۹:۲۱۔۲۷، ۱ تواریخ ۴:۴۰؛ زبور ۷۸:۵۱، ۱۰۵:۲۳، ۲۷، ۱۰۶:۲۲

تقریباً ۲۲۴۷ قبل از مسیح

نوح کے بیٹے، حام، کا ایک بیٹا ہوا جس کا نام کُوش تھا، اور پھر کُوش کا ایک بیٹا ہوا جس کا نام نمرود تھا۔ نمرود بڑا ہو کر ایک طاقتور شکاری بنا اور تمام روئے زمین پر نامور ہوا۔ اس نے خدا کی فرمانبرداری سے انکار کیا اور اپنا ایک جھوٹا مذہب بابل میں شروع کیا۔

بابل کے لوگ زمین پر پھیلنا اور آباد ہونا نہ چاہتے تھے جیسا کہ خداوند نے حکم دیا تھا، اس لئے وہ اکٹھے ہوئے اور اپنی عبادت کے مرکز کے طور پر ایک بڑا اور اونچا مینار تعمیر کیا۔

لیکن جس کی وہ عبادت کر رہے تھے وہ ان کا خالق نہ تھا۔ شیطان نے انہیں لکڑی، پتھر اور دھات سے بنے ہوئے دیوتا بنانے کیلئے ابھارا۔

خداوند زمین پر ان کے بکھرنے کے انکار سے ناراض تھا، پس اس نے ان کے درمیان مختلف زبانیں بولنے کو بھیجیں۔

مزدور ایک دوسرے کی زبان نہ سمجھ سکے، اسلئے وہ اپنا کام جاری نہ رکھ سکے۔

ہر زبان کا گروہ مختلف سمت میں چلا گیا۔ کچھ لوگ زمین پر دور دراز کے علاقوں میں چلے گئے، کچھ دور دراز کے جزیروں پر کشتیوں کے ذریعے پہنچے، کچھ شمال میں گئے جہاں سردی تھی اور کچھ صحراؤں میں گئے جہاں گرمی تھی۔ اور اس طرح خداوند کا زمین کو پھر سے آباد کرنے کا حکم پورا ہوا۔

جیسے ہی زمین لوگوں سے بھر گئی، تو گناہ بھی دوبارہ بڑھا۔ لوگ بتوں کے سامنے جھکے اور زندہ خدا کو بھول گئے۔

پیدائش ۱۰: ۶۔۱۰، ۱۱: ۱۔۹

دوسرا باب

# ابرہام

پیدائش ۱۲: ۱۔۳، ۱۳: ۱۴۔۱۷

پیدائش ۱۵: ۱۔۶، ۱۳۔۱۴

بچے کا وعدہ کہاں ہے؟ میں روز بروز بوڑھی ہو رہی ہوں۔ جلد ہی تو بھی اِس قابل نہیں رہے گا۔ میں تمھیں کبھی اولاد نہیں دے سکتی۔
یہ اس جگہ کا رواج ہے کہ میری لونڈی اب تیرے لئے بچہ پیدا کرے گی۔
ابرہام کیا تو دیکھ نہیں رہا کہ یہ ہمارے بچہ پیدا کرنے کا آخری موقع ہے؟ اس سے پہلے کہ دیر ہو جائے تو اسے لے جا اور بچہ پیدا کر۔ یہ تیرا بچہ ہو گا اور یہی خدا کی مرضی ہے؟ اس کے بغیر تو کس طرح بڑی قوم کا باپ بنے گا؟
یہی ایک راستہ ہے۔
ابرہام نے خدا سے دعا نہ کی۔ اور خدا کا وعدہ بھول گیا اور اپنی بیوی کی بات مانی۔

پیدائش ۱۶:۱۔۴

پیدائش ۱۶: ۴۔۱۶

جب اسمٰعیل پیدا ہوا اُس وقت ابرہام ۸۶ برس کا تھا اسمٰعیل کی پیدائش کو ابھی زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ ابرہام اولاد پیدا کرنے کی عمر سے آگے بڑھ گیا۔ کیا اسمٰعیل ہی وہ بچہ ہو گا جس کا وعدہ خداوند نے ابرہام سے کیا تھا؟ لیکن خداوند نے کہا تھا کہ وہ بچہ ابرہام اور سارہ سے ہو گا۔

جب اسمٰعیل ۱۳ اور ابرہام ۹۹ برس کا تھا، خداوند پھر اُس سے ہمکلام ہوا۔

ابرہام میں خدائے قادرِ مطلق ہوں۔ وہ سب کر جو میں تجھے کہتا ہوں اور گناہ نہ کر۔ جیسا کہ میں نے تجھے پہلے ہی بتایا تھا، کہ میں تیری اولاد کو بڑھاؤں گا، اور تو بہت سی قوموں کا باپ ہو گا۔ میں اپنا عہد تیرے اور تیرے بعد تیری اولاد سے باندھوں گا۔

میں تیری اولاد کو کنعان کی زمین ہمیشہ کی میراث کے لیے بخش دوں گا۔ میرے وعدے کے مطابق سارہ حاملہ ہو گی اور بچہ جنے گی جو بہت سی قوموں کا سردار ہو گا۔

خداوند اپنا وعدہ کس طرح پورا کر سکتا ہے جبکہ ابرہام اور سارہ دونوں بچے پیدا کرنے کی عمر سے کہیں زیادہ بوڑھے ہیں؟

ہاہا، یہ کس طرح ہو سکتا ہے؟ میں تو اب ۹۹ برس کا اور سارہ ۸۹ برس کی ہے۔ میرا جسم تو مُردے کی طرح ہے۔ ہمارے بچے نہیں ہو سکتے۔ براہ مہربانی، اسمٰعیل کو ہی وعدے کا فرزند بننے دے۔

نہیں، جیسا کہ میں نے شروع سے کہا ہے، کہ تیرا اور سارہ کا اپنا بچہ ہو گا۔ برکت کا وعدہ اُس سے آگے بڑھے گا نہ کہ اسمٰعیل سے۔ ایک سال کے اندر سارہ ایک لڑکے کو جنم دے گی۔

کیا یہ ممکن ہے؟ ہاں! خداوند جس نے انسان کو تخلیق کیا ہے وہ یقیناً دو بُوڑھے لوگوں کو پھر سے بچے پیدا کرنے کے قابل بنا سکتا ہے۔ خداوند یہ کر سکتا ہے۔

کچھ دنوں کے بعد، تین آدمی ریگستان سے آتے ہوئے نظر آئے۔ اُن کو دیکھ کر لگتا تھا کہ جیسے اِنھوں نے زیادہ سفر نہیں کیا، اور نہ ہی یہ لوگ مقامی لگتے تھے۔ وہ مضبوط، پُر اعتماد اور جوان تھے۔

ابرہام نے اُن کو آتے ہوئے دیکھا اور وہ جانتا تھا کہ یہ مختلف ہیں، لیکن وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ اُس کے مہمان اِس دنیا کے بھی نہیں تھے۔

اُن میں سے دو تو پاک فرشتے اور تیسرا خود خداوند تھا، وہ فرشتے کی صورت میں ظاہر ہوا تا کہ ابرہام سے بات کر سکے۔ ابرہام اُن سے ملنے کے لیے باہر گیا۔

پیدائش ۱۷:۱۔۲۱، ۱۸:۱۔۲

پیدائش ۱۸:۱۰۔۲۲

یہ خداوند کی شان کے خلاف ہے کہ وہ راست باز کو بدکار کے ساتھ تباہ کر دے۔ کیا ہو اگر اس شہر میں پچاس راست باز لوگ رہتے ہوں؟ کیا تو راست بازوں کو بچانے کے لئے سارے شہر کو معاف کردے گا۔ میں جانتا ہوں کہ تمام انسانوں کا منصف وہی کرے گا جو ٹھیک ہو گا۔

اگر مجھے ۵۰ راست باز ملے تو میں ضرور اُس شہر کو چھوڑ دوں گا

میں صرف خاک ہوں، خداوند کے ساتھ بات کرنے کے قابل نہیں ، لیکن کیا ہو اگر اس شہر میں صرف ۴۵ راست باز ہوں؛ کیا صرف پانچ لوگ کم ہونے کی وجہ سے تو سب کو تباہ کر دے گا؟

اگر وہاں صرف ۴۵ بھی نکلے تو میں اس شہر کو برباد نہیں کروں گا۔

کیا ہو اگر صرف ۴۰ ہی ملیں؟

اگر ۴۰ نکلے تو بھی میں برباد نہیں کروں گا۔

میرے ساتھ ناراض نہ ہو لیکن کیا ہو گا اگر ۳۰ نکلے؟

میں ۳۰ کے لئے ان کو برباد نہیں کروں گا۔

لیکن اگر صرف ۲۰ ہوئے تو؟

میں اس بدکار شہر کو بالکل تباہ نہیں کروں گا اگر وہاں ۲۰ راست باز بھی ہوئے۔

براہ مہربانی ناراض نہ ہونا میں اب آخری بار پوچھوں گا۔ اگر اس شہر میں صرف دس راست باز ہوئے کیا تو پھر بھی اس کو تباہ کرے گا؟

نہیں اگر مجھے دس راست باز جانیں بھی مل سکیں تو میں اس شہر کو برباد نہیں کروں گا۔

اگر تجھے دس بھی نہ ملے تو کیا تو مہربانی سے میرے بھتیجے لوط کو خبردار کر دے گا؟

ہم آج رات اسکی طرف جائیں گے۔

دونوں فرشتے اس شام کو شہر کی طرف گئے اور لوط کے گھر کی طرف چلے۔

اے اجنبیو! تم یہاں کے نہیں لگتے؟ سنو، تم رات سڑک پر نہیں گزار سکتے۔ یہ محفوظ جگہ نہیں ہے۔ آج رات کے لئے میرے گھر آ جاؤ۔

یہ تو واقعی خوبصورت ہیں۔ ہم جا کر باقی آدمیوں کو انکے بارے میں بتائیں گے۔

یہ میری سوچوں سے بھی بڑھ کر گمراہ ہیں۔

اب میں سمجھا کہ خدا کیوں یہاں ہر ایک حتیٰ کہ بچے اور جانوروں کو تباہ کرنے لگا ہے۔

پیدائش ۱۸: ۲۳ ، ۱۹: ۲

پیدائش ۱۹:۴۔۱۷

پیدائش ۱۹:۲۴۔۲۶؛ احبار ۱۸:۲۲؛ رومیوں ۱: ۲۳۔۳۲، ۲۳:۶؛ ۱ کرنتھیوں ۶: ۹۔۱۱؛ مکاشفہ ۸:۲۱

پیدائش ۲۱:۱۔۳، ۹۔۱۴؛ اضحاق نام کا مطلب ہنسنا ہے

ابرہام اپنے بیٹے اضحاق سے بہت پیار کرتا تھا اور وہ کبھی بھی ایک دوسرے سے جدا نہ ہوتے۔

تم ایک معجزہ ہو۔ کیا تم ہی دنیا کو گناہ سے نجات دلواؤ گے؟

ابا جی، آپ ان خوبصورت چھوٹی بھیڑوں کو کیوں مارتے ہو اور انکو کیوں پتھروں کے ڈھیر پر جلا دیتے ہو؟

آسمان اور زمین کا خداوند پاک اور صاف ہے۔ میرے جیسے گناہ گار انسان کی سوچ کی حدوں سے کہیں زیادہ پاک ہے۔ پہلے انسان یعنی آدم نے خداوند کی نافرمانی کی اور اس کے بعد انسانی نسل ہمیشہ کے لئے گنہگار ہو گئی۔

خداوند نے آدم کو بتایا تھا کہ اگر وہ گناہ کرے گا تو مر جائے گا۔ مگر آدم کے گناہ کے بعد خداوند نے جانوروں کو مارا اور انکی کھال سے آدم اور حوا کی شرم کو ڈھانپا۔

جب میں ایک بھیڑ مار کے خداوند کی نذر کرتا ہوں تو یہ اس بات کی گواہی ہے کہ میں اپنے گناہ کو مانتا ہوں اور اپنی جگہ ایک بھیڑ کو مار کر ہدیہ دیتا ہوں۔

ابرہام میں چاہتا ہوں کہ تو اپنے اکلوتے بیٹے اضحاق کو جسے تو بہت پیار کرتا ہے، لے کر آ اور میرے لئے سوختنی قربانی کے طور پر چڑھا۔

اضحاق ایمان میں بڑھتا گیا اور اس نے اپنے باپ کے خدا پر بھروسہ کرنا سیکھ لیا۔ ابرہام اس کو بہت پیار کرتا تھا اور وہ دونوں اکثر خدا کی عبادت کرنے اور قربانیاں چڑھانے جاتے تھے۔ بھیڑ کو مار کر مذبح پر رکھ دیا جاتا جہاں وہ جل جاتا۔

خداوند تو مجھے کس طرح ایسا کام کرنے کو کہہ سکتا ہے؟ تو تو ایسا نہیں ہے آگ کے پجاری انسانی قربانیاں چڑھاتے ہیں! تو نے کہا تھا کہ تو میرے بیٹے اضحاق سے ایک بڑی قوم پیدا کرے گا۔ اگر میں اسکو مار دوں گا تو پھر کبھی بھی تیرا وعدہ پورا نہ ہو گا۔

مگر تو خداوند ہے میں اس بات کو نہیں سمجھ سکتا، لیکن میں تیری فرمانبرداری ضرور کروں گا۔

پیدائش ۲۲:۲؛ رومیوں ۱۲:۵

تین دن بعد
یہ تین دن کا سفر ہے۔اس لئے ہمیں آنے جانے میں تقریباً ایک ہفتہ لگ جائے گا۔
اپنا دھیان رکھنا، میں اپنے دونوں مَردوں کے لئے دعا کروں گی۔
ابا جی، وہ رہا پہاڑ۔ ہم اندھیرا ہونے سے پہلے وہاں پہنچ جائیں گے۔
ہاں!ہم وہاں عبادت کریں گے اور پھر واپس جائیں گے
ابا جی، ہم لکڑیاں لے کر آئیں ہیں اور آپ نے مذبح بھی بنا لیا ہے، مگر قربانی کے لئے جانور کہاں ہے؟
اضحاق تمہیں یاد ہے کہ میں نے تمھیں خداوند کی اپنے ساتھ باتوں اور تیری ماں اور مجھے اس بزرگی میں اولاد دینے کے بارے میں بتایا تھا؟ اس نے میرے ساتھ دوبارہ بات کی ہے۔
اس دفعہ اُس نے کہا ہے کہ میں تمہیں سوختنی قربانی کے طور پر گذرانوں۔
میں؟ ابا جی، کیا آپ کو یقین ہے؟
کیا خدا نے آپ کو یہ نہیں کہا تھا کہ میں وارث ہوں گا ایک بڑی قوم کا سربراہ بنوں گا اور میری اولاد آسمان کے ستاروں کی مانند زیادہ ہو گی؟ اگر میں اب مر گیا تو خداوند کے وعدے کا کیا ہو گا؟
لیکن اگر میں مر گیا تو پھر یہ کس طرح ممکن ہو گا؟
ابا جی، کچھ بھی ہو جائے، ہمیں خداوند کی فرمانبرداری کرنی چاہیے۔
میں نے یہ سیکھا ہے کہ خداوند جو وعدہ کرتا ہے وہ اُسے پورا کرنے کے بھی قابل ہے۔اگر اُس نے کہا ہے کہ تو ایک بڑی قوم کا باپ ہو گا تو تو ضرور بنے گا، چاہے تو مر بھی جائے۔
میں نہیں جانتا، جب تک کہ وہ تمہیں مردوں میں سے زندہ نہ کر لے۔

پیدائش ۲۲: ۳۔۹

حالانکہ ابرہام جانتا تھا کہ وہ خداوند کی فرمانبرداری کر رہا تھا لیکن اس بات سے اسکا دل بہت دکھی ہو گا،اور اُس کے ہاتھ بھی کانپتے ہوں گے جب وہ سوختنی قربانی کے عمومی دستور پورے کر رہا ہو گا۔

اُس نے اپنے بیٹے کے ہاتھ اور پاؤں باندھے اور اُسے مذبح پر لٹا دیا۔اگلا عمل اُسکے گلے پر چھری چلانے کا تھا۔

ابرہام نے خدا پر ایمان رکھنے کی دُعا کے ساتھ ہی چھری اُٹھائی۔جیسے ہی وہ چھری مارنے کے لیے ہاتھ نیچے کرنے لگا،اچانک اُسے آسمان سے آواز سنائی دی۔

ابرہام، ابرہام! بچے کو نہ مارنا۔

اب مجھے معلوم ہو چکا ہے کہ تو مجھ پر توکل کرتا ہے،تو واقعی فرمانبرداری کرنا چاہتا تھا اسی لیے تو نے اپنا اکلوتا بیٹا بھی مجھے دینے سے انکار نہ کیا۔

جب ابرہام نے نظر اُٹھا کر دیکھا تو اُسے ایک مینڈھا جھاڑیوں میں پھنسا ہوا نظر آیا۔

ابا جی، دیکھو خداوند نے میری جگہ پر ایک مینڈھا مہیا کیا ہے۔

ابرہام،اس لیے کہ تو نے ایسا کیا کہ اپنا اکلوتا بیٹا بھی مجھ پر قربان کرنے سے دریغ نہ کیا، میں تجھے برکت دوں گا اور تیری اولاد کو آسمان کے ستاروں کی مانند بڑھاؤں گا اور تیرے بچے اس زمین پر قبضہ کریں گے اور تیرے دشمنوں کو ختم کریں گے، مگر تیرے بچوں میں سے ایک جو ابھی پیدا نہیں ہوا،اُس کے وسیلے سے زمین کی سب قومیں برکت پائیں گی۔

ابا جی، وہ رحم کرنے والا خداوند ہے۔ بالکل اسی طرح جیسے کہ آپ نے کہا تھا!

پیدائش ۲۲:۹۔۱۸؛ عبرانیوں ۱۱:۱۷۔۱۹

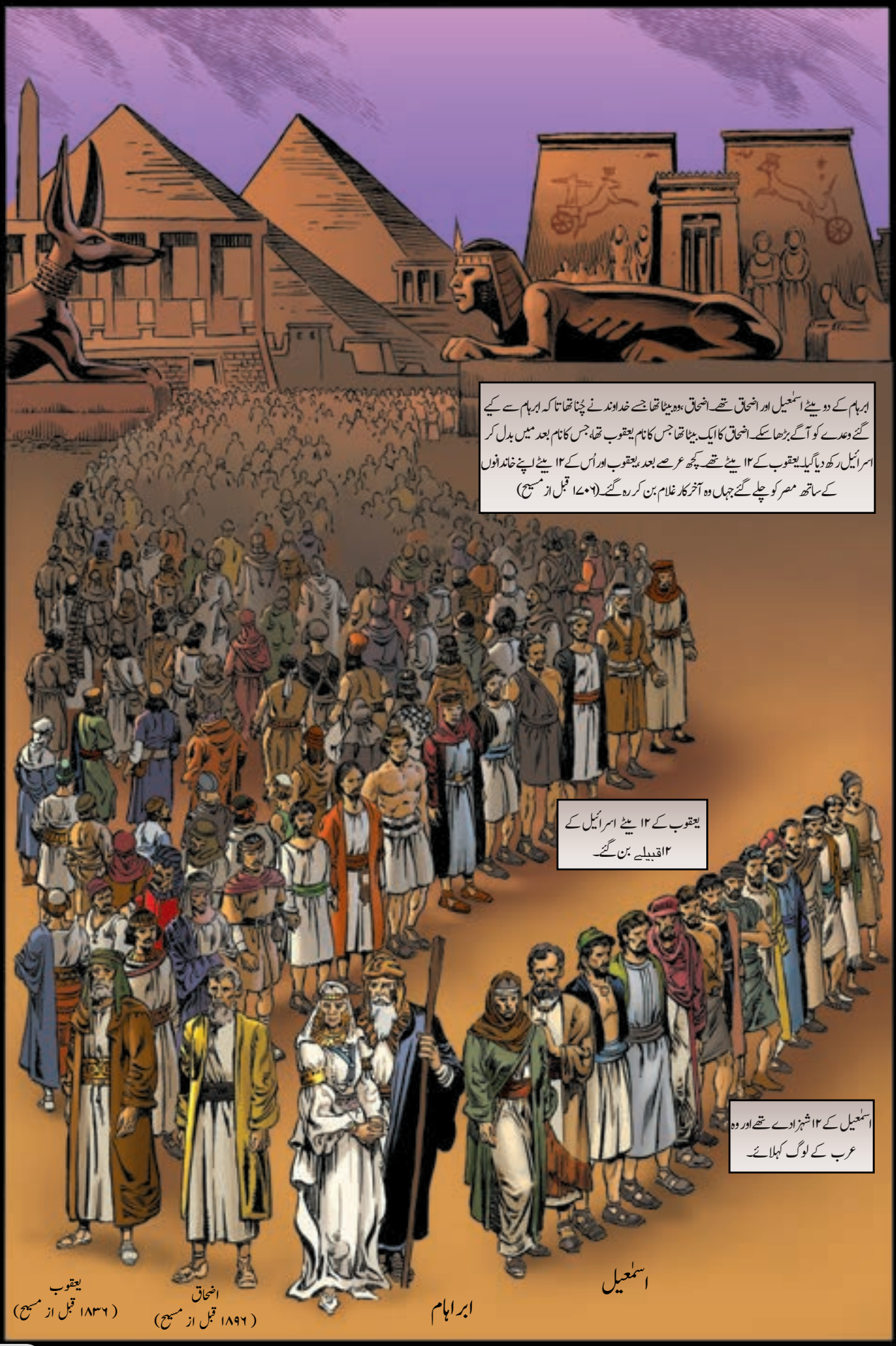


پیدائش ۲۱:۵، ۱۳، ۲۴:۶۷، ۲۵ : ۱۲_۱۸، ۲۱_۲۶، ۲۹: ۲۳_۳۰

تیسرا باب

# موسیٰ

پیدائش ۴۶ : ۵-۷؛ خروج ۱: ۱-۱۲، ۲۲

لیکن ماں! میں سپاہیوں اور ہمسایوں کو کیا بتاؤں گی جب وہ یہ پُوچھیں گے کہ ہمارا بچہ کہاں ہے؟
تم اُن کو وہی بتاؤ گی جو سچ ہے کہ اِس کی ماں نے اسے دریا میں پھینک دیا ہے تا کہ سپاہی یہ نہ کر سکیں۔
تقریباً ۱۵۲۵ قبل از مسیح
امی! کیا آپ کو یقین ہے کہ اس میں سے پانی نہیں رسّے گا؟
اس پر رال لگی ہے۔ اس لیے یہ تیرتا رہے گا۔
کیا ہم اپنے چھوٹے بھائی کو پھر دیکھ سکیں گے کہ نہیں؟ ہائے، یہ کمینے مصری!
خداوند اسکی حفاظت کرے گا تم اسکے ساتھ رہ کر اس پر نظر رکھنا۔
فرعون کی بیٹی دریا پر نہانے کے لیے آئی
دیکھو! اس ٹوکری میں سے رونے کی آواز آ رہی ہے۔
اوہ، یہ کتنا پیارا ہے
شاید یہ عبرانی غلاموں کے بچوں میں سے کوئی ہے۔
اس کو بھوک لگی ہو گی۔
میں اسے رکھ لوں اگر مجھے کوئی اسکی دیکھ بھال کے لیے مل جائے۔
یہ عبرانی بچیوں میں سے کوئی لگتی ہے۔ شاید یہ کسی ایسی عورت کو جانتی ہو جو اسے دودھ پلا سکے۔
میں جا کر دیکھتی ہوں کہ اگر مجھے کوئی عورت اس کو دودھ پلانے کے لیے مل سکتی ہے کہ نہیں۔ ویسے میں ایک عبرانی عورت کو جانتی ہوں جس کا بچہ دریا میں پھینک دیا گیا تھا وہ بچے کو دودھ پلا سکتی ہے

خروج ۲: ۳۔۹

ہائے میں نے کیا کر دیا ہے؟ کیا میں اپنے بچے کو پھر کبھی دیکھ سکوں گی کہ نہیں؟ کیا خدا کو کچھ پرواہ ہے؟
تمہارے پاس اور کوئی چارہ نہیں تھا۔ تم اسے ہمیشہ کیلئے چھپا کے نہیں رکھ سکتی تھی۔ آج یا کل اسے سپاہی ڈھونڈ کر مار دیتے۔ تم صرف خدا پر بھروسہ رکھو۔
ماں! ماں!
امی! فرعون کی بیٹی دریا پر آئی تھی اور اسے میرا چھوٹا بھائی ملا۔ وہ اسے اپنا بیٹا بنا کر رکھنا چاہتی ہے، اور وہ کسی ایسی عورت کو ڈھونڈ رہی ہے جو اسے دودھ پلا سکے۔ وہ ابھی یہاں آ رہی ہے!
ابدی اور ازلی خدا مبارک ہو!
میں نے سنا ہے کہ تیرا بیٹا نہیں رہا۔ مجھے بڑا دکھ ہوا ہے۔ یہ مجھے دریا میں سے ملا ہے۔ اگر تو اسے میرے لئے دودھ پلائے گی تو میں تمہیں اس کی اجرت دوں گی
جب اس کا دودھ چھڑایا جائے گا تو میں آ کر اسے محل میں لے جاؤں گی جہاں یہ مصر کا فرعون بننے کے لئے پرورش پائے گا۔ ہم اسے موسیٰ کہیں گے۔
جیسے جیسے موسیٰ بڑا ہوتا گیا، اس نے اسے اپنے بزرگوں کے حقیقی خدا کے بارے میں سکھایا۔ اس چھوٹے لڑکے کے لئے خداوند کا ایک خاص مقصد تھا۔
چھوٹے شہزادے، چھلانگ لگا کر اوپر آؤ اور ہم محل کی طرف جائیں گے۔
یہ کتنی تیز بھاگ سکتے ہیں؟
شکریہ، آپ نے موسیٰ کو دودھ پلایا۔ یہ بہت صحتمند لگ رہا ہے۔ یہ جوان ہو کر بڑا امیر اور طاقتور انسان بنے گا۔

خروج ۲: ۸۔۱۰

فرعون کی بیٹی کا لے پالک بیٹا ہونے کی وجہ سے موسیٰ مصر کا عظیم آدمی بنا۔ اسکی قسمت میں امیری اور طاقت تھی، مگر وہ کبھی بھی اپنی اصل حقیقت نہ بھولا۔
موسیٰ میں تمہیں سچ بتا رہا ہوں، ہمارے بزرگ ابرہام، اضحاق اور یعقوب کے خدا نے ابرہام کو کہا تھا کہ اس کی اولاد کثرت سے ہو گی۔ اور وہ ایک ایسی زمین پر پردیسیوں کی طرح رہیں گے جو اُن کی نہیں ہو گی، یہ بات سچ ہوئی اور اب ہم یہاں ہیں۔
ہاں، اور اس نے ابرہام کو یہ بھی بتایا تھا کہ ہم اس اجنبی ملک میں تقریباً ۴۰۰ برس کے لئے دکھ اور تکلیف کے ساتھ رہیں گے۔ ہمیں یہاں رہتے ہوئے ۳۵۹ برس ہو گئے ہیں۔۔ پیشین گوئی پوری ہونے میں صرف ۴۱ برس اور رہ گئے ہیں۔
یہ سب نا قابلِ یقین لگتا ہے۔ فرعون کبھی بھی اپنے سارے غلاموں کو نہیں جانے دے گا اور یقیناً وہ کبھی بھی ان کو دولت لے کر جانے کی اجازت نہیں دے گا۔ مگر شاید کوئی راہ نکلے۔ ۴۱ برس تک انتظار کیوں کریں؟
اس نے ابرہام کو یہ بھی بتایا تھا کہ خداوند اس قوم کی عدالت کرے گا کیونکہ وہ ہمارے ساتھ برائی کرے گی، اور ہم ڈھیروں دولت لے کر اس ملک سے نکلیں گے اور اس زمین پر پھر جائیں گے جو خدا نے ہمارے بزرگوں کو دی تھی۔
عبرانی نسل اپنے مالکوں سے دکھ اٹھاتی رہی۔ ان کو گیلے گڑھوں میں اینٹیں بنانے جیسے کاموں کیلئے مجبور کیا جاتا۔ موسیٰ انہیں دکھ میں نہیں دیکھ سکتا تھا، اسی لئے اس نے اس بارے میں کچھ کرنے کا فیصلہ کیا۔
اٹھ جا، اس سے پہلے کہ یہ تمہیں مار پیٹ کر جان سے مار دیں۔
چل اُٹھ، غلیظ کتے۔
عبیر، اٹھ جا۔

خروج ۲: ۱۰۔۱۱

ایک دن موسیٰ نے ایک مصری کو اپنی قوم کے ایک فرد کو بہت برے طریقے سے مارتے ہوئے دیکھا۔
چھڑانے کا وقت آ گیا ہے۔ یہ سب کچھ رکنا چاہیے
تڑاخ!
بس، اب اور نہیں۔
موسیٰ نے مصری کو جان سے مار کر دفن کر دیا۔ مگر کسی نے اس کو دیکھ لیا اور فرعون کو اسکی خبر دی۔
اف
میرے خدایا! میں نے یہ کیا کر دیا ہے؟
رک جا، تجھ پر قتل کا مقدمہ بنتا ہے!
یہ تو موسیٰ ہے!
تقریباً ۱۴۹۱ قبل از مسیح
موسیٰ نے مصر چھوڑ دیا اور بیابانوں میں بھاگ گیا۔ وہ وہاں خاندان اور دوستوں کے بغیر اکیلا تھا۔ اُس نے اپنے لوگوں کو نجات نہیں دلوائی۔ حتیٰ کہ وہ اپنی نجات کے لیے بھی کچھ نہ کر سکا۔

خروج ۲ : ۱۱ ۔ ۱۵

موسیٰ کئی دنوں تک چلتا رہا۔ جب وہ اور آگے نہ چل سکا تو چرواہوں کے ایک ڈیرے کے پاس آیا۔

دیکھو! وہاں ایک شخص ہے۔

یہ مرنے والا لگتا ہے، پانی لاؤ۔

یہ مصری ہے۔

موسیٰ کو مدیانیوں میں ایک نئی زندگی ملی۔ اس نے بیابان کے سارے راستے سیکھے، بیاہ کیا اور چرواہا بن گیا۔ چالیس برس گزر گئے اور مصر صرف ایک پرانی یاد بن کر رہ گیا۔ موسیٰ نے اپنے لوگوں کو دیکھنے کی آس بھی چھوڑ دی تھی۔

یہ تو واقعی عجیب بات ہے! اس جھاڑی کو آگ کیسے لگی اور یہ مکمل طور پر جل کر ختم بھی نہیں ہو رہی؟ یہ تو صرف جلتی جا رہی ہے۔

موسیٰ اپنے جوتے اتار دے۔ تو پاک زمین پر کھڑا ہے۔ میں تیرے بزرگوں یعنی ابرہام، اضحاق اور یعقوب کا خدا ہوں۔

میں نے مصر میں اپنے لوگوں کے دکھ دیکھے اور دعائیں سنی ہیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ وہ ظلم اور تشدد سے نجات پائیں اور میں ان کو ملکِ موعودہ میں دوبارہ لے جاؤں جس کا وعدہ میں نے ان کے بزرگوں سے کیا تھا۔

میں تجھے فرعون کے پاس بھیجوں گا اور تو میرے لوگوں کو ان کی غلامی سے آزاد کروا کر لائے گا۔ تو اس کو کہے گا کہ میرے لوگوں کو جانے دے تو وہ انکار کر دے گا۔ پھر میں مصر کو اپنی طاقت دکھاؤں گا اور اس کے بعد وہ ان کو جانے دے گا

خروج ۲:۱۶، ۳:۱۰

خروج ۴: ۱۔۴، ۱۲۔۱۶

۱۴۴۵ قبل از مسیح
چالیس برس گزر گئے ہیں۔ وہ سارے جو میرے ماضی کے بارے میں کچھ جانتے تھے مر گئے ہیں۔ مجھے وہاں کوئی بھی نہیں پہچانتا ہو گا۔
جب تک کہ فرعون خدا کے لوگوں کو جانے نہ دے۔
تم واپس مصر جا رہے ہو! لیکن ان سب کے بارے میں کیا سوچا ہے جو تمہیں مارنا چاہتے ہیں؟
تم کتنے عرصے کیلئے جا رہے ہو؟
سب بزرگوں کو بلا کر اکٹھا کر لو! نجات کا وقت آ گیا ہے!
یہ کون ہیں؟
یہ ہارون لاوی ہے۔ دوسرا بندہ لگتا تو ہماری طرح کا ہے لیکن وہ غلام نہیں ہے۔
موسیٰ ۸۰ برس پہلے شدید قتل عام کے دور میں پیدا ہوا جب فرعون نے سب نر بچوں کو قتل کرنا شروع کیا۔ اس کی ماں نے اس کو ٹوکری میں چھپا کر دریا میں بہا دیا۔ خداوند کی مہربانی سے موسیٰ فرعون کی بیٹی کو ملا اور اس کی پرورش ایک مصری کی طرح ہوئی۔
چالیس برس پہلے موسیٰ نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ مصری کے طور پر حکمرانی کرنے سے زیادہ اپنے لوگوں کے ساتھ مصیبت برداشت کرنا پسند کرے گا۔ اس نے اپنی طاقت کے ساتھ ہمیں نجات دلانے کی کوشش کی مگر ناکام ہوا۔ پچھلے چالیس برس سے وہ اس زمین کے بیابانوں میں رہ رہا ہے، جس کے دینے کا وعدہ خداوند نے ہمارے بزرگوں کے ساتھ کیا تھا۔ چند دن پہلے خداوند نے اس کے ساتھ کلام کیا اور اسے بتایا ہے کہ کس طرح ہمیں فرعون سے نجات دلوانی ہے! اب، موسیٰ تمہیں وہ نشان دکھائے گا جو یہ فرعون کو قائل کرنے کیلئے استعمال کرے گا تا کہ وہ ہمیں جانے کی اجازت دے۔
اسرائیل کے سب بزرگو! نزدیک آ جاؤ۔

خروج ۴ : ۲۹۔۳۱

ابرہام کے خدا نے مجھ سے جلتی جھاڑی میں سے بات کی اور مجھے بھیجا تا کہ میں تم لوگوں کو تمہارے بزرگوں کی زمین پر واپس لے کر جاؤں۔ دیکھو یہ نشان ہے۔
اوہ! اسکی لاٹھی سانپ بن گئی ہے۔
یہ دیکھو۔
ڈرو مت
خداوند نے نجات دہندہ بھیجا ہے۔
ہاں، فرعون یہ دیکھ کر حیران رہ جائے گا۔
اب ہم فرعون سے بات کرنے کے لیے جائیں گے!
یہ معجزہ ہے۔
ابرہام کا خدا۔

خروج ۴ : ۱۷، ۳۰

میں نے چالیس برس پہلے یہ جگہ چھوڑی تھی اور ابھی تک کچھ بھی نہیں بدلا۔ تمہیں یاد ہے کہ وہی کہنا ہے جو میں نے تمہیں بتایا تھا۔
اسرائیل کے خدا نے موسیٰ کے ساتھ باتیں کی ہیں۔ خداوند فرماتا ہے کہ تو میرے لوگوں کو تین دن کیلئے بیابان میں سفر کی اجازت دے تا کہ وہ میری عبادت کر سکیں اور قربانیاں چڑھا سکیں۔
آہا! اسرائیل کا خدا؟ ہاہاہا، میں تمہارے خدا کو نہیں جانتا۔ یہ کونسا خدا ہے کہ میں اس کی بات مانوں؟ یہ تو بالکل بے وقوفی ہے۔ میں اپنے غلاموں کو تین دن بیابانوں میں سیر کے لیے جانے کی اجازت نہیں دوں گا۔
مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم میرے لوگوں کو ورغلا کر بے چین کر رہے ہو، اور ان کو کام کرنے سے منع کیا ہے۔ اور اب وہ تین دن کیلئے ایک ایسے خدا کی عبادت کیلئے جانا چاہتے ہیں، جسے میں بالکل بھی نہیں جانتا۔ میں اب نظر رکھوں گا کہ ان کے پاس پہلے سے زیادہ کام ہو۔
اب سے وہ اپنے لئے بھس بھی خود ہی لائیں گے اور پھر اینٹیں بنائیں گے۔ اب میری نظروں سے دور ہو جاؤ۔ اور واپس وہیں چلے جاؤ جہاں سے آئے ہو۔

خروج ۵ : ۱۔۷

خروج:۵: ۱۰ ۔ ۲۳ ، ۷: ۷ ۔ ۱۱

جلدی جلدی آؤ اور اپنے جادو کے گُر بھی ساتھ لے آؤ جس سے تم لاٹھیوں کو سانپوں میں تبدیل کر دیتے ہو۔
ہمارے سانپوں کے دیوتا نیسرت نے ہمیں بھیجا ہے تا کہ تمہیں بتا سکیں کہ اور اینٹیں بنانی ہیں۔ ہاہاہا
موسیٰ اب ہم کیا کریں؟ ہم تو بے وقوف لگ رہے ہیں۔

خروج ۷: ۱۱۔ ۱۲

دیکھو اس کا سانپ ہمارے سانپوں سے لڑنا چاہتا ہے۔
اس کا سانپ ہمارے ایک سانپ کو کھا رہا ہے!
اس نے پورا ہی سانپ نگل لیا ہے!
مجھے یقین نہیں آرہا کیا یہ دوسرا بھی کھانے کی کوشش کر رہا ہے! ہمارا ناگ دیوتا، نیسرت ناراض ہو جائے گا۔
اس کے سانپ نے ہمارے سارے سانپوں کو کھا لیا ہے۔
یہ کس طرح ہو سکتا ہے؟
یہوواہ ساری مخلوق کا خدا ہے۔ وہ فرماتا ہے، "میرے لوگوں کو جانے دو۔"

مجھے نہیں معلوم کہ تم نے یہ کیسے کیا ہے۔ لیکن میں ان جادو کے تماشوں کی قیمت لاکھوں غلاموں کی صورت میں کبھی نہیں دوں گا۔ میری نظروں سے دور ہو جاؤ!
خروج ۷:۱۳ "اور فرعون کا دل سخت ہو گیا اور جیسا خداوند نے کہہ دیا تھا اُس نے اُن کی نہ سنی۔"
یہوواہ نے کیوں ہمیں اس طرح کے نشان کے ساتھ بھیجا جس کی نقل فرعون کے جادوگر بھی کر سکتے تھے؟ کچھ دیر کے لئے تو ہم بالکل بے وقوف لگ رہے تھے۔
مجھے نہیں معلوم، پر خداوند نے یہی کہا تھا کہ وہ فرعون کے دل کو سخت کرے گا۔ یقیناً یہی وہاں پر ہوا۔ کیا تم نے دیکھا کہ وہ پاگل ہو گیا تھا جب میری لاٹھی نے اس کے پالتو سانپوں کو کھا لیا تھا؟
مجھے یہوواہ کے ساتھ بات کرنے کے لئے جگہ ڈھونڈنی چاہیئے۔ مجھے نہیں معلوم کہ آگے کیا کرنا ہے
خداوند نے موسیٰ سے پھر کلام کیا اور اسے بتایا کہ اسے کیا کرنا ہے۔ مصریوں نے موسیٰ کا مذاق اڑایا۔ اس کے اپنے لوگوں نے اسے رد کر دیا کیونکہ فرعون نے ان کی غلامی کے بند کو سخت کر دیا تھا پر موسیٰ کو خداوند پر بھروسہ تھا اور وہ اسکی فرمانبرداری کرتا رہا اگرچہ وہ بھی یہ سب نہیں سمجھتا تھا۔
یہوواہ کہتا ہے، "اس لئے کہ تم نے میرے لوگوں کو جانے کی اجازت نہیں دی، اب تمھیں معلوم ہو گا کہ میں ہی خدا ہوں، مصر کا تمام پانی خون بن جائے گا۔"
اس دفعہ کافی متاثر کن ہے، اس نے یہ کس طرح کیا؟
جاؤ میرے جادوگروں کو لے کر آؤ۔ دریائے نیل کا دیوتا اسے روکے گا۔

خروج ۷ : ۱۵۔۲۱

خروج ۷: ۲۱۔۲۵، ۸: ۶

میرا گھر مینڈکوں سے بھرا ہے۔
سارا مصر ہی مینڈکوں سے بھر گیا ہے۔ دیوتا ناراض ہیں!
ہمارے پجاری کدھر ہیں؟ کیا وہ کچھ نہیں کر سکتے؟

ہائے! میں مر گئی!
فرعون، دیکھو، ہم جادوگر بھی یہ مینڈک بنا سکتے ہیں۔
یہ اور مینڈک کیوں بنا رہے ہیں؟ کیا اس شخص موسیٰ نے پہلے ہی ہمیں کافی نہیں دے دیئے؟ اب فرعون بھی ہمیں اور مینڈک دے رہا ہے۔
تم کیوں نہیں انہیں جیسا کہ وہ کہہ رہے ہیں، بیابان میں جانے کی اجازت دے دیتے؟؟ ہم یہ اور برداشت نہیں کر سکتے۔

موسیٰ کو بلاؤ، مجھے اس کے ساتھ بات کرنی ہے۔
جی مالک، جیسے آپ کا ارشاد ہو۔
یہوواہ سے کہو کہ مینڈک ختم کر دے۔ اگر وہ ایسا کرے، تو پھر میں تمہارے لوگوں کو جانے اور قربانیاں چڑھانے کی اجازت دوں گا۔
مجھے بتاؤ، کہ کب تم مینڈکوں کو مروانا چاہتے ہو اور ایسا ہی ہو گا۔
کل صبح سویرے۔
تیرے کہنے کے مطابق بالکل اسی طرح ہو گا۔ تا کہ سارے لوگ جان لیں کہ یہوواہ جیسا کوئی اور خدا نہیں۔

خروج ۸ : ۷۔ ۱۰

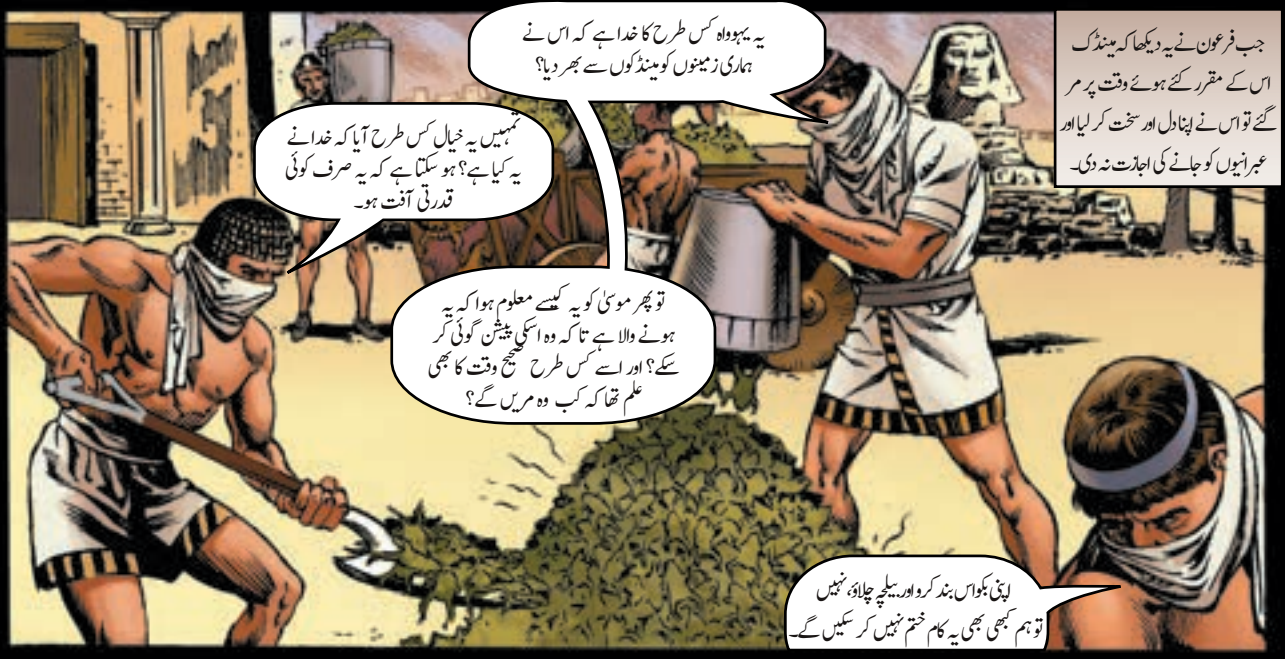
جب فرعون نے یہ دیکھا کہ مینڈک اس کے مقرر کئے ہوئے وقت پر مر گئے تو اس نے اپنا دل اور سخت کر لیا اور عبرانیوں کو جانے کی اجازت نہ دی۔
یہ یہوواہ کس طرح کا خدا ہے کہ اس نے ہماری زمینوں کو مینڈکوں سے بھر دیا؟
تمہیں یہ خیال کس طرح آیا کہ خدا نے یہ کیا ہے؟ ہو سکتا ہے کہ یہ صرف کوئی قدرتی آفت ہو۔
تو پھر موسیٰ کو یہ کیسے معلوم ہوا کہ یہ ہونے والا ہے تا کہ وہ اسکی پیشن گوئی کر سکے؟ اور اسے کس طرح صحیح وقت کا بھی علم تھا کہ کب وہ مریں گے؟
اپنی بکواس بند کرو اور بیلچے چلاؤ، نہیں تو ہم کبھی بھی یہ کام ختم نہیں کر سکیں گے۔

اور یہوواہ نے موسیٰ سے کلام کیا، "ہارون سے کہو کہ ہاتھ بڑھا کر زمین کی گرد کو مارے تا کہ مصر کی ساری خاک جوؤں میں بدل جائے۔"
اور مصر کی ساری خاک جوؤں میں بدل گئی۔
ہائے!

تمہارا کیا مطلب ہے کہ تم جوئیں نہیں بنا سکتے! لوگ یہی سوچیں گے کہ اس کا خدا ہمارے خدا سے زیادہ قدرت والا ہے! اور تم صرف جادو کی چالیں ہی چل سکتے ہو۔
لیکن حضور، یقیناً یہ خداوند کا ہی کام ہے۔ کوئی بھی انسان یہ کام نہیں کر سکتا جو کہ ان دونوں نے کیا ہے۔ ہم بالکل بے بس ہیں۔
اسکی ضرور کوئی قدرتی وجہ ہو گی، پر ہم یہ اور برداشت نہیں کر سکتے۔ موسیٰ کو بلواؤ۔ اسے بتاؤ کہ اگر اسکا خدا یہ جوئیں دور کر دے گا تو میں انہیں انکے خدا کی عبادت کے لئے جانے دوں گا۔

خروج ۸ : ۱۹۔۳۱

جوئیں ختم ہو گئیں ہیں لیکن میں اپنے غلاموں کو جانے کی اجازت نہیں دے سکتا۔ اس کا خدا زیادہ سے زیادہ کیا کر سکتا ہے؟
خداوند نے موسیٰ سے پھر کلام کیا اور کہا، "میں مصر پر مچھروں کے غول بھیجوں گا۔ تمہارے گھر مچھروں سے بھر جائیں گے۔ لیکن میں اس دفعہ مصریوں اور عبرانیوں میں فرق رکھوں گا۔
میرے لوگوں کے درمیان کوئی مچھر نہیں ہو گا۔ اس سے ہر کوئی جان لے گا کہ میں ہی ساری زمین کا خدا ہوں۔!"
اباجی، ہمارے پجاری اس آدمی کو کیوں نہیں روکتے؟ انکی جادوئی طاقت کہاں گئی؟
مجھے مذہب کے بارے میں کچھ معلوم نہیں۔ میں صرف اپنے کام سے کام رکھتا ہوں۔
بالکل ویسے ہی ہوا ہے جیسا کہ اس نے کہا تھا؛ عبرانیوں کے درمیان بالکل مچھر نہیں! یہ یقیناً ان کے خدا کا کام ہے۔
جاؤ، موسیٰ کو ڈھونڈو۔
جاؤ، چلے جاؤ، اور اپنے خداوند کے آگے قربانی چڑھاؤ، لیکن مصر کی زمین نہ چھوڑنا۔
ہمیں کم از کم تین دن کا سفر کرنا ہے۔
میں نے کہا کہ تم جا سکتے ہو لیکن تم زیادہ دور نہیں جا سکتے۔ اب اپنے خداوند کے ساتھ بات کرو اور اسے کہو کہ ان گندے مچھروں کو دور کرے۔
پورے مصر میں ایک بھی مچھر زندہ نہیں رہا۔ اب لگتا ہے کہ یہ کوئی معجزہ ہے۔
بکواس بند کرو۔ تمہاری باتوں سے یہ لگ رہا ہے کہ تم اس بکواسی کی باتوں پر ایمان لا رہے ہو۔
فرعون نے اپنا دل سخت کر لیا اور لوگوں کو بھیجنے سے انکار کر دیا۔

خروج ۸ : ۲۰۔۳۲

خداوند نے مصر پر ایک اور آفت بھیجی۔ ان کی بھینسوں، بھیڑوں، سانڈوں، گھوڑوں اور اونٹوں میں مری پھیل گئی اور وہ مر گئے۔ پر عبرانیوں کے جانوروں میں یہ بیماری نہ پھیلی۔
ہمارے سارے جانور مر گئے لیکن تمہارے بالکل ہٹے کٹے ہیں۔ کیا وضاحت دیں گے؟
موسیٰ کہتا ہے کہ ہمارے بزرگوں کا خدا اتر آیا ہے تا کہ ہمیں تمہاری ظالم قید سے چھڑوائے۔ لیکن میں ایک سادہ بندہ ہوں مجھے ان باتوں کا زیادہ علم نہیں ہے۔
ہمارے پجاری، ہمارے دیوتاؤں کو چڑھاوے چڑھا رہے ہیں۔ ہمارا مقدس بیل غصے میں آئے گا اور یہ سب کچھ روک دے گا۔
فرعون کو بتاؤ کہ بہت دیر ہو گئی ہے۔ ہمارے سارے مقدس بیل مر گئے ہیں۔ ہمارے لوگ بہت ناراض ہو جائیں گے جب انہیں معلوم ہو گا کہ ہمارے دیوتا عبرانیوں کے بے وجود خدا سے اپنے آپ کو نہیں بچا سکے۔
مصریوں کے دیوتا کہاں ہیں؟ کیا ان کے پاس کوئی طاقت نہیں؟
لیکن فرعون نے اپنا دل سخت کر لیا۔

خروج ۹: ۶۔۷

خداوند نے پھر موسیٰ سے کلام کیا اور اسے کہا کہ پورے شہر پر راکھ چھڑک دو تو مصری پھوڑوں سے بھر جائیں گے۔
خداوند فرماتا ہے، "کیونکہ تم نے میرے لوگوں کو جانے نہیں دیا اس لئے میں تمہارے اور تمہارے جانوروں پر شدید پھوڑوں کی لعنت بھیجوں گا۔"
اوہو نہیں، پھر نہیں!
جادوگروں کو بلواؤ۔ ان سے کہو کہ اپنی ساری طاقتیں اکٹھی کریں۔ دیوتاؤں کے آگے قربانی چڑھائیں اور اسے روک دیں۔
کیا سب سے بڑے کو بلوایا ہے؟
تمہیں بھی پھوڑے نکلے ہیں؟ کیا تمہارے پاس موسیٰ کے خدا کے خلاف کوئی طاقت نہیں ہے؟
میری نظروں سے دور ہو جاؤ۔ تم سب نکمے، دھوکے بازوں کا ٹولہ ہو۔ تم صرف ہاتھ کی صفائی دکھا کر لوگوں کو بے وقوف بنا سکتے ہو۔ لیکن میں جانتا ہوں کہ تم سب دھوکے باز ہو۔ کہاں ہیں تمہارے دیوتا؟
صبح سویرے اُٹھ کر فرعون کے آگے جا کھڑا ہو اور اسے کہہ کہ عبرانیوں کا خدا فرماتا ہے، "میرے لوگوں کو جانے دے کیونکہ اگلی بلا سب سے بدتر ہو گی۔ یہ بہت تباہی کرے گی کیونکہ یہ تمہارے بہت سے لوگوں کو مار دے گی۔ اس سے تو جان لے گا کہ میرے جیسا کوئی خدا نہیں۔ تمھیں اس بات کا احساس نہیں لیکن میں ہی وہ خدا ہوں جس نے تمہیں فرعون بنایا۔ تم نے دیکھا کہ میں پہلے سے جانتا تھا کہ تم اپنا دل سخت کرو گے اور میرے لوگوں کو جانے کی اجازت نہیں دو گے۔"
"تمہاری ہٹ دھرمی کی وجہ سے مجھے اپنی طاقت ظاہر کرنے اور میرے لوگوں پر مصریوں کے ظالمانہ برتاؤ کی وجہ سے انکی عدالت کرنے کا موقع ملا۔ تم صرف اپنے فائدے کا خیال کرتے ہو اور میری مرضی کے خلاف کام کرتے ہو۔ اس لئے کل میں اسی وقت اولے اور آگ کی بارش بھیجوں گا اور زمین پر اس سے پہلے کبھی بھی کسی نے اس طرح کی چیز نہیں دیکھی ہو گی۔"
"میں نے تمہیں بتا دیا ہے تا کہ تم ہر ایک کو خبردار کر سکو کہ ہر کوئی اپنے آپ کو یا جانوروں کو جو ان کے پاس ہیں، اندر سنبھال لیں، کیونکہ جو بھی باہر ہوا مارا جائے گا۔"

خروج ۹: ۸۔۱۹

جیسے یہوواہ نے فرمایا ہے ویسے ہی ہو

جنہوں نے اس تنبیہ کا لحاظ نہ کیا اور باہر ہی رہے وہ مر گئے۔
اس طرح کیسے ہو سکتا ہے، آگ اور گولے اکٹھے؟
طاقتور دیوتا سیت، ہمیں بچا۔
آہ!

اے طاقتور سیت، تباہی اور طوفان کے دیوتا، ہم منت کرتے ہیں کہ ان تباہ کرنے والے طوفانوں کو روک دے۔ یقیناً تو موسیٰ کے اس نظر نہ آنے والے خدا سے زیادہ طاقتور ہے۔

ابا جی، وہ بندہ موسیٰ یہ سب کس طرح کرتا ہے؟ کیا اس کا خدا ہمارے تباہی اور طوفان کے خدا سیت سے زیادہ طاقتور ہے؟
اس کا دعویٰ ہے کہ صرف ایک خدا ہے اور یہ سارے عبرانی اسکے بچے ہیں۔
لیکن کسی نے بھی اسکا خدا، حتیٰ کہ عبرانیوں نے بھی نہیں دیکھا۔ جس طرح کہ اس کا دعویٰ ہے کہ اسکا خدا صرف روح ہے، اور وہ فرعون کو قائل کرنے کی کوشش کر رہا ہے کہ انہیں بیابان میں عبادت کرنے کی اجازت دے۔

خروج ۹: ۲۳۔۶۲

خروج ۹:۲۶۔۳۵، ۱۰:۱۳۔۱۵

فرعون نے موسیٰ کو بلوایا اور وعدہ کیا کہ اس کے لوگوں کو جانے دے گا۔ پر جب خداوند نے ٹڈیاں روک دیں تو فرعون نے اپنا دل پھر سخت کر لیا اور اپنے غلاموں کو چھوڑنے سے انکار کیا۔

خروج ۱۰:۱۴۔۲۰

پھر خداوند نے مصر پر شدید تاریکی بھیجی۔ تین دن کے لئے بادلوں والی رات سے بھی زیادہ اندھیرا رہا، لیکن عبرانیوں کے گھروں میں بالکل بھی تاریکی نہیں تھی۔

میری نظروں سے دور ہو جاؤ۔ میں پھر کبھی دوبارہ تمہارا چہرہ نہ دیکھوں کیونکہ اُسی دن تم مارے جاؤ گے۔

میں تمہیں اس سے پہلے بھی مار سکتا تھا پر اس سے یہ ثابت ہو جاتا کہ ہمارے دیوتا تمہارے خدا کے خلاف کچھ نہیں کر سکتے۔

تم نے پہلی دفعہ بالکل سچ کہا ہے۔ ہم دوبارہ پھر کبھی ایک دوسرے کو نہ دیکھیں گے۔

سورج کے عظیم دیوتا، رہ، ہماری سن۔ تین دنوں سے تو اپنے آپ کو ہم سے چھپا رہا ہے۔ کیا تو عبرانیوں کے اس خدا کو پچھاڑ نہیں سکتا؟

اب بس! ایک آخری آفت اور ہے، پھر فرعون ہمیں مصر کو چھوڑتے ہوئے دیکھ کر خوش ہو گا۔ آج آدھی رات کو مصر کی زمین سے تباہی گزرے گی۔ ہر خاندان کا پہلوٹھا بیٹا مر جائے گا۔ خداوند اس رات میں گناہ کی سزا دے گا۔

لیکن ہمارے پہلوٹھوں کا کیا بنے گا؟ کیا وہ بھی مر جائیں گے؟

خدا نے ان سب لوگوں کے لئے نجات کا حکم دیا ہے جو ایمان رکھتے ہیں، حتیٰ کہ مصری بھی۔ اب جاؤ اور ایک نر بھیڑ یا بکری کا بچہ لو، اسے آج شام کو مار کے دروازے کے ایک طرف یا چوکھٹ پر لگا دینا۔

یہوواہ نے فرمایا ہے، "جیسے ہی میں آج رات مصر کی زمین میں سے پہلوٹھے بیٹے مارتے ہوئے گزروں گا تو جب میں تمہارے دروازوں کے باہر خون لگا ہوا دیکھوں گا میں اس گھر کو چھوڑ کے آگے گزر جاؤں گا۔ اور ادھر پہلوٹھے نہیں مریں گے۔ اپنے اپنے گھروں میں ہی رہنا اور اسی بھیڑ کو پکا کر کھانا جسے تم ذبح کرو گے"۔

خروج ۱۰:۲۲۔۲۹، ۱۱:۴۔۵، ۱۲:۳۔۷

خروج ۱۲:۲۶_۲۸، ۳۵_۳۶

تم نے بھیڑ ذبح کر کے اس کا خون اپنے دروازے پر کیوں نہیں لگایا؟
آہ، تم اس طرح کی توہماتی باتوں پر یقین کرتے ہو؟ دروازے کی چوکھٹ پر تھوڑا سا خون لگانے سے کس طرح موت اندر آنے سے رک سکتی ہے؟ میرا بیٹا نہیں ڈرتا۔ جوکیم، کیا تم ڈرتے ہو؟
بالکل بھی نہیں۔ تمہارا خیال ہے کہ میں لڑکی ہوں؟ مذہب صرف کمزوروں کیلئے ہے
ایک اچھا خدا کبھی بھی لوگوں کو اس لئے نہیں مارے گا کہ انہوں نے تھوڑا سا خون اپنے دروازوں پر نہیں لگایا تھا۔ ان لوگوں کا کہا سنے گا جنہوں نے نہیں سنا؟
ابا جی، یہ رات باقی راتوں سے مختلف کیوں ہے؟
کیونکہ آج رات خداوند ہر اس نر پہلوٹھے کو مارنے کیلئے تباہی بھیجے گا جو اس پر یقین نہیں رکھتا۔ لیکن جب وہ خون دیکھے گا تو وہ اس گھر کو چھوڑ کر آگے بڑھ جائے گا۔
یہ ہمارے لئے نئے دنوں کا آغاز ہے۔ ہر سال اس وقت پر ہم اس فسح کو منائیں گے اور یاد کریں گے کہ خدا نے ہمیں فرعون کے ہاتھوں سے آزادی دلوائی تھی۔
او ابا جی، چیخیں سنیں! تباہ کرنے والا ضرور ادھر آیا ہے۔
ڈرو نہیں، ہم نے خداوند کی فرمانبرداری کی ہے۔ خون چوکھٹ پر لگا ہے اور ہم برّے کا گوشت کھا رہے ہیں۔
عبرانی زبان میں لفظ "پاسکا" کا مطلب "گزر جانا" ہے۔
میرا بیٹا مر گیا ہے! اوہ خدایا، کچھ کرو۔ موسیٰ کو بلواؤ!

خروج ۱۲:۲۸

مجھے افسوس ہے۔ لیکن بڑی دیر ہو گئی ہے۔ تم لوگوں کو خبردار کیا گیا تھا لیکن تم لوگوں نے یقین کرنے سے انکار کیا۔ مجھے دکھ ہے کہ آج رات بہت سے لوگ مر گئے ہیں۔
ہائے۔۔۔
نہیں خداوند! میرا بچہ نہیں!
نہیں!
جیسے جیسے تباہ کرنے والا اس شہر کے اوپر سے گزرتا گیا، ہزاروں مرتے گئے۔ جنہوں نے یقین کیا اور اپنے دروازوں پر خون لگایا، زندہ بچ گئے۔
ہمارا بیٹا مر گیا ہے!
جلدی جاؤ، اور موسیٰ کو فوراً یہاں لے کر آؤ۔
کیا یہ۔۔۔؟
یہ اپنے خاندان کا پہلوٹھا بیٹا تھا!
آہ!!!

خروج ۱۲:۲۹۔۳۱

خروج ۱۲:۳۱_۳۸، ۱۳:۲۱_۲۲

چوتھا باب

# خُرُوج

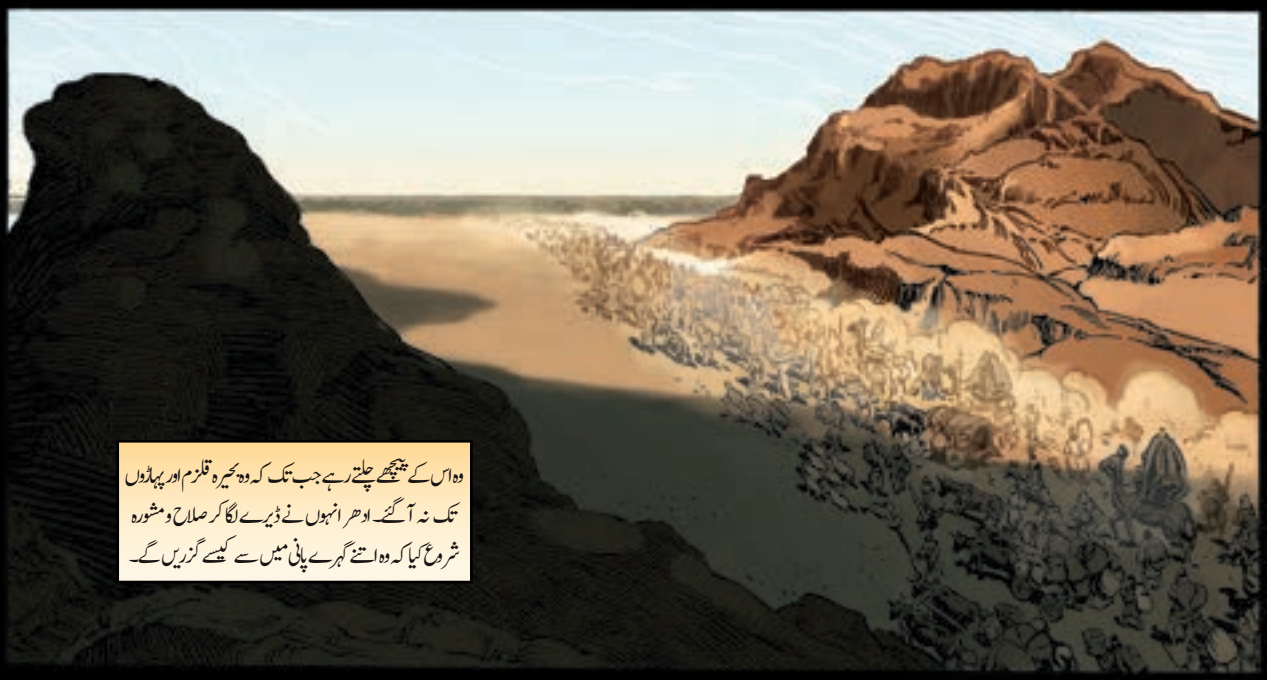
وہ اس کے پیچھے چلتے رہے جب تک کہ وہ بحیرہ قلزم اور پہاڑوں تک نہ آ گئے۔ ادھر انہوں نے ڈیرے لگا کر صلاح و مشورہ شروع کیا کہ وہ اتنے گہرے پانی میں سے کیسے گزریں گے۔

فرعون کا اپنے بیٹے کے مرنے پر ماتم کرنے کے بعد غصہ پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گیا۔ اور وہ سمجھ نہ سکا کہ اس نے اپنے غلاموں کو کیوں جانے دیا؟
رتھ تیار کرو اور عبرانیوں کا پیچھا کرو۔ انہیں مار دو یا پھر واپس لے کر آؤ۔
جہاں پناہ، جیسے آپ کہہ رہے ہیں ویسے ہی ہو گا۔

خروج ۱۴: ۵۔۷

دیکھو، مصری فوجیں آرہی ہیں۔ ہم بیابان میں پھنس گئے ہیں۔
موسیٰ ہمیں مارنے کے لیے یہاں لے کر آیا ہے۔ اس بیابان میں مرنے کی بجائے غلاموں کی طرح زندہ رہنا ہی بہتر تھا۔
جب مصریوں نے عبرانیوں کو بغیر مدد کے دیکھا تو ان کو وہ سارے دکھ یاد آئے جو موسیٰ کی وجہ سے مصر پر آئے۔ وہ ان کو مارنے کیلئے تیار تھے۔
ہمارے ارد گرد پہاڑ اور سامنے پانی ہے۔ ہم پھنس گئے ہیں۔
خداوند ہمیں بچانے کیلئے کچھ نہیں کر سکتا ہے۔
جہاں ہو وہیں کھڑے رہو۔ خداوند ہمیں شاندار طریقے سے بچائے گا۔
خداوند نے فرعون کے دل کو ایک اور دفعہ سخت کر دیا۔ آج کے بعد تم کبھی مصری فوج کو نہیں دیکھو گے۔

خروج ۱۴ : ۱۳۔۵

جیسے ہی یہ محسوس ہوا کہ اب مصری فوج عبرانیوں پر چڑھ جائے گی اسی وقت آسمان سے ایک آگ کا ستون نکلا اور اس نے مصری فوجوں کے راستے بند کر دیئے۔ اس رات عبرانیوں کیلئے روشنی اور مصریوں کیلئے گھپ اندھیرا تھا۔
موسیٰ نے اپنا عصا سمندر پر بڑھایا اور آسمان سے ایک تیز آندھی سمندر پر چلی جس نے سمندر کو کھول کر درمیان سے دو حصے کر دیا اور سمندر کے بیچ زمین پر ایک خشک رستہ بن گیا۔
یہ ایک شاندار معجزہ تھا۔ اور بنی اسرائیل نے سمندر کی خشک زمین کو پیدل چل کے پار کیا۔
آنے والے دنوں میں وہ خداوند کے گیت گائیں گے جس نے ان کیلئے سمندر میں ایک راستہ بنایا۔ ہر کوئی جانے گا کہ صرف ایک ہی زندہ خدا ہے جس کا نام یہوواہ ہے۔

خروج ۱۴: ۱۵ ۔ ۲۲

یہ ان سب میں سے بہترین ہے جو ہم نے مصر میں دیکھے۔
واہ! ہمارا خدا سب سے اچھا ہے! ہم سمندر کے بیچ میں ہیں۔
یوسیاہ! بے وقوفی نہ کرو؟ ادھر سے پیچھے ہو جاؤ! تمھیں معلوم ہے کہ تمھیں تیرنا نہیں آتا۔
میں صرف اس خوبصورت مچھلی کو چھونا چاہتا ہوں۔
جب عبرانی سمندر پار کرنے کے نزدیک تھے تو خداوند نے آگ کی دیوار جو مصری فوج کے سامنے تھی ہٹالی۔ انہیں سمندر کھلا نظر نہ آیا اور وہ بنی اسرائیل کے پیچھے بھاگے۔
آگے بڑھو، اور ان عبرانیوں کو مار دو!

خروج ۱۴: ۲۲۔۲۳

تم نے آج یہوواہ خدا کی طاقت دیکھی ہے۔
دیکھو پانی واپس آرہا ہے اب یہ سارے ڈوب جائیں گے۔
ہر مصری فوجی سمندر میں ڈوب گیا۔ ان کے لکڑی اور پتھر کے خدا بھی انہیں نہ بچا سکے۔

خروج ۱۴: ۲۷۔۲۸

خروج ۱۴: ۱۲ ـ ۲۲، ۳۰، ۱۶: ۲ـ۳، ۷ـ۸

خروج ۱۶:۱۴۔۱۵، ۱۷:۲۔۴؛ زبور ۷۸:۲۴۔۲۵

خداوند نے موسیٰ کو بتایا کہ کیا کرنا ہے۔
آؤ اور یہوواہ کی طاقت دیکھو۔ تم اس پر ایمان نہیں لاتے اور اس سے شکایت کرتے اور اسے ناراض کرتے ہو۔
اس نے تمہیں کھانے کے لئے روٹی دی اور اب اس بنجر چٹان سے پانی مہیا کر رہا ہے۔
تڑاخ!
ہائے!

خروج ۱۷:۵۔۶

پانی دریا کی طرح بہنے لگا

خروج ۱۹:۱۔۶ ، ۹

موسیٰ پہاڑ سے اترا اور لوگوں کو وہ سب بتایا جو خداوند نے فرمایا تھا۔
ہم پیروی کریں گے اور وہ سب کچھ کریں گے جس کا حکم خدا نے دیا ہے۔
پھر جاؤ اور اپنے کپڑے اور جسموں کو دھو کر اپنے آپ کو خدا کی عبادت کے لئے تیار کرو۔ آج سے تین دن بعد خدا یہاں تمہارے پاس آئے گا۔
جیسا کہ خدا نے حکم دیا تھا، تیسرے دن وہ لوگ خدا کا کلام سننے کے انتظار میں پہاڑ کے سامنے اکٹھے ہوئے۔ ایک عجیب و غریب بادل نے پہاڑ کو ڈھک لیا اور پھر۔۔۔
موسیٰ، پہاڑ کے اوپر آ۔
موسیٰ، میں یہوواہ خدا ہوں جو تجھے مصر کی زمین سے نکال کر لایا۔ جب تو نیچے جائے تو اس پہاڑ کے ارد گرد باڑ لگا دینا۔
اگر باقی لوگوں نے اس پہاڑ کو چھوا تو وہ مر جائیں گے۔ میں تجھے دس احکام دونگا جو تو ان لوگوں کو ضرور بتانا۔

خروج ۱۹: ۷۔۲۵

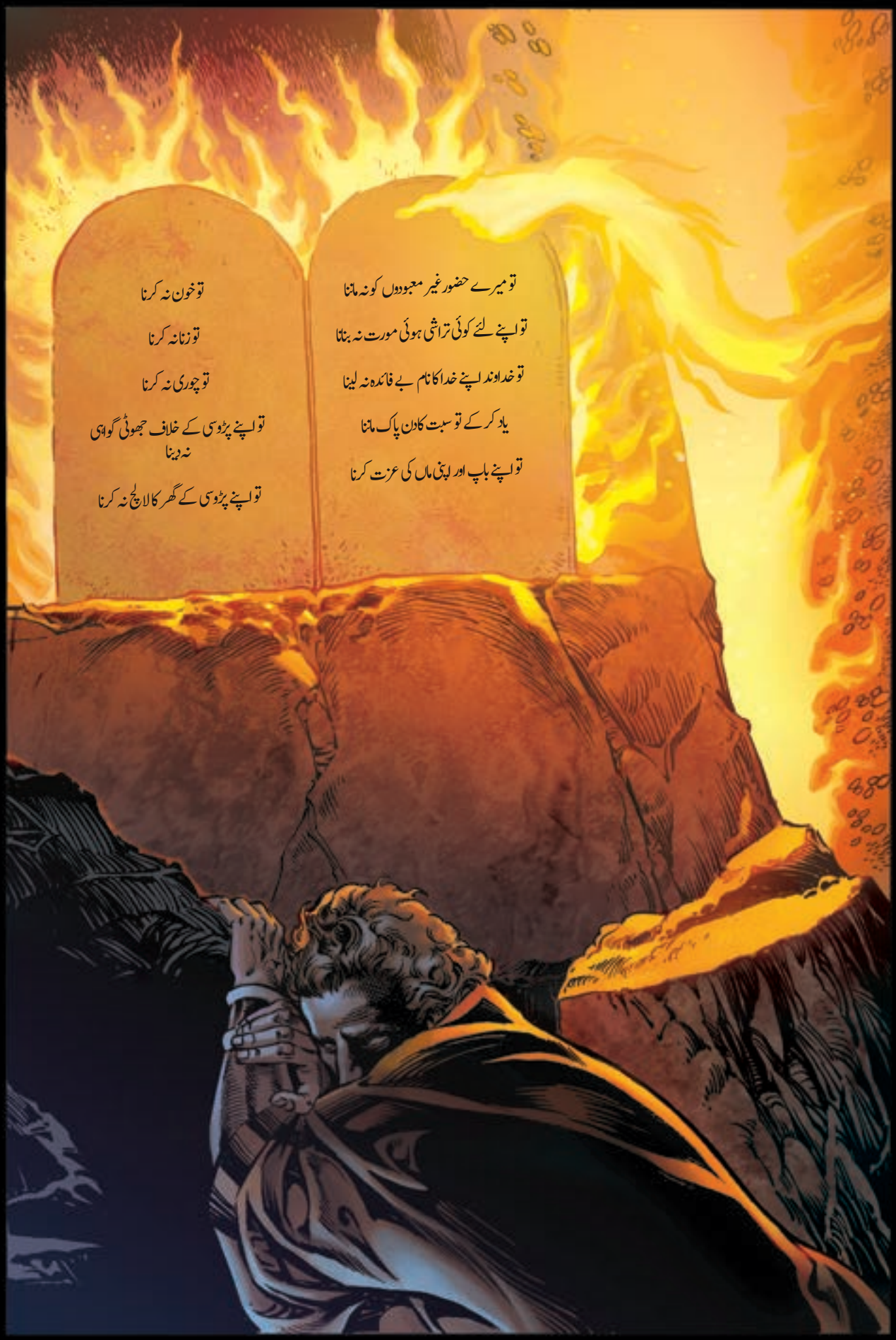
تو میرے حضور غیر معبودوں کو نہ ماننا
تو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا
تو خداوند اپنے خدا کا نام بے فائدہ نہ لینا
یاد کر کے تو سبت کا دن پاک ماننا
تو اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا
تو خون نہ کرنا
تو زنا نہ کرنا
تو چوری نہ کرنا
تو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا
تو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کرنا

خروج ۲۰:۳۔۱۷

جب موسیٰ پہاڑ سے نیچے اترا، تو اس نے اسرائیل کے ستر بزرگوں کو اکٹھا کیا اور انہیں خدا کے دس احکامات کے بارے میں بتایا۔

ہم یہ کریں گے۔

یہ اچھے احکام ہیں۔

تم سب ستر لوگ میرے ساتھ پہاڑ کی طرف دوبارہ جاؤ گے۔ وہاں خداوند تمہیں ملے گا جیسے مجھے ملا تھا۔ تم سب یہ اپنی آنکھوں سے دیکھو گے۔ لیکن مجھے سب سے پہلے یہ احکامات جو خداوند نے دیئے ہیں ایک کتاب میں لکھنے چاہئیں۔

موسیٰ نے بڑے دھیان کے ساتھ وہ سب باتیں جو خداوند نے فرمائیں تھیں، لکھیں۔ خدا کے روح نے اسکی بڑی مدد کی تا کہ کوئی غلطی نہ ہو۔

جب موسیٰ نے خدا کا کلام لکھنا ختم کیا، اس نے سب لوگوں کو اکٹھا کیا اور خداوند کا کلام انہیں پڑھ کر سنایا۔

جو کچھ خداوند نے فرمایا ہے، اچھا ہے، اور ہم یہ ضرور مانیں گے۔

خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا کہ وہ خون کی قربانی کرے اور لوگوں پر اس کا خون چھڑکے۔

پس اسرائیلی قوم نے خداوند کے ساتھ عہد باندھا۔ خداوند انہیں برکت دے گا، زندگی دے گا اور انہیں ان کے دشمنوں سے نجات دلائے گا۔ اور وہ راست بازی کے ساتھ زندگی بسر کرتے ہوئے اسکے تمام احکامات کی فرمانبرداری کریں گے۔

تمام گنہگار تھے، موت کے حقدار، حتیٰ کہ موسیٰ اور ہارون بھی۔ لیکن خدا بہت مہربان تھا اس نے ان کی نجات کا ایک راستہ نکالا۔ معصوم بھیڑ ذبح کر کے اور اس کا خون پوری قوم پر چھڑک کر خدا نے ان کے گناہ معاف کئے اور انہیں مارا نہیں جس کے وہ حقدار تھے۔ اور بھیڑ جو موت کی حقدار نہیں تھی ان لوگوں کی جگہ پر ذبح ہوئی جو کہ موت کے حقدار تھے۔

اب تمہارے گناہ ڈھانکے گئے ہیں، تم ستر لوگ میرے ساتھ پہاڑ پر جاؤ گے اور خداوند کا جلال دیکھو گے۔

خروج ۲۴:۱۔۸

پس اسرائیل کے ستر بزرگوں نے پہاڑ تک موسیٰ کا پیچھا کیا جہاں خداوند نے موسیٰ سے کلام کیا۔
اچانک ان کے سامنے خداوند کا تخت ظاہر ہوا۔
خدا کا جلال!
ستر بزرگوں نے موسیٰ کو پہاڑ پر چڑھتے اور اسے خداوند کے نورانی جلال میں گم ہوتے ہوئے دیکھا۔
اتنا حسین نظارہ!
اور جلال۔
موسیٰ جیسا کوئی شخص نہیں جو خداوند کے ساتھ آمنے سامنے بات کر سکے۔

خروج ۲۴:۹۔۱۰

موسیٰ تو لوگوں کو لے تا کہ وہ ایک خیمہ اجتماع بنائیں جہاں وہ میری پرستش کریں۔ اسکے اندر ایک مذبح ہو گا جہاں لوگ قربانیاں چڑھائیں گے اور ایک پاک ترین مقام ہو گا جہاں میں تیری آنے والی نسلوں سے سال میں ایک دفعہ سردار کاہن سے ملنے آیا کروں گا۔

میں تجھے مکمل طور سے بتاؤں گا کہ یہ خیمہ اجتماع کیسے بنانا ہے۔ لاوی کے قبیلے سے میرے کاہن ہوں گے۔ ہارون اور اسکے بعد اسکے بچے سردار کاہن ہوں گے۔ وہ لوگوں کو راست بازی کی تعلیم دیں گے اور جب لوگ گناہ کریں گے تو وہ قربانیاں چڑھائیں گے۔

کئی ہفتے پہلے وہ اس پہاڑ کی آگ میں غائب ہوا تھا۔ اب تک تو وہ مر چکا ہو گا۔

ہاں، ہم اس بیابان میں ہمیشہ کیلئے نہیں رہ سکتے۔

ہمیں ایک خدا کی ضرورت ہے جو ہماری رہنمائی کرے جیسے کہ موسیٰ کرتا تھا۔

آؤ، اپنے خدا کیلئے ایک سونے کی مورت بنائیں۔

موسیٰ مر گیا ہے۔ ہارون ہمارے لئے ایک سونے کا خدا بنائے گا جو ہمیں پھر مصر میں لے کر جائے گا۔

ہمیں اپنا سونا دو۔

بے وقوفوں نے اپنے ہاتھوں سے بیل کا مجسمہ بنایا اور اسے خدا کہا۔ شیطان کی اصل شکل گناہ کرنے سے پہلے ایک بیل کی تھی۔ اگرچہ لوگوں کو یہ معلوم نہیں تھا کہ شیطان نے ان کو اپنی عبادت کے لئے قائل کر لیا تھا۔

ہارون نے لوگوں کی خواہشات کو مانا اور ان کے لئے سونے کا خدا بنانے میں مدد کی۔

خروج ۲۰:۴، ۲۵:۸۔۹، ۲۸:۱۔۳، ۳۲:۱۔۴؛ حزقی ایل ۱:۱۰، ۱۰:۱۱، ۲۸:۱۴

یہ تمہارا خدا ہے جو تمہیں مصر کی زمین سے نکال کر لایا۔ کل ہم ایک بہت بڑی قربانی چڑھائیں گے اور یہوواہ کی عبادت کریں گے۔
ہارون بہت بے وقوف تھا۔ اسے معلوم تھا کہ وہ شبیہ خدا کی نہیں ہو سکتی لیکن وہ لوگوں سے خوفزدہ تھا۔
خداوند نے انہیں پہلے ہی حکم دیا تھا کہ کوئی تراشی ہوئی مورت بنا کر اس کی عبادت نہ کریں، لیکن وہ اپنے تصورات کی پیروی کر رہے تھے۔
لوگوں نے ناچنا شروع کر دیا اور اپنے آپ کو ننگا کر لیا۔ وہ شراب کے نشے میں دھت ہو کر بدکاری کرنا شروع ہو گئے۔ خداوند ان سب کو برباد کرنے کے لئے تیار تھا اور انہیں آگ میں پھینکنے لگا تھا جو اس نے شیطان اور اسکے چیلوں کیلئے تیار کی تھی۔
خداوند نے موسیٰ سے کلام کیا اور فرمایا، "نیچے جا، لوگوں نے بہت بڑا گناہ کیا ہے۔ انہوں نے اپنے آپ کو ننگا کر لیا ہے اور وہ ایک بت کے آگے ناچ رہے ہیں۔ مجھے ان سب کو تباہ کر دینا چاہیے۔ ان کے دل سخت ہیں اور وہ راست بازی کے کام نہیں کرتے۔"

خروج ۳۲: ۵۔۱۰

خروج ۲۰: ۳۔۴؛ ۳۲: ۱۵۔۲۰

اگر تم یہوواہ کی طرف ہو تو اس طرف میرے پاس آ کر کھڑے ہو جاؤ۔ اور اگر تم نے مصر کے خداؤں کی عبادت کرنی ہے تو اُدھر ہی کھڑے رہو۔
ہم ابرہام، اضحاق اور یعقوب کے خدا کی پیروی کریں گے۔
ہم درخواست کرتے ہیں کہ اس خدا کی پیروی کرو جس نے بحیرہ قلزم کو دو حصے کیا، اگرچہ اس کی کوئی شبیہ نہیں ہے۔
گناہ کی سزا موت ہے۔ یہوواہ خدا فرماتا ہے کہ ان کو مرنا چاہیے۔ اب اپنی تلواریں لو اور ان سب کو ختم کر دو جو بتوں کی پوجا کرتے ہیں۔
اس دن ۳۰۰۰ بتوں کے پجاری اور بدکار مارے گئے۔
ٹکڑے کر دو!!
نہیں۔۔۔!
رحم کرو!

خروج ۳۲:۲۶۔۲۸

خروج ۳۴:۲۸۔۳۲، ۳۹:۳۲؛ گنتی ۲۱:۵۔۶

جلد ہی ان کے خیمے زہریلے سانپوں سے بھر گئے۔
خداوند ہماری مدد کر!
حتیٰ کہ سانپ انکورات کے وقت ان کے خیموں میں بھی ڈھونڈ لیتے۔
ہشش ش ش ش ش!
میری مدد کرو مجھے سانپ نے ڈس لیا ہے۔
نہیں ۔۔۔!
نہیں، یو آب!
ای ۔۔۔!
حتیٰ کہ بچوں کو بھی اپنے والدین کے گناہوں کی سزا بھگتنی پڑی۔

گنتی ۲:۲۱

پورے کیمپ میں غم اور دکھ سے بھری رونے کی آوازیں سنی جاسکتی تھیں۔ گناہ کی مزدوری بہت خوفناک ہے۔

یہ لگ رہا تھا کہ وہ پورے کیمپ میں پھیل گئے ہیں اور ہر لمحے کے گزرنے کے ساتھ حالت اور ابتر ہو رہی تھی۔ کئی پہلے ہی مر چکے تھے۔

ہمیں موسیٰ کو ڈھونڈنا چاہیئے۔ یقیناً یہ خدا کا کام ہے۔ وہ لوگوں کے گناہوں کی وجہ سے ان سے ناراض ہے۔

تڑاخ!

تمہیں خدا سے بات کرنی چاہیے۔ ہم اس سزا کے حقدار ہیں لیکن اسے کہہ کہ ہم پر رحم کرے۔

لوگ کب جانیں گے کہ خدا ان کے گناہوں پر سنجیدہ ہے؟ ان کو اس کے احکام ماننے چاہئیں اور ایک نیک قوم بننا چاہیے۔

اے خداوند مہربانی کے ساتھ اپنے لوگوں پر رحم کر اور ان کے گناہ معاف کر۔

جا، ایک تانبے کا اژدہا بنا، بالکل اسی طرح کا جس نے لوگوں کو ڈسا ہے۔ اسے ایک بانس پر کھڑا کر تا کہ سب اسے دیکھ سکیں۔ انہیں کہہ کہ صرف اس تانبے کے اژدہا کی طرف دیکھیں تو وہ فوراً شفا پا جائیں گے۔

گنتی ۲۱:۷۔۸

خداوند نے ایک راستہ نکالا ہے۔بس اس تانبے کے اژدہے کی طرف دیکھو تو تم ٹھیک ہو جاؤ گے۔
وہ مرنے والا ہے۔
نہیں! خدا نے ایک راستہ دیا ہے۔ اپنی آنکھیں کھولو اور دیکھو۔دیکھو اور زندہ ہو!
یہ ایک معجزہ ہے!
ہمیں دوسروں کو بھی بتانا چاہیے۔
یہ میرے لیے کارآمد ثابت ہوا ہے! میں دوسروں کو بھی یہ بتاؤں گا۔
دیکھو، اور زندگی پاؤ!

گنتی ۲۱:۹

گنتی ۲۱:۹، ۳۲:۱۳

موسیٰ تم سمجھتے ہو کہ تم اکیلے ہی خدا کے قریب ہو۔ ہم بھی اسی طرح پاک ہیں جیسے کہ تم۔ درحقیقت ساری جماعت پاک ہے۔ ہمارے درمیان کوئی گنہگار نہیں بچا۔ اور خدا ہمارے درمیان آ موجود ہوتا ہے۔ اب ہمیں صرف یہ بتانے کیلئے کہ ہمیں کیا کرنا ہے اور ہمارا انصاف کرنے کیلئے تمہاری اور ہارون کی ضرورت نہیں ۔ ہم اسی طرح اپنا انصاف کرنے کے قابل ہیں جیسے کہ تم کرتے ہو۔
ہاں، میں بیابان کی اس آوارہ گردی سے تنگ آ گیا ہوں اور خدا بھی ہمیں چھوٹی چھوٹی باتوں پر مار رہا ہے۔
ہاں، یہ موسیٰ کی غلطی ہے۔ وہ ہم سے بہت زیادہ توقع رکھتا ہے۔
موسیٰ خیمہ اجتماع میں گیا اور خداوند سے پوچھا کہ اب کیا کرے۔
خدا نے فرمایا ہے، "اے لاوی کے بیٹو، تم نے اپنے اوپر بہت ذمہ داریاں لے لی ہیں۔ تمہارے لوگ کاہن بن سکتے تھے جبکہ خداوند نے انہیں کاہن بننے کے لیے مقرر نہیں کیا۔"
کل خداوند ہمارا انصاف کرے گا اور ہم جانیں گے کہ کون خداوند کے کاہن ہیں؛ کون مقدس ہیں اور کون نہیں۔ کل صبح خیمہ اجتماع آ جانا اور اپنے بخور دانوں میں آگ بھی ڈال کر لانا۔

گنتی ۱۶:۲۔۲

اگلا دن۔
جو اپنے آپ کو پاک، کاہن اور لوگوں پر حکمرانی کرنے والا سمجھتے ہیں، قریب آ جائیں۔
خدا آج ہمیں یہاں ملے گا اور انتخاب کرے گا۔ ہم اسکی طاقت اور اس کا جلال دیکھیں گے۔
اپنے آپ کو ان گنہگار لوگوں سے جدا کر لو۔ میں انہیں مارنے کے لئے تیار ہوں۔
ان کے خیموں سے دور ہو جاؤ۔ ان کے نزدیک نہ جاؤ ورنہ تم بھی مارے جاؤ گے۔

گنتی ۱۶: ۱۹۔۲۴

یہ ایک آزمائش ہے۔ اگر یہ لوگ ایک عام موت مریں تو تم جان سکتے ہو کہ میں ایک جھوٹا نبی ہوں اور یہ کہ خداوند میرے ساتھ کلام نہیں کرتا۔
لیکن اگر تم آج ایک نئی چیز دیکھو، کہ اگر زمین کھل جاتی ہے اور ان کو اور انکی تمام اشیاء کو نگل کر جہنم کی اتھاہ گہرائیوں میں گرا دیتی ہے، تو تم جان لو گے کہ اُنہوں نے خداوند کا گناہ کیا ہے اور یہ کہ میں اسکا نبی ہوں۔
تڑاخ!
بڑھم۔۔۔!
مدد!
ہائے!
نہیں۔۔۔!
وہ تمام لوگ جو اپنے آپ کو کاہن سمجھتے تھے، ان سب کو جہنم کی آگ جو شیطان اور اس کے چیلوں کے لئے تیار کی گئی تھی، نگل گئی۔

گنتی ۱۶:۲۸۔۳۳

ان کے تانبے کے بخوردان اٹھا لو اور اس کے تانبے سے مذبح کو منڈھ دو۔

جب بھی تم اس مذبح کو تانبے کے ساتھ ڈھکا ہوا دیکھو تو تم وہ دن یاد کرنا جب لوگوں نے خدا کے احکامات کو نظر انداز کیا اور اپنے آپ کو کاہن بنانے کے لئے نکل کھڑے ہوئے۔

یہ وہ دن تھا جسے بنی اسرائیل کبھی نہ بھول سکے۔ خداوند نے واضح کیا کہ موسیٰ ہی اس کا نبی ہے اور صرف جن کو وہ چاہتا ہے کاہن کے عہدے پر مقرر کر سکتا ہے۔

خداوند کا جلال ہمیشہ خیمہ اجتماع پر رہا اور لوگ اپنی خوشی سے چالیس برس بیابان میں موسیٰ کی پیروی کرتے رہے۔

خداوند کا جلال ہمارے ساتھ ہے اور وہ آسمان سے ہمیں روٹی دیتا ہے۔

خداوند نے آسمان سے روٹی دینے کا سلسلہ جاری رکھا اور وہ ان کو چٹان سے پانی مہیا کرتا رہا۔ آگ کا ستون رات کو اور بادل دن کے وقت ان کو گھیرے رہتا تھا۔ انہوں نے خداوند کے احکامات کی فرمانبرداری کرنا سیکھا۔



گنتی ۱۶:۳۷۔۳۸

استثنا ۳۴: ۴۔۵ (تقریباً ۱۴۵۱ قبل از مسیح)

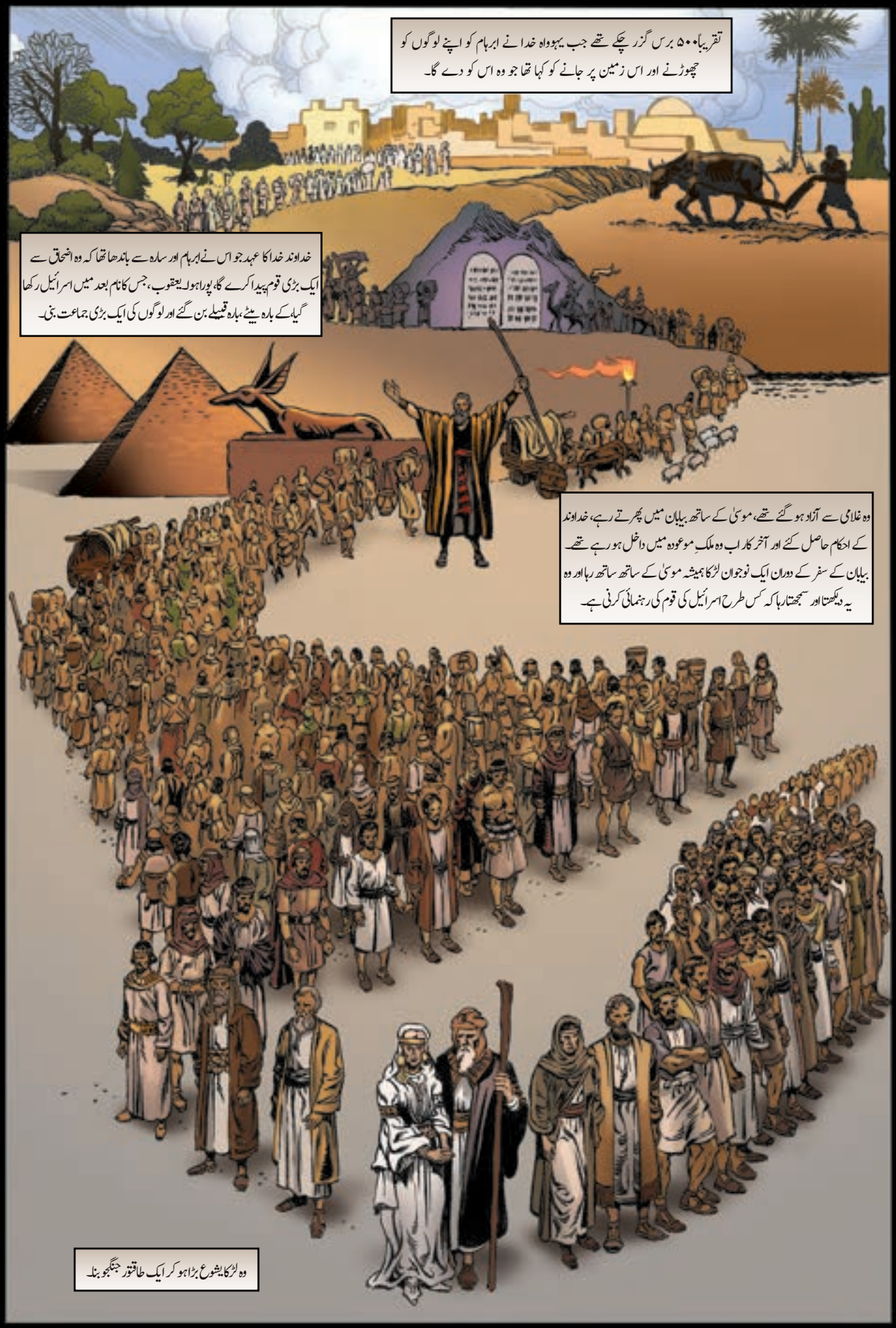
تقریباً ۵۰۰ برس گزر چکے تھے جب یہوواہ خدا نے ابرہام کو اپنے لوگوں کو چھوڑنے اور اس زمین پر جانے کو کہا تھا جو وہ اس کو دے گا۔
خداوند خدا کا عہد جو اس نے ابرہام اور سارہ سے باندھا تھا کہ وہ اضحق سے ایک بڑی قوم پیدا کرے گا، پورا ہوا۔ یعقوب، جس کا نام بعد میں اسرائیل رکھا گیا کے بارہ بیٹے، بارہ قبیلے بن گئے اور لوگوں کی ایک بڑی جماعت بنی۔
وہ غلامی سے آزاد ہو گئے تھے، موسیٰ کے ساتھ بیابان میں پھرتے رہے، خداوند کے احکام حاصل کئے اور آخر کار اب وہ ملکِ موعودہ میں داخل ہو رہے تھے۔ بیابان کے سفر کے دوران ایک نوجوان لڑکا ہمیشہ موسیٰ کے ساتھ ساتھ رہا اور وہ یہ دیکھتا اور سمجھتا رہا کہ کس طرح اسرائیل کی قوم کی رہنمائی کرنی ہے۔
وہ لڑکا یشوع بڑا ہو کر ایک طاقتور جنگجو بنا۔

استثنا ۹:۳۴؛ یشوع ۱۲:۵

پانچواں باب

# انبیاء

پیدائش ۱۴: ۱۸، ۲۰: ۷، گنتی ۲۲: ۴۔ ۸، استثنا ۱۸: ۹۔۱۱

بت پرست لوگوں نے، جو کہ ملکِ موعودہ میں رہتے تھے، بنی اسرائیل کی اپنے درمیان موجودگی کی مخالفت کی اور اپنی زمین بچانے کے لئے ان سے لڑے، لیکن خداوند نے بنی اسرائیل کو انہیں شکست دینے کے لئے طاقت بخشی ۔
تمہاری اتنی ہمت کیسے ہوئی کہ اس پاک ہیکل میں داخل ہو!
تم نے اپنے آخری بچے کو بھی مار دیا ہے۔
آخر کار جب وہ خونی جنگ ختم ہوئی، عبرانیوں نے اپنے دشمنوں پر فتح پالی اور اب وہ زمین ان کے اختیار میں تھی۔ یشوع نے لوگوں سے خطاب کیا۔
ہمارا سب سے بڑا بزرگ، ابرہام، بت پرستوں میں سے آیا۔ خدا نے اس کے ساتھ کلام کیا اور وعدہ کیا کہ اس سے ایک بڑی قوم پیدا کرے گا۔
خداوند نے یہ بھی فرمایا کہ اسکے لوگ مصر جائیں گے اور وہاں ۴۰۰ برس تک رہیں گے، اس کے بعد وہ انہیں مصر سے نکال کر اس زمین پر لے کے آئے گا جہاں اب ہم کھڑے ہیں۔ ہم یہاں ۵۰۰ برس بعد آ گئے ہیں، اور خداوند نے ابرہام کے ساتھ کیا ہوا وعدہ نبھایا۔
اب جاؤ اور باقی ساری زمین پر بسو۔ گنہگاروں کی پیروی نہ کرنا جو تم سے پہلے اس زمین پر آباد تھے۔ کیونکہ خداوند تمہارا انصاف بھی ویسے ہی کرے گا جیسے ان کا کیا تھا۔

یشوع ۲۴:۲۔۱۴

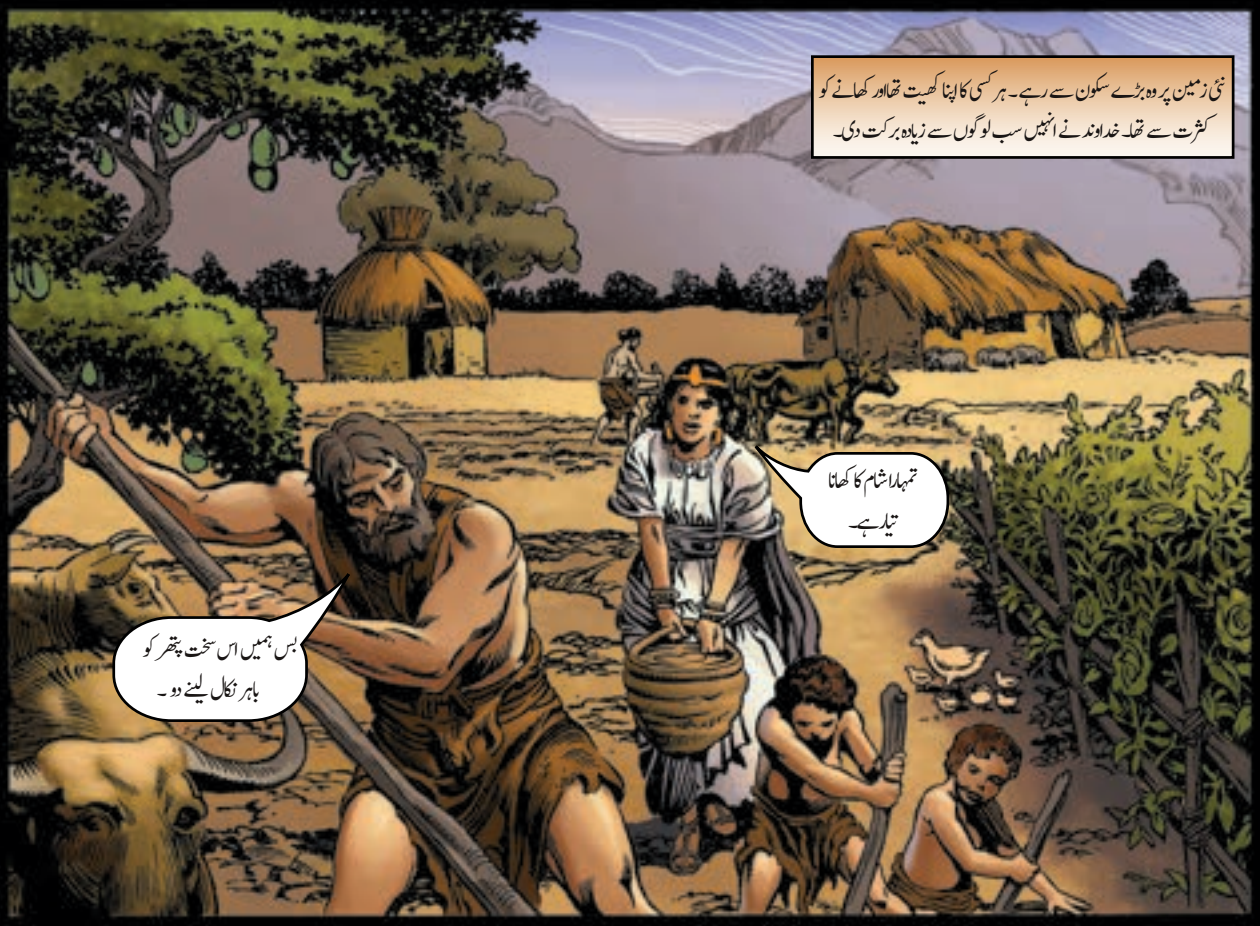
نئی زمین پر وہ بڑے سکون سے رہے۔ ہر کسی کا اپنا کھیت تھا اور کھانے کو کثرت سے تھا۔ خداوند نے انہیں سب لوگوں سے زیادہ برکت دی۔
تمہارا شام کا کھانا تیار ہے۔
بس ہمیں اس سخت پتھر کو باہر نکال لینے دو۔

جس طرح خدا نے وعدہ کیا تھا عبرانی تعداد میں بڑھتے گئے اور پوری زمین کو آباد کیا۔ ان کے شہر اچھائی اور انصاف سے قائم تھے۔ نئی قوم اسرائیل کہلائی۔
میری بہن، تجھ پر سلامتی ہو، آج مچھلی کیسی ہے؟
یہ ہمیشہ کی طرح سمندر کی تازہ مچھلی ہے۔

خروج ۲۱:۲۸۔۲۹؛ یشوع ۲۴: ۱۵۔۲۴

قضاۃ ۳:۷۔۸، ۱۲۔۱۳، ۴:۱۔۲، ۱۰:۶۔۷

جب خداوند کے لوگوں کی عدالت ہوئی، تو انہوں نے اس کی شریعت کو یاد کیا اور اپنے گناہ کا اعتراف کیا۔

اے یہوواہ ہمارے گناہ معاف کر اور ہمارے درمیان امن بحال کر۔

جب انہوں نے اپنے گناہ کا اعتراف کیا تو اس نے انہیں معاف کیا اور ان کی زمین کو بحال کیا۔

لوگ قاضیوں کی پیروی کر کے تنگ آ گئے تھے جو ہمیشہ خداوند کی تلاش کرتے اور خداوند کے کلام سے لوگوں کی رہنمائی کرتے۔ اسی لیے انہوں نے فیصلہ کیا کہ وہ اپنے اوپر حکمرانی کے لئے بادشاہ بنائیں گے۔

ایک نبی اور قاضی جس کا نام سموئیل تھا، نے ان کو بادشاہ بنانے کے ارادے سے خبردار کیا۔ وہ خداوند کو اپنے حکمران کے طور پر رد کر رہے تھے لیکن وہ ایمان میں چلنا نہیں چاہتے تھے۔ ساؤل بادشاہ نے ان کے ساتھ بدسلوکی کی، ان کی رقم اور جائیداد پر قبضہ کر لیا، ان کے بیٹوں کو غلام بنایا اور انکی بیٹیوں کے ساتھ بدسلوکی کی۔

تمہاری زمین بادشاہت کی بھلائی کے لئے ضبط کر لی جائے گی۔ تم اپنی بیٹی کو یہاں چھوڑ کر جا سکتے ہو۔ ہم اس کا بہت خیال رکھیں گے۔

۱ سموئیل ۱۸: ۱۰۔۱۱، ۳۱: ۴، ۱۶: ۱۔۱۳، زبور ۲۳: ۱۔۳

۲سموئیل ۲:۴؛ زبور ۱؛ اعمال ۱۳:۲۲۔۲۳

خداوند نے داؤد سے کلام کیا اور اسے مستقبل کے بارے میں بہت سی باتیں بتائیں۔ داؤد نے ان پیشن گوئیوں کو زبور کی کتاب میں لکھا۔ ان میں سے کئی پہلے ہی پوری ہو چکی ہیں۔

داؤد ایک نیک آدمی تھا لیکن اس نے بھی گناہ کئے پھر وہ وعدے کا نجات دہندہ نہ بن سکا آنے والے نجات دہندہ کے بارے میں داؤد نے لکھا:

وہ صداقت سے تیرے لوگوں کی اور انصاف سے تیرے غریبوں کی عدالت کرے گا۔
وہ محتاجوں کی اولاد کو بچائے گا اور ظالم کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا۔
اس کے ایام میں صادق برومند ہوں گے اور جب تک چاند قائم ہے خوب امن رہے گا۔
اس کی سلطنت سمندر سے سمندر تک اور دریا سے زمین کی انتہا تک ہو گی۔
بلکہ سب بادشاہ اس کے سامنے سرنگوں ہوں گے۔ کُل قومیں اس کی مطیع ہوں گی۔
وہ فدیہ دے کر ان کی جان کو ظلم اور جبر سے چھڑائے گا۔ اور وہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔
لوگ برابر اس کے حق میں دعا کریں گے۔ وہ دن بھر اسے دعا دیں گے۔
اس کا نام ہمیشہ قائم رہے گا۔ جب تک سورج ہے اس کا نام رہے گا۔
اور لوگ اس کے وسیلہ سے برکت پائیں گے۔ سب قومیں اسے خوش نصیب کہیں گی

(زبور ۷۲)

خداوند نے داؤد کو فرمایا "تیرے مرنے کے بعد تیرا بیٹا سلطنت سنبھالے گا۔ وہ ایک ہیکل بنائے گا جہاں میری عبادت کی جائے گی، اور میں اسکی سلطنت ہمیشہ کے لئے قائم کروں گا۔"

داؤد کے مرنے کے بعد اس کا بیٹا سلیمان، بادشاہ بنا (۹۷۱ قبل از مسیح)۔ سلیمان نے خدا کی طرف سے داؤد کو دی گئی ہدایات کے مطابق ہیکل تعمیر کی (۹۶۶ قبل از مسیح)۔ جس نے قدیم خیمہ اجتماع کی جگہ لی جسے وہ بیابانوں میں استعمال کرتے تھے۔ اسرائیل کے لوگ اس سے پہلے سے کبھی اتنے زیادہ خوشحال نہ ہوئے تھے۔ یقیناً خداوند نے ان کو ملکِ موعودہ میں لانے اور انہیں یہاں برکت دینے کا وعدہ پورا کیا۔

لیکن ابھی بھی ایک عہد ایسا تھا جو خداوند نے پورا نہ کیا تھا۔ ایک نجات دہندہ کے آنے کا وعدہ جو شیطان کے کاموں کو ختم کرے گا۔ لوگ اب بھی گناہ کرتے تھے اور جانور کا خون اپنے گناہوں کے کفارے کے لئے پیش کرتے تھے۔ لیکن وہ شکر گزار تھے کہ خداوند نے اس وقت تک ان کے گناہوں کی معافی کا ایک راستہ دکھایا تھا جب تک کہ نجات دہندہ آ کر ان کے گناہ ہمیشہ کے لیے نہ دھو دیتا۔

۲ سموئیل ۷: ۱۲۔ ۱۶؛ زبور ۷۲: ۱۔ ۲۰

لوگ ہیکل میں کلامِ مقدس کی تعلیم سننے کے لیے آتے۔ اور خاص طور پر آنے والے نجات دہندہ کے بارے میں پیشن گوئیاں سن کر خوش ہوتے۔

خداوند نے سچائی کے ساتھ داؤد سے قسم کھائی ہے وہ اس سے پھرنے کا نہیں؛ کہ میں تیری اولاد میں سے کسی کو تیرے تخت پر بٹھاؤں گا۔
(زبور ۱۳۲: ۱۱)

تو میرا بیٹا ہے، آج تو مجھ سے پیدا ہوا۔ بیٹے کو چومو، ایسا نہ ہو کہ وہ قہر میں آئے اور تم راستہ میں ہلاک ہو جاؤ۔ کیونکہ اس کا غضب جلد بھڑکنے کو ہے۔
(زبور ۲: ۷، ۱۲: ۲)

داؤد نے آنے والے نجات دہندہ کے بارے میں کئی باتیں لکھیں:

یہوواہ نے میرے خداوند سے کہا تو میرے دہنے ہاتھ بیٹھ جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ کر دوں ۔ (زبور ۱۱۰: ۱)

اے خدا! تیرا تخت ابد الآباد ہے۔ تو نے صداقت سے محبت رکھی اور بدکاری سے نفرت۔ اسی لئے خداوند تیرے خدا نے شادمانی کے تیل سے تجھ کو تیرے ہمسروں سے زیادہ مسح کیا ہے۔
(زبور ۴۵: ۶۔۷)

نجات دہندہ کے بارے میں اور پیشن گوئیاں:

میں اس کو اپنا پہلوٹھا بناؤں گا اور دنیا کا شہنشاہ
(زبور ۸۹: ۲۷)

اے میرے خدا! میری خوشی تیری مرضی پوری کرنے میں ہے بلکہ تیری شریعت میرے دل میں ہے۔
(زبور ۴۰: ۸)

میں تمثیل میں کلام کروں گا اور قدیم معمے کہوں گا۔
(زبور ۷۸: ۲)

داؤد نے آنے والے مسیحا کے بارے میں ایک عجیب بات لکھی ہے:

"میں پانی کی طرح بہہ گیا۔ میری سب ہڈیاں اکھڑ گئیں۔ میرا دل موم کی مانند ہو گیا۔ وہ میرے سینے میں پگھل گیا۔ میری قوت ٹھیکرے کی مانند خشک ہو گئی۔ اور میری زبان میرے تالو سے چپک گئی اور تو نے مجھے موت کی خاک میں ملا دیا۔ بدکاروں کے گروہ مجھے گھیرے ہوئے ہیں وہ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں چھیدتے ہیں۔ وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں اور میری پوشاک پر قرعہ ڈالتے ہیں۔"
(زبور ۲۲: ۱۴۔۱۸)

سلیمان نے لمبے عرصے تک حکمرانی کی اور اس کے دورِ حکومت میں خوشحالی رہی لیکن جب وہ مرا، اسکی سلطنت کا شمالی آدھا حصہ علیحدہ ہو گیا اور انہوں نے ایک برے آدمی یربعام کو اپنا بادشاہ بنا لیا (۹۷۵ قبل از مسیح)۔ شمالی بادشاہت یروشلیم کی ہیکل سے بہت دور تھی، چنانچہ انہوں نے اپنی عبادت کے لئے نئی جگہیں بنا لیں، اور ان کو سونے کے بچھڑوں کی شکل کے بتوں سے بھر دیا۔

اسلاطین ۱۲: ۲۰، ۲۸۔۲۹؛ زبور ۲: ۷، ۱۲، ۲۲: ۶، ۱۴۔۱۸، ۴۰: ۸، ۴۵: ۶۔۷، ۷۸: ۲، ۸۹: ۲۶۔۲۷، ۱۱۰: ۱، ۱۳۲: ۴، متی ۱۳: ۳۴۔۳۵

سلاطین ۱۲:۲۸، ۱۳:۱۔۲؛ یرمیاہ ۴۴:۱۷۔۲۵ حزقیال ۱: ۱۰ ، ۱۰: ۱۴ ، ۱۴۔ ۲۸

اسلاطین ۱۳:۲۔۶

اسلاطین ۱۳:۵، ۷۔۹

پس جس طرح خداوند نے حکم دیا تھا خدا کا نبی ایک مختلف راستے سے واپس آیا۔ وہ دو دن بغیر کھائے پیئے رہا اور وہ شدید پیاسا اور بھوکا تھا۔ دو نوجوان، جو کہ اس دن بچھڑے کی پوجا کر رہے تھے، نے اس کا پیچھا کیا اور دیکھا کہ وہ کہاں جا رہا ہے۔

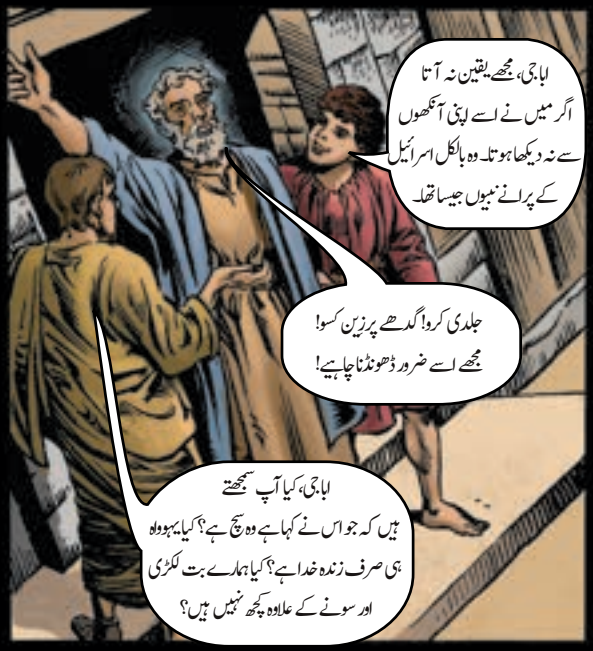

اس نے یہوداہ کے نبی کو ایک درخت کے نیچے بیٹھے ہوئے دیکھا۔ وہ اس قدر قوت کے حامل آدمی کے پاس جانا چاہتا تھا۔ وہ بھی کبھی یہوداہ کا نبی تھا لیکن جب سلطنت تقسیم ہوئی تو اس نے بھی اپنے ملک کے لوگوں کی طرح بتوں کی پوجا شروع کر دی۔ اس نے وجہ بیان کی تھی، "کیا سارے مذاہب ایک جیسے نہیں تھے؟

اسلاطین ۱۳: ۱۰۔۲۲

نبی اس مقام سے دکھی دل کے ساتھ روانہ ہوا، اور وہ جانتا تھا کہ خداوند ہمیشہ اپنی باتوں کا پاس رکھتا ہے۔ وہ جانتا تھا کہ وہ مر جائے گا۔ لیکن اسے اتنی جلدی یا اس طرح ہونے کی امید ہرگز نہیں تھی۔

ہلاک!

وہ یہوداہ کے قبیلے کا نبی ہے!

میں نے اس طرح کی چیز پہلے کبھی نہیں دیکھی شیر نے اس کو مار دیا لیکن وہ وہاں بیٹھا ہوا ہے اور اسے کھا نہیں رہا۔

ویسے یہ بات بھی بہت عجیب لگ رہی ہے کہ شیر اور گدھا اکٹھے بیٹھے ہیں اور ایسے لگ رہا ہے جیسے کہ وہ اسکے جسم کی رکھوالی کر رہے ہیں۔

جھوٹا نبی مردِ خدا کو اپنے ساتھ لے گیا اور اسے اپنی قبر میں، جو کہ بعل کے نبیوں کے درمیان تھی، دفن کیا، اور وہ بالکل اس جگہ کے قریب تھی جہاں خداوند نے مذبح کو تباہ کیا تھا۔

خدا نے اس کی نافرمانی کی وجہ سے اسے مار دیا۔ یقیناً اس نے جو پیشن گوئیاں کیں تھیں ضرور پوری ہوں گی۔

مردِ خدا کو دفنا دیا گیا۔ جلد ہی سوائے چند لوگوں کے سب اسے بھول گئے۔ مذبح کی مرمت کی گئی اور تقریباً ۳۰۰ برس بعد تک یہ بعل کی پوجا کیلئے استعمال ہوتا رہا۔ لیکن کسی نے بھی اپنی ہڈیاں مذبح پر نہیں جلائیں جس طرح کہ مردِ خدا نے پیشن گوئی کی تھی۔

۳۰۰ برس بعد، ایک بادشاہ جس کا نام یوسیاہ تھا، نے یہوداہ کا تخت سنبھال لیا (۶۴۰ قبل از مسیح)۔ وہ ہیکل میں گیا اور وہاں اسے بائبل کی ایک نقل ملی۔ وہ پریشان ہو گیا جب اسے یہ احساس ہوا کہ لوگ زندہ خدا کو بھول کر بتوں کی پوجا کرتے رہے ہیں، پس اس نے تمام بزرگوں، نبیوں، کاہنوں اور یروشلیم کے رہنے والے تمام لوگوں کو اکٹھے ہونے اور اس کتاب کو سننے کا حکم دیا۔

لوگ اپنے گناہوں پر شرمندہ تھے اور کتاب کی ساری باتوں کی فرمانبرداری کرنے کو تیار تھے۔

۱سلاطین ۱۳:۲۳۔۳۱؛ ۲ سلاطین ۲۱:۲۴، ۲۲:۸۔۱۱، ۲۳:۱۔۳

۲ سلاطین ۲۳:۵، ۷، ۲۴:۱۰

۲ سلاطین ۲۳: ۱۵۔۱۶

۲ سلاطین ۲۳: ۱۷۔۱۸، ۲۱۔۲۲

چھٹا باب

# ایلیاہ

اسلاطین ۱۶:۲۸، ۳۱، ۱۸:۴

اسلاطین ۱۷: ۱، ۱۰-۱۶

اسلاطین ۱۷:۱۷۔۲۴

قحط تین سال تک رہا۔ لوگ بھوک سے مر رہے تھے، لیکن انہوں نے جھوٹے خدا بعل کی پرستش کرنا جاری رکھا۔

بعل ہماری کیوں نہیں سنتا اور بارش بھیجتا؟

ہو سکتا ہے کہ بعل ایک بہرا بت ہو اور اس کے کوئی کان ہی نہ ہوں۔

ایزبل اور اخی اب نے ایلیاہ کو قحط کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ انہوں نے سارے ملک میں سپاہی بھیجے، حتیٰ کہ ہمسایہ ملکوں میں بھی تا کہ ایلیاہ کو ڈھونڈیں۔ انہیں حکم دیا گیا کہ ایلیاہ کو دیکھتے ہی مار دیا جائے۔

ایلیاہ کو ہمارے حوالے کرو۔ اگر اسے تم چھپاؤ گے تو مارے جاؤ گے۔

اخی اب، کیا تم مجھے ڈھونڈ رہے ہو؟

کیا تم وہ انسان ہو جو اسرائیل کو قحط کی وجہ سے پریشان کر رہے ہو؟

تم ہی وہ انسان ہو جو اسرائیل کو اپنے بتوں کے ساتھ تکلیف دے رہے ہو۔ چلو یہوواہ اور بعل میں مقابلہ کر لیتے ہیں۔ اپنے ۸۵۰ نبی لے کر آؤ اور مجھے کوہِ کرمل پر ملو۔

تم نے کہا، مقابلہ؟ دلچسپ بات لگتی ہے۔ ہم تمہیں وہیں ملیں گے۔

کوہِ کرمل پر کئی دنوں بعد۔

تم کب تک دو آراء کے درمیان لٹکتے رہو گے؟ خدا صرف ایک ہے۔ اگر یہوواہ خدا ہے تو صرف اس کی عبادت کرو۔ اگر بعل خدا ہے تو اس کی عبادت کرو، ایک فیصلہ کرو۔

بعل کے نبیو! میں تمہیں مقابلے کی دعوت دیتا ہوں۔ ہم معلوم کریں گے کہ کون سچا خدا ہے۔

اچھا، خداؤں کے درمیان مقابلہ، ہمیں کیا کرنا ہو گا؟

اسلاطین ۱۸:۱، ۱۷۔۲۱

اسلاطین ۱۸:۲۲۔۲۷

بعل کے نبی غصے میں آگئے اور اپنے آپ کو زمین پر پھینکنا، اپنا گوشت کاٹنا اور چیخیں مارنا شروع کر دیا۔ تاکہ بعل ان کی طرف توجہ کرے۔

ہائے۔۔۔!

نہیں۔۔۔!

آہ۔۔۔!

اے بعل میں تجھے اپنا خون پیش کرتا ہوں! آگ بھیج! اپنے آپ کو سچا ثابت کر!

ہاہا! اپنی طرف دیکھو! نو گھنٹے سے تم ایک خدا کو بلا رہے ہو اور وہ تمہیں جواب نہیں دے رہا۔ اگر وہ واقعی خدا ہوتا تو اس موقع پر اپنا آپ ثابت کرنے کی کوشش ضرور کرتا۔

اب میری باری ہے۔ میرے نزدیک آؤ اور غور سے دیکھو کہ میں کیا کرتا ہوں۔

اے بعل تو جواب کیوں نہیں دے رہا؟

اسلاطین ۱۸:۲۸۔۳۰

اسلاطین ۱۸:۳۲۔۳۴

اسلاطین ۱۸:۳۵۔۳۸

اسلاطین ۱۸:۳۸۔۴۰، استثنا ۱۷ : ۲۔۵

اسلاطین ۱۸: ۴۰۔۴۱، ۴۴۔۴۶، ۱:۱۹

اسلاطین ۱۹:۱۔۴

اے خداوند میں جتنا برداشت کر سکتا تھا میں نے کیا، مجھے مر جانے دے اس سے پہلے کہ ایزبل مجھے ڈھونڈ لے۔

میں اپنے آپ سے بہت شرمندہ ہوں۔ میں تجھ پر بھروسہ کرنے میں ناکام رہا۔ میں اپنے گنہگار بزرگوں سے بہتر نہیں ہوں۔ بس مجھے مر جانے دے

ایلیاہ تو یہاں کیا کر رہا ہے؟

سوائے میرے سب لوگوں نے تیری شریعت کو رد کر دیا۔ تیرے سب نبی مارے گئے ہیں، تیری عبادت کرنے والا صرف میں ہی اکیلا بچا ہوں۔ اور وہ میری جان کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔

جا، اور خداوند کے سامنے پہاڑ پر کھڑا ہو جا۔

ایلیاہ بیابانوں میں چالیس دن تک بھٹکتا رہا تا کہ غار میں چھپ سکے۔ وہ کوہِ سینا، یعنی وہ پہاڑ جہاں موسیٰ کو دس احکام ملے تھے، تک آیا۔ وہاں خداوند نے اس کے ساتھ کلام کیا۔

جیسے ہی ایلیاہ خداوند کے سامنے کھڑا ہوا ایک تیز آندھی آئی لیکن خداوند آندھی میں نہ تھا

پھر ایک زلزلہ آیا لیکن خداوند زلزلے میں نہ تھا۔

بالآخر آسمان سے ایک آگ برسی، لیکن خدا آگ میں بھی نہ تھا۔

خداوند ایلیاہ کو یہ دکھانے کی کوشش کر رہا تھا کہ اس کا قہر ایزبل سے بڑھ کر نہایت شدید ہے۔

۱ سلاطین ۱۹:۴، ۸۔۱۲

پھر جب آندھی، زلزلہ اور آگ ختم ہو گئے، ایلیاہ نے خداوند کی نرم اور مدہم سی آواز سنی، اس نے ایلیاہ سے وہ سوال پوچھا جو کہ پہلے پوچھا تھا۔

ایلیاہ تو یہاں کیا کر رہا ہے؟

ایلیاہ نے کچھ بھی نہ سیکھا، وہ ابھی تک اپنے لیے افسوس کر رہا تھا، اس لئے اس نے پہلے جیسا جواب دیا۔

سوائے میرے سب نے شریعت کو رد کر دیا ہے، تیرے سب نبی مارے گئے ہیں اور تیری عبادت کرنے والا صرف میں ہی بچا ہوں اور وہ میری جان کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔

ٹھیک ہے اگر تو اس طریقے سے چاہتا ہے، تو جا اور اپنی جگہ الیشع کو نبی بننے کے لئے مسح کر۔

اور اگرچہ تجھے معلوم نہیں ہے، اب بھی اسرائیل میں ۷۰۰۰ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے بعل کے آگے سر نہیں جھکایا اور نہ ہی اس کے پاؤں کو چوما ہے۔ اب اپنے راستے جا، اخی اب کا سارا گھرانہ مر جائے گا۔

ایلیاہ نے الیشع کو بیلوں کو جوتتے ہوئے پایا اور اسے نبی بننے کے لئے مسح کیا۔

خداوند نے فرمایا ہے کہ تو اس کا نبی ہو گا۔

میں اپنے بیل خداوند کے لئے قربانی کے طور پر چڑھاؤں گا اور فوراً تیرے پیچھے آؤں گا۔

اسلاطین ۱۹:۱۲۔۲۱

خروج ۲۰:۱۷؛ ۱ سلاطین ۲۱:۱۔۷

خروج ۲۰:۱۶؛ ۱ سلاطین ۲۱:۱۰۔۱۶

اسلاطین ۲۱:۱۷۔۲۶

اسلاطین ۲۱:۲۷، ۲۲:۶۔۲۲

اسلاطین ۲۲:۲۴۔۳۰

اسلاطین ۲۲:۳۴

۱سلاطین ۲۲:۳۷۔۳۸؛ ۲ سلاطین ۹:۸۔۱۰

اے بے وقوف!
تو خدا کا نبی نہیں ۔ تو جھوٹا ہے! جیسا کہ یہوواہ کے نبی میکایاہ نے بیان کیا تھا۔
لیکن یہ کس طرح ہو سکتا ہے۔ سب دین دار لوگ اخی اب کے فاتح ہونے پر متفق تھے۔
سب نہیں۔ میکایاہ نہیں تھا جسے تو نے تھپڑ مارا اور جیل میں ڈالا تھا۔ جب لوگ یہ سنیں گے تو وہ تمہارا سر قلم کر دیں گے۔
تم جانے کیلئے آزاد ہو۔ اخی اب مر گیا ہے۔
ہاں، میں جانتا ہوں۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ کتوں نے اس کا خون چاٹا ہو گا جس طرح کہ خداوند نے فرمایا تھا۔ اگلی باری ایزبل کی ہے اور پھر اخی اب کے سارے رشتے دار۔ خدا نے فرمایا ہے۔
مجھے چھپ جانا چاہیے
اوہ نہیں! میکایاہ نے کہا تھا کہ میں جان لوں گا کہ کس میں خدا کی روح ہے، جب میں اپنے آپ کو ایک چھوٹے کمرے میں چھپاؤں گا۔
اخی اب کے بیٹے اس کی جگہ حکمرانی کرنے لگے، اور بارہ برس ایسے ہی گزر گئے اور ایزبل ملکہ ہی رہی۔ اسرائیل نے جھوٹے خداؤں کی پرستش جاری رکھی اور خداوند کی شریعت توڑتے رہے۔
خداوند نے اخی اب کے گھرانے کے خلاف فرمایا "وقت آ گیا ہے۔ اخی اب کا خاندان مر جائے گا حتیٰ کہ بچے بھی۔ کوئی زندہ نہیں بچے گا۔ ایزبل کو کتے کھائیں گے اور کوئی بھی نہیں ہو گا جو کہ اس پر ماتم کرے یا اسے دفنائے۔"
۱۲ برس بعد
مجھے اپنا آپ سنوارنا چاہیے تاکہ جب جنرل یاہو جنگ سے واپس آئے تو میرے حسن سے متاثر ہو۔

۲ سلاطین ۹:۳۰

۲سلاطین ۹:۳۲۔۳۳

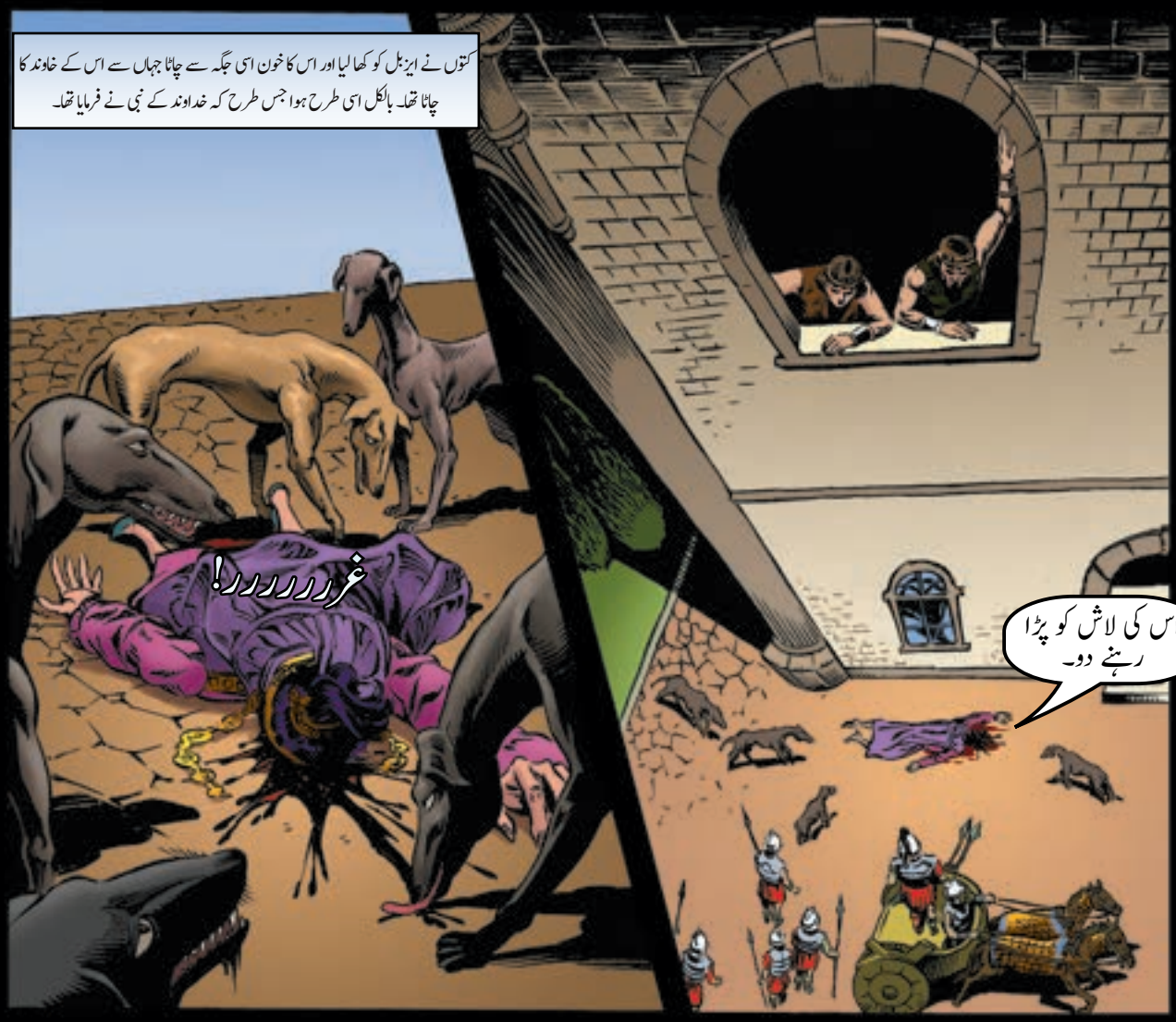


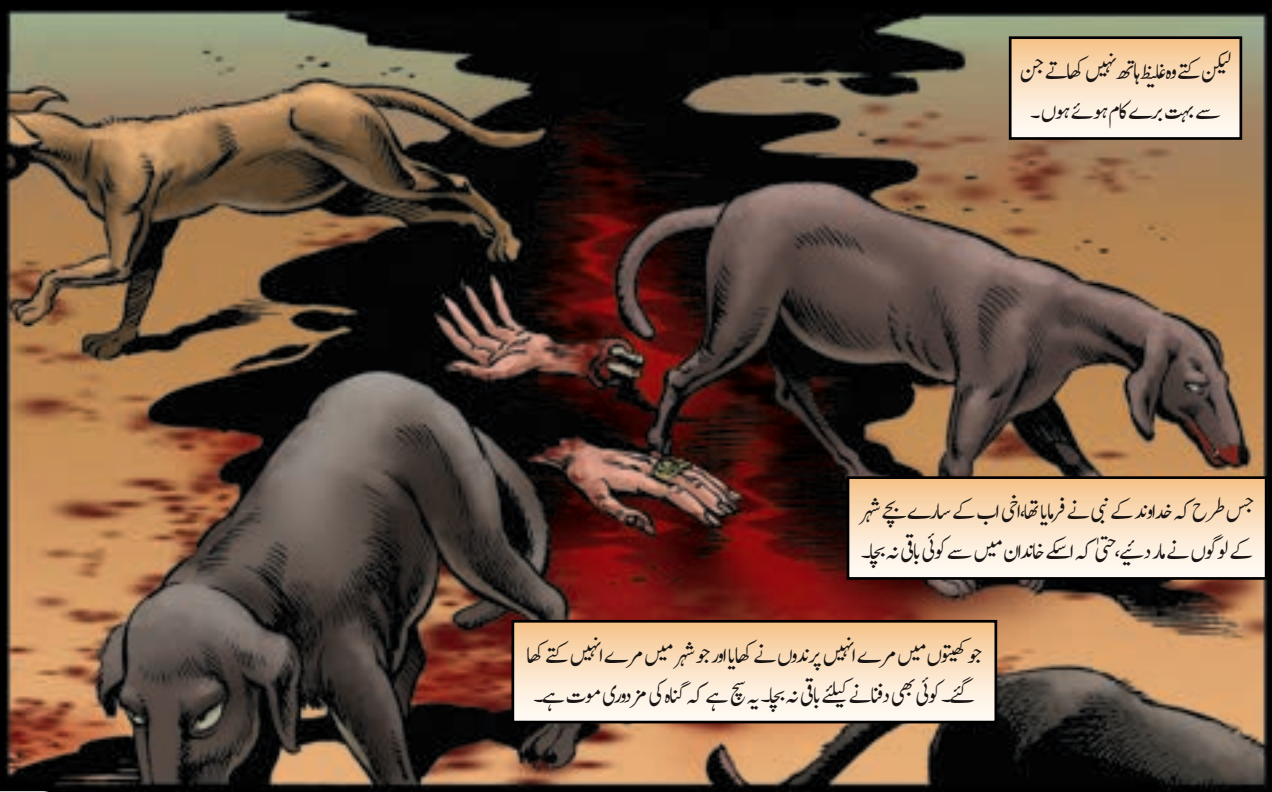


۲ سلاطین ۹:۳۳۔۳۷

جیسے کہ ایلیاہ نے دعا کی، انبیاء زادے الیشع کو پیغام دینے آئے۔
خدا نے کچھ انبیاء زادوں کے ساتھ بات کی۔ کیا تمہیں معلوم ہے کہ تمہارے استاد ایلیاہ کو آج آسمان پر اٹھا لیا جائے گا؟
ہاں، خدا نے مجھے بھی بتایا ہے، لیکن چپ رہو اور کوئی بات نہ کرو۔
الیشع، تو یہاں ٹھہر، میں ذریریحو کی طرف جا رہا ہوں۔
خداوند کی حیات کی قسم، میں تجھے نہیں چھوڑوں گا، میں وہیں جاؤں گا جہاں تو جائے گا۔
کیا تمہیں معلوم ہے کہ تیرا مالک ایلیاہ آج آسمان پر اٹھا لیا جائے گا؟
ہاں، مجھے معلوم ہے۔ اب ہمیں اور تنگ نہ کرو۔ یہ بات اپنے تک رکھنا۔ مجھے اسے اپنی نظروں سے دور نہیں کرنا چاہیے۔
تو اِدھر یریحو میں رہ۔ مجھے دریائے یردن کی طرف تھوڑا سا چکر لگا کر آنا ہے۔
خداوند کی حیات کی قسم اور تیری جان کی قسم، میں تجھے نہیں چھوڑوں گا۔
وہ جوان انبیاء زادے ابھی بھی ہمارے پیچھے آ رہے ہیں۔
ہم دریا کو کیسے پار کریں گے؟ یہ آج بہت تیز بہہ رہا ہے۔
خشک زمین پر سے۔

۲ سلاطین ۲:۳۔۷

۲ سلاطین ۲:۸۔۱۱

۲ سلاطین ۲:۱۱۔۱۳

۲سلاطین ۲:۱۴۔۱۶

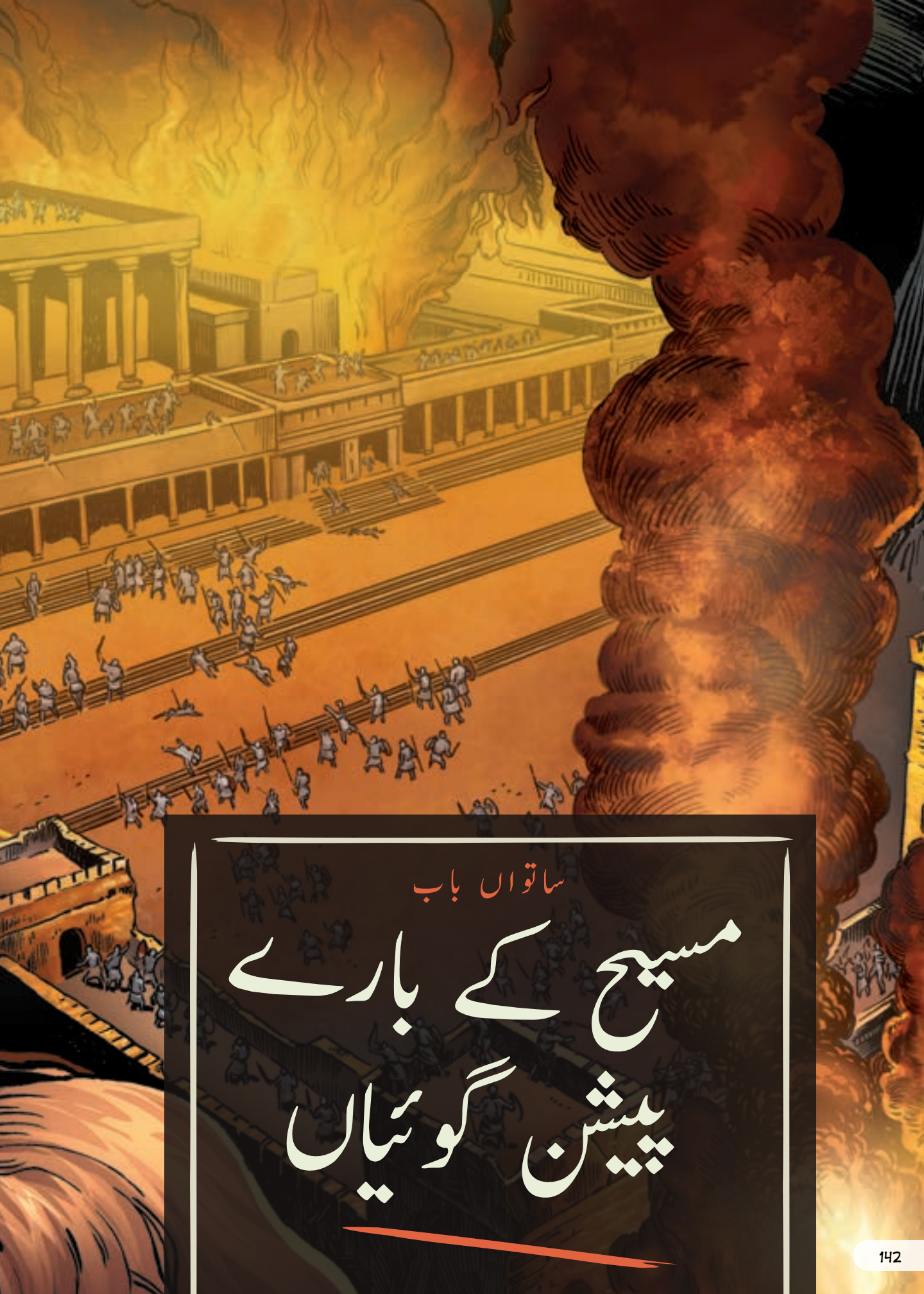

ساتواں باب

# مسیح کے بارے پیشن گوئیاں

الیشع نبی کے بعد، خداوند نے اور نبی جیسے کہ یسعیاہ، یرمیاہ اور عاموس کو برپا کیا، جو لوگوں کو بت پرستی اور گناہ سے موڑ کر خداوند کی طرف لے آتے۔ خداوند نے ان نبیوں کے ذریعے کلام کیا اور ان کو آنے والی باتوں کے بارے میں ساری پیشین گوئیاں لکھنے کیلئے استعمال کیا۔

یسعیاہ، مختلف بادشاہوں مثلاً عزیاہ، یوتام، آخز اور حزقیاہ کے دور میں نبی تھا (تقریباً ۷۶۰۔۷۰۰ قبل از مسیح)۔ خداوند نے یسعیاہ نبی کے ذریعے کلام کیا۔ "میں نے لڑکوں کو پالا اور پوسا، پر انہوں نے مجھ سے سرکشی کی۔ بیل اپنے مالک کو پہچانتا ہے، لیکن بنی اسرائیل مجھے نہیں جانتے۔ تم ایک گناہگار قوم ہو، بدکرداری سے لدے ہوئے لوگ۔ بدکرداروں کی نسل۔۔۔"

"اگر تم اپنے برے کاموں کو دور کرو گے اور مظلوموں کی مدد کرو، یتیموں کی دیکھ بھال کرو اور بیوہ عورتوں کے حامی ہو، تو میں تمہیں بحال کروں گا اور شفا دوں گا۔ لیکن اگر تم میری طرف نہیں مڑو گے تو تم تلوار سے چھیدے جاؤ گے، تمہاری ساری زمین اجڑ جائے گی اور تمہارے شہر آگ سے جل جائیں گے۔ اور وہ تمہارے سب بیٹوں کو بابل کو لے جائیں گے اور وہاں وہ بادشاہ کے محل میں خواجہ سرا بن کر خدمت کریں گے۔"

یرمیاہ، یوسیاہ، یہوئقیم اور صدقیاہ بادشاہ کے دور میں نبی تھا (تقریباً ۶۳۰۔۵۹۰ قبل از مسیح)۔ اس نے کہا، "خداوند نے فرمایا ہے، "دیکھو میں تم کو حیات کی راہ اور موت کی راہ دکھاتا ہوں۔ جو کوئی اس شہر میں رہے گا وہ تلوار اور کال اور وبا سے مرے گا، لیکن جو نکل کر کسدیوں میں جو تم کو گھیرے ہوئے ہیں چلا جائے گا وہ جئے گا۔ لیکن وہ بابل میں غلام بن کر رہے گا۔ کیونکہ میں نے اس شہر کا رخ کیا ہے کہ اس سے برائی کروں۔ خداوند فرماتا ہے: وہ شاہِ بابل کے حوالے کیا جائے گا اور وہ اسے آگ سے جلائے گا۔"

یسعیاہ ۱:۲۔۴، ۷، ۱۶، ۲۰، ۳۹:۷؛ یرمیاہ ۲۱:۸۔۱۰

خداوند نے یرمیاہ کے ذریعے کلام کیا اور فرمایا،

"اور میں آپ اپنے بڑھائے ہوئے ہاتھ سے اور قوتِ بازو سے تمہارے خلاف لڑوں گا، ہاں، قہر و غضب سے بلکہ قہرِ شدید سے ۔

اور میں اس شہر کے باشندوں کو یعنی انسان اور حیوان ، دونوں کو ماروں گا۔ وہ بڑی وبا سے فنا ہو جائیں گے، جو اس شہر میں وبا، تلوار اور کال سے بچ جائیں گے، شاہِ بابل نبو کدنضر اور ان کے مخالفوں اور جانی دشمنوں کے حوالے کروں گا اور وہ ان کو تہ تیغ کریگا۔

نہ انہیں چھوڑے گا اور نہ ان پر ترس کھائے گا اور نہ رحم کرے گا۔ میرا قہر آگ کی طرح بھڑکے گا اور کوئی بھی اسے ٹھنڈا نہ کر سکے گا۔

وہ تمہیں غلام بنا کر بابل لے جائیں گے اور تلوار کے ساتھ ماریں گے۔بہت لوگ جو بابل کو جائیں گے مر جائیں گے اور وہیں دفن ہوں گے۔"

یرمیاہ ۲۰:۴۔۶، ۲۱:۵۔۷، ۱۰۔۱۲

عاموس، عزیاہ اور یربعام دوئم بادشاہ کے دورِ حکومت میں نبی تھا (تقریباً ۷۵۷۔۷۵۰ قبل از مسیح)۔ خداوند نے عاموس نبی کے ذریعے کلام کیا، "تمہاری عورتیں گائیوں کی طرح ہیں، جو چاہتی ہیں کہ ان کے شوہر ان کے پینے کیلئے کثرت سے لے کر آئیں۔ تم اب اور زیادہ اپنے شوہروں کو نہیں دباؤ گی۔ تمہیں آنکڑے ڈال کر اور غلام بنا کر باہل کو لے جایا جائے گا۔"
تم مہنگے فرنیچر پر لیٹتے اور چربی کے ساتھ بھرے ہوئے لذیذ کھانے کھاتے ہو۔ تم زیادہ مے پی کر موسیقی سنتے ہو۔ تم نے راست بازی کو زمین پر پھینک دیا ہے۔ تم نے غریبوں کو پاؤں تلے روندا، راست بازوں پر ظلم کیا، رشوتیں لیں، اور غریبوں کے ساتھ ناانصافی کی۔ تم تاکستان لگاؤ گے لیکن تمہارے دشمن اس کی مے پئیں گے۔ تمہاری فوج تباہ ہو جائے گی اور تم ایک اجنبی زمین پر غلام بن کر جاؤ گے۔
خداوند فرماتا ہے، "میں بیت ایل کے مذبحے ڈھا دوں گا اور تمہارے زمستانی گھروں کے ساتھ تمہارے تابستانی گھروں کو بھی تباہ کروں گا۔ تم غریب پر ظلم کرتے، رشوت لیتے اور ضرورت مندوں کو پیستے ہو۔ میں نے بارش روک لی، کال اور وبا بھیجی لیکن پھر بھی تم توبہ نہ کرو گے۔ تم اور مے بنانے کیلئے تاکستان لگاتے ہو پر تم ان میں سے کچھ بھی نہ پیئو گے۔"
امی، میں بھوکی ہوں۔

یسعیاہ ۲۱:۱۰؛ ۱۱:۵۱؛ ۳۵؛ یرمیاہ ۱۱:۳۰؛ حزقی ایل ۲۱:۱۷؛ ہوسیع ۱۶:۱۳، ۱:۱۴۔۶؛ یوائیل ۲:۳

یرمیاہ ۲۵: ۱۱۔۱۲؛ میکاہ ۳: ۱۲، ۴: ۱۔۷

یرمیاہ ۳۴: ۳، ۳۹: ۷، ۵۱: ۶۰ ـ ۶۱، ۵۲: ۱۱ (۶۲۷ـ۵۸۶ قبل از مسیح)؛ حزقی ایل ۱۲: ۱۵ـ۱۶؛ یوایل ۳: ۲۰ـ۲۱؛ عاموس ۹: ۱۱ـ۱۵

یرمیاہ ۲۵:۱۵۔۲۶؛ حزقی ایل ۲۵، ۲۶:۱۵۔۱۹، ۲۹:۱۲۔۱۶، ۳۰:۱۔۸

دانی ایل ۱:۲۔۷، ۱۷۔۲۱، ۲:۱۔۱۱

مجھے معلوم تھا کہ تم سب دھوکے باز ہو۔ دیوتا تمہارے ساتھ کلام نہیں کرتے۔ تم سب اپنے خاندانوں کے ساتھ قتل کئے جاؤ گے، اور تمہارے گھر گندگی کے ڈھیر بن جائیں گے۔
دانی ایل مجھے افسوس ہے کہ کل صبح تم اور بابل کے سارے عقلمند آدمی مار دیئے جائیں گے۔ بادشاہ اپنے کاہنوں پر یقین نہیں کرتا ہے۔
لیکن یہوواہ خدا، بادشاہ کا خواب اور اس کی تعبیر ظاہر کر سکتا ہے۔ مجھے دعا کے لئے کسی مقام پر اکیلا جانا ہو گا۔ اُس سے ایک دن کے انتظار کی درخواست کرو۔
خداوند تو ہی واحد خدا اور ساری کائنات کا بادشاہ ہے۔ مہربانی کے ساتھ اپنے خادم کو وہ باتیں بتا، جو ہونے والی ہیں، تیرے جیسا اور کوئی خدا نہیں۔
دانی ایل، میری بات سن۔۔۔
جلدی، مجھے بادشاہ کے پاس لے جاؤ!
اگر تو بادشاہ کو اس کا خواب نہ بتا سکا، تو وہ مجھے بھی اسی وقت مروا دے گا۔
اے بادشاہ، تو تمام بادشاہوں کا بادشاہ ہے، کیونکہ آسمان کے خدا نے تجھے ایسا بنایا ہے۔ اس نے تمہیں رویا دی ہے کہ آنے والے دنوں میں کیا ہو گا۔
میرا وقت ضائع نہ کر۔ تو مجھے میرا خواب بتا سکتا ہے کہ نہیں؟
برحق خدا، کائنات کے خالق نے تیرا خواب تیرے خادم پر ظاہر کیا ہے۔

دانی ایل ۲:۳۱۔۳۳، ۳۹۔۴۳

اے بادشاہ، پھر تو نے ایک پتھر دیکھا جو کہ پہاڑ سے کاٹا گیا تھا لیکن وہ انسان کے ہاتھوں سے نہیں کاٹا گیا تھا۔ وہ پہاڑ سے نیچے لڑھکا اور مورت کے پاؤں میں آ کر لگا اور سب سلطنتوں کو ایک لمحے میں تباہ کر دیا۔

وہ پتھر خدا کے بیٹے کو ظاہر کرتا ہے جو زمین پر آئے گا اور ایک پُر جلال بادشاہت قائم کرے گا۔

زمانے کے آخر میں تمام مُردے عدالت کیلئے اٹھ کھڑے ہوں گے۔ جنہوں نے برے کام کئے، شرمندہ اور ہمیشہ کیلئے پشیمان ہوں گے۔ جنہوں نے اچھے کام کئے ہمیشہ کی زندگی پائیں گے۔

ایک رات جب بیلشطرے نوشی کی دعوت میں بیٹھا تھا، ایک پر سرار ہاتھ ظاہر ہوا اور اس نے دیوار پر لکھا۔ دانی ایل کو اس کی تفسیر کیلئے بلایا گیا۔ خداوند نے اس کو اس نامعلوم زبان کی سمجھ دی۔

بے شک تو جو کچھ بھی کہہ رہا ہے خداوند کی طرف سے ہے۔ میرے خواب کی ہر تفصیل اتنی اچھی طرح کون بتا سکتا ہے؟ میں تجھے تمام عقلمند آدمیوں پر حکمران بناؤں گا۔

دانی ایل ۶۸ برس تک بابل میں رہا۔ اس نے بہت سے خوابوں کی تعبیریں بیان کیں اور بہت دفعہ مستقبل کے بارے میں پیشین گوئیاں کیں۔ اس دوران نبو کدنضر بادشاہ مر گیا اور اس کے بیٹے بیلشطر نے اس کی جگہ لی۔

اے بادشاہ تو نے خداوند کا گناہ کیا ہے۔ جس طرح نبیوں نے پیشین گوئیاں کی تھیں، آج رات تجھ سے سلطنت لے لی گئی ہے اور مادیوں اور فارسیوں کو دی گئی ہے۔

نبیوں نے پیشین گوئیاں کی تھیں کہ یہ دشمن دو دروازوں میں سے، جن سے شہر میں پانی داخل ہوتا ہے، رازداری کے ساتھ داخل ہو کر بابل فتح کریں گے۔ بابلی اس حد تک نشے میں دھت ہوں گے کہ انہیں معلوم بھی نہ ہو گا۔ تاریخ بیان کرتی ہے کہ بابل کا زوال بالکل اِسی طریقے سے ہوا۔

واعظ ۱۲:۱۳۔۱۴؛ یسعیاہ ۹:۶۔۷، ۴۵:۱؛ دانی ایل ۲:۳۴۔۳۵، ۴۴۔۴۸، ۵:۱۔۲۹؛ مکاشفہ ۲۰:۱۱۔۲۱:۵

یسعیاہ ۴۴:۲۸؛ دانی ایل ۹:۱۔۲؛ یرمیاہ ۲۵:۱۱۔۱۲، ۲۹:۱۰

دانی ایل بہت بوڑھا ہو گیا تھا، اس لئے وہ باقی لوگوں کے ساتھ واپس نہ گیا۔وہ ابھی تک ایک اہم کردار ادا کر رہا تھا کیونکہ وہ مادی اور فارسی سلطنت کے بادشاہوں کو مشورے دیتا تھا، یہ سلطنتیں اب بابل کے شہر میں قائم تھیں۔خداوند نے اس کو مستقبل، حتیٰ کہ آخری دنوں کے بارے میں بھی کچھ اور رویا ظاہر کیں۔ ایک خواب میں اس نے لوہے کا حیوان دیکھا۔ایک فرشتے نے اس کو اس کا مطلب بتایا۔

خداوند تجھے دکھا رہا ہے کہ آخری دنوں میں کیا ہو گا۔ اس نے نبوکد نضر پر ظاہر کیا کہ چار سلطنتیں قائم ہوں گی۔ اب تک صرف دو ہیں۔ مادی، فارسی سلطنت کے بعد یونانی سلطنت آئے گی وہ تیزی کے ساتھ فتح کرے گی لیکن جلد ہی اس کو زوال آ جائے گا اور وہ چار سلطنتوں میں تقسیم ہو جائے گی وہ سب ایک دوسرے کے ساتھ لڑیں گی اور آخر کار صرف دو رہ جائیں گی۔ یہ کئی برسوں تک وقفے وقفے سے ایک دوسرے کیساتھ لڑیں گی، آخر کار ایک چوتھی سلطنت ان کو فتح کرے گی اور پیتل کا یہ حیوان اسی بات ظاہر کرتا ہے۔

چوتھی سلطنت لوہے کی طرح ہو گی، پچھلی ساری سلطنتوں سے زیادہ طاقتور اور خطرناک۔ وہ سب کچھ فتح کرے گی۔ لیکن آخری دنوں میں یہ سلطنت دس قوموں میں تقسیم ہو جائے گی۔ پھر ایک آدمی امن کی باتیں کرتا ہوا برپا ہو گا۔ یہ آخری سینگ ہے جو حیوان کے سر پر اگا ہے۔ آخری دنوں میں، وہ خوشامد اور امن کا وعدہ کرے گا، تا کہ فتح اور تباہی کر سکے۔ اس کے بعد وہ یہودی ہیکل کے مقدس مقام میں اجاڑنے والی مکروہ شے کو کھڑا کرے گا۔ اور باقاعدہ طور پر اس کو ناپاک کرے گا تا کہ قربانیوں کا سلسلہ رک جائے۔ اس کے بعد ساری زمین پر شدید مصیبت کا وقت آئے گا لیکن راست باز چھڑائے جائیں گے۔

دانی ایل ۷:۱۷۔۲۸؛ متی ۲۴: ۴۔۲۵

دانی ایل خداوند چاہتا ہے کہ تجھے یہ بات معلوم ہو کہ کب اور کیا ہونے والا ہے۔ ہیکل کی بحالی اور تعمیرِ نو کے حکم کو ۴۸۳ برس گزر جائیں گے، جس کے بعد مسیح اپنے لوگوں کے گناہوں کو مٹا کر قتل کیا جائے گا، اور اس کے بعد ہیکل ایک دفعہ پھر تباہ ہو جائے گی۔

یہ پیشن گوئی پوری ہو گی اور مسیح ممسوح ہو گا۔ گناہوں کی خاطر صلح کی جائے گی اور انسان کو ابدی راست بازی بخشی جائے گی۔

دانی ایل کے بیان کے مطابق، مسیح بالکل اسی دن یروشلیم میں فاتحانہ انداز سے داخل ہوا جب ۴۸۳ برس مکمل ہوئے۔

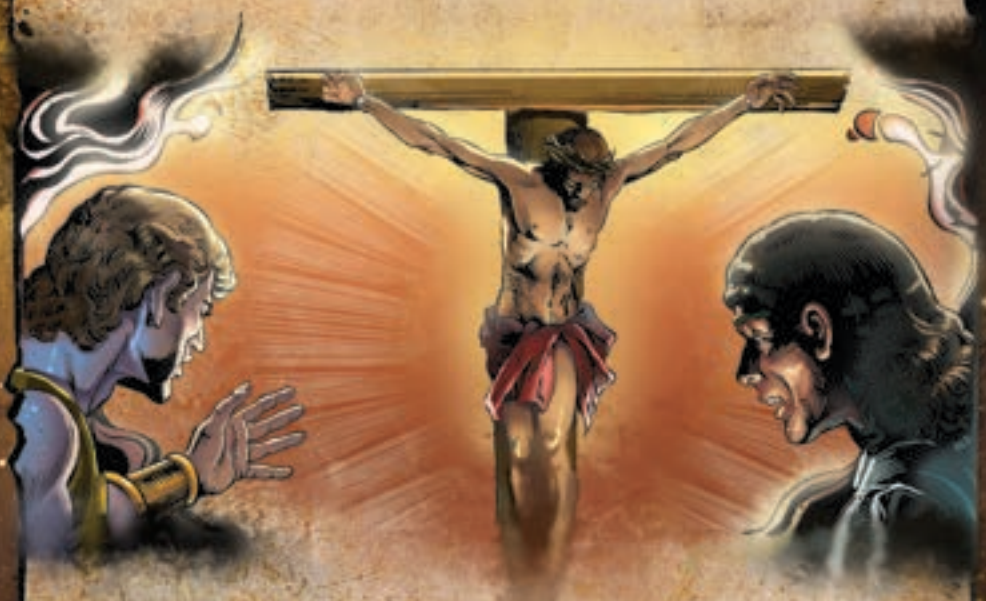

خداوند نے آدم اور حوا کو بتایا تھا کہ عورت کی نسل میں سے ایک شخص آئے گا اور ابلیس کا خاتمہ کرے گا۔ اس نے نوح کو بتایا تھا کہ مسیح سِم کے خاندان میں سے آئے گا نہ کہ یافت اور حام میں سے۔ خداوند نے ابرہام کو بتایا کہ نجات دہندہ اس کے بیٹے اضحاق کی نسل میں سے ہو گا۔ خداوند نے اضحاق کو بتایا کہ عہد کا فرزند اسکے بیٹے یعقوب میں سے آئے گا اور اس نے یعقوب کو بتایا کہ مسیح یہوداہ میں سے نکلے گا۔

خداوند نے کئی نبیوں کو عہد کے نجات دہندہ کی زندگی کے بارے میں بڑی خاص پیشین گوئیاں دیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کی خاص حضوری ہمیشہ تک ہو گی، وہ یہوداہ کے شہر بیتِ لحم میں ایک کنواری سے پیدا ہو گا اور حلیم اور فروتن ہو گا اور گدھے پر سوار ہو گا۔ خداوند اپنی روح اس پر انڈیلے گا، اور وہ غیر قوموں کی عدالت کرے گا۔ اور غیر قوموں کے لئے روشنی ہو گا اور زمین کے سب لوگوں کیلئے نجات حاصل کرے گا۔ وہ رنج آشنا مسیحا ہو گا اور اپنے لوگوں سے رد کیا جائے گا اور جب اس کی موت واقع ہو گی تو اسکے ہاتھ اور پاؤں چھیدیں جائیں گے۔ اس کے کپڑے اتار لئے جائیں گے اور اسے پیاس لگے گی لیکن پانی کی بجائے پینے کے لئے اسے سرکہ دیا جائے گا۔ وہ چوروں کے درمیان مرے گا اور امیر آدمی کی قبر میں دفنایا جائے گا۔

پیدائش ۴۹:۹۔۱۰؛ زبور ۲۲، ۵۳؛ یسعیاہ ۷، ۹:۱۔۲، ۴۲:۱، ۴۹:۶؛ ۵۳؛ دانی ایل ۹:۲۵۔۲۶؛ میکاہ ۵:۲؛ زکریاہ ۹:۹؛ متی ۲۴:۱۔۲؛ عبرانیوں ۲:۹

اور سلطنتوں کے بارے میں دانی ایل کی پیشین گوئیاں بالکل اسی طریقے سے پوری ہوئیں جیسے اس نے بتایا تھا۔ ۳۳۰ قبل از مسیح میں اسکندرِ اعظم ، جس کا تعلق یونان سے تھا، نے ایک مہم شروع کی جو سات برس میں مکمل ہوئی۔ اس میں اس نے آدھی دنیا کو فتح کیا جس میں مادی ۔فارسی کی وسیع سلطنت بھی شامل تھی۔یونان کی طاقت ۱۶۷ قبل از مسیح تک رہی اور اس کے بعد چوتھی سلطنت،روم نے فتح کا آغاز کیا۔

نبوکدنضر کے خواب کے مطابق روم کو لوہے کے ہاتھوں اور پاؤں سے تشبیہ دی گئی تھی، اور دانی ایل کی رویا میں اسے پیتل کا حیوان کہا گیا تھا، جو اپنی طاقت اور سرحدوں کو بڑھائے گا،بالکل اسی طرح جس طرح کہ نبیوں نے پیشین گوئیاں کی تھیں۔ ۵ قبل از مسیح میں، اس نے اسرائیل پر لوہے کے ہاتھ کی طرح حکومت کی۔

**۵۰۰ برس بعد**

دانی ایل کی پیشین گوئیوں کو تقریباً ۵۰۰ برس سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا تھا۔ ٦ قبل از مسیح میں رومیوں نے یہودیوں کو مذہبی آزادی دے دی لیکن ان سے بھاری محصول لیتے۔ ہیکل کی تعمیرِ نو ہو چکی تھی اور یہ یہودی زندگی کا مرکز تھی۔ زیادہ تر لوگوں کو آنے والے مسیح کی پیشن گوئیاں بھول چکی تھیں لیکن کچھ لوگ اب بھی شریعت کی پیروی کرتے اور مسیح کا انتظار کر رہے تھے۔ ان میں سے ایک بزرگ آدمی بھی تھا جس کا نام شمعون تھا۔ وہ ایک نیک آدمی تھا اور اس شخص کو دیکھنے کا آرزومند تھا جس کے بارے میں نبیوں نے بتایا تھا۔ اس نے بڑے عرصے تک پیشن گوئیاں پڑھیں اور وہ جانتا تھا کہ اب وقت نزدیک آ گیا ہے۔ لیکن وہ اب کافی بوڑھا ہو گیا تھا اور شاید زیادہ عرصے تک نہ جی سکتا۔ ۴۰۰۰ برس پہلے خداوند نے پہلی دفعہ حوا کے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ اس کی نسل میں سے ایک شخص آئے گا اور شیطان کے کاموں کو ختم کرے گا۔

اب وقت آ گیا تھا۔ ۳۵۰ سے زیادہ پیشن گوئیاں پوری ہونے کیلئے تیار تھیں۔

آٹھواں باب

# نیا عہد نامہ

## یسوع مسیح کی پیدائش اور آزمائش

شمعون نے مقدس صحیفوں میں تلاش شروع کی اور اُسے مسیح کے بارے میں بہت سی پیشن گوئیاں مل گئیں۔

اے ابرہام، اضحاق اور یعقوب کے خدا، میں نے نجات دہندہ کا بہت انتظار کیا ہے، لیکن شاید اب میں زیادہ عرصہ زندہ نہیں رہوں گا۔

شمعون تو روزانہ یہاں آتا ہے۔ کاش سارے کاہن تیری طرح دین دار ہوتے۔

در حقیقت تو واقعی زیادہ عرصہ زندہ نہ رہے گا، لیکن مرنے سے پہلے تو ضرور عہد کے فرزند کو دیکھے گا۔

مسیح کے بارے میں یسعیاہ کی پیشین گوئی کے بارے میں تو کیا کہتا ہے؟ اس کے مطابق ایک کنواری حاملہ ہو گی اور ایک بیٹا جنے گی۔ یہ عورت کی نسل میں سے ہونا چاہیے جس طرح کہ حوا سے کہا گیا تھا۔

ہاں، اور یسعیاہ یہ بھی کہتا ہے کہ وہ خدائے قادر کہلائے گا لیکن ان پیشن گوئیوں کو سمجھنا بہت مشکل ہے۔

میکاہ ۵:۲ کے مطابق، بیٹا، خدا کی طرح ازلی ہو گا۔ اور زبور ۶۴:۵ کے بارے میں کیا خیال ہے، جہاں خدا، فرزند کو خدا کہہ کر مخاطب کرتا ہے؟

تجھے بہت کم لوگ ایسے ملیں گے جو تیری باتوں سے متفق ہوں گے، اس لئے تمہیں یہ باتیں عوام میں نہیں کرنی چاہئیں؛ تجھے سنگسار کر کے مار دیا جائے گا۔

ہو سکتا ہے، یہ ٹھیک ہو۔

اور تو کون ہے؟ تجھے ان باتوں کا علم کیسے ہے؟

تو دیکھے گا۔ میرے مرنے سے پہلے مسیح ضرور اسی ہیکل میں آئے گا اور میں اسے دیکھوں گا۔

میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا لیکن میں نے تھوڑی بہت تمہاری باتیں سنی ہیں۔ میں نے بھی صحیفوں کا مطالعہ کیا ہے، اور ۵۰۰ برس پہلے دانی ایل نے بڑی دلچسپ باتیں مسیح کے آنے کے وقت کے بارے میں بتائی ہیں۔

میرا باپ شریعت کا عالم ہے اور اس نے مجھے پیشن گوئیاں دیکھائی ہیں۔ خداوند نے دانی ایل کو بتایا تھا کہ اس وقت سے جب کہ ہیکل کی تعمیر نو کا حکم دیا گیا، مسیح کے قتل تک ۴۸۳ برس گزر جائیں گے۔

اب تک ۴۴۹ برس گزر گئے ہیں جب کہ یہ فرمان ہوا تھا۔ باقی صرف ۳۴ برس بچے ہیں، جس کا مطلب ہے کہ مسیح اب گلیوں میں چلتا پھرتا ہو گا۔

تجھے ایسا کیا معلوم ہو سکتا ہے جو کہ شریعت کے عالموں کو نہیں معلوم؟

نہیں، ابھی نہیں۔ پاک روح نے مجھ پر یہ بات ظاہر کی ہے کہ اس سے پہلے کہ میں مروں میں ننھے مسیح کو ضرور اسی مقام پر اس ہیکل میں دیکھوں گا۔

تمہیں ان باتوں کا کیسے علم ہے؟

تو ضرور دیکھے گا۔

پیدائش ۱۵:۳؛ زبور ۶:۴۵؛ یسعیاہ ۱۴:۷، ۶:۹؛ دانی ایل ۲۵:۹۔۲۶؛ میکاہ ۲:۵؛ لوقا ۲۵:۲۔۲۶

جیسے جیسے شمعون بوڑھا ہوتا گیا اور ہیکل میں مسیح موعودہ کا انتظار کرتا رہا، اسی دوران ایک کاہن جس کا نام زکریاہ تھا ہیکل میں دعا کے لئے گیا، وہ اور اس کی بیوی بوڑھے تھے لیکن ان کا کوئی بچہ نہ تھا۔

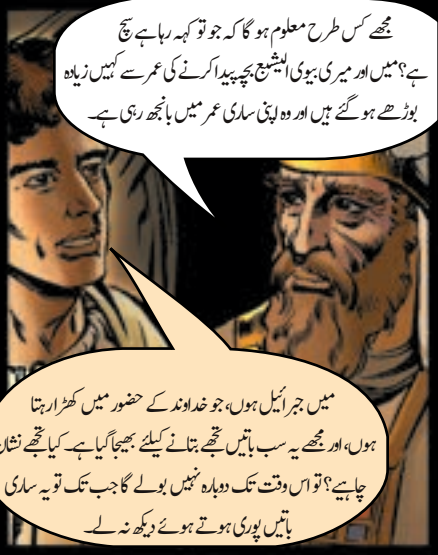


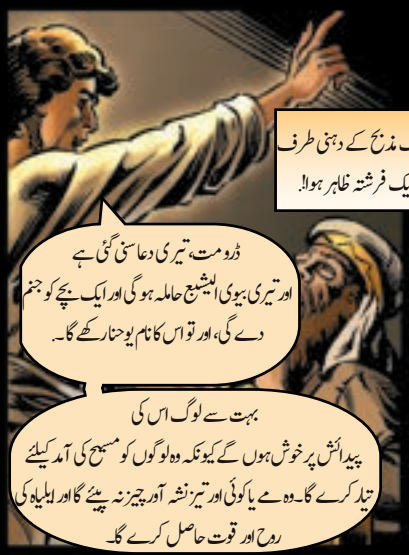

یسعیاہ ۷:۱۴؛ لوقا ۱:۵۔۲۰، ۲۶۔۴۰

الیشبع۔۔۔!
مریم، میری بچی
تو عورتوں میں سے مبارک ہے، اور تیرے رحم کا پھل مبارک ہے۔ میری کیا حیثیت ہے کہ میرے خداوند کی ماں میرے پاس آئی ہے؟ کیونکہ جیسے ہی میں نے تیری آواز سنی، میرے رحم میں بچہ خوشی کے مارے اچھل پڑا۔
میری روح خداوند کی بڑائی کرتی ہے، اور میری روح خداوند میرے نجات دہندہ سے خوش ہے۔ اس کے بعد سب نسلیں مجھے مبارک کہیں گی، کیونکہ اس نے نہایت بڑے کام کیے ہیں۔
اس نے ہمارے درمیان کمزوروں کو عزت بخشی، جس طرح کہ اس نے ابرہام سے کلام کیا، اسی طرح اس نے ہمیں اپنے رحم سے یاد کیا۔
مریم، الیشبع کے ساتھ تقریباً تین مہینے رہی۔
وقت آگیا ہے کہ الیشبع کے ہاں بچے کی ولادت ہو۔
زکریاہ کو یقین تھا کہ وہ بیٹا ہو گا؛ وہ کہتا ہے کہ ایک فرشتے نے اس کو یہ بتایا ہے۔
چلو، اگر یہ بیٹا ہوا تو اس کا نام اس کے باپ کے نام کے مطابق زکریاہ ہو گا۔
وہ اسی طرف آرہا ہے، چلو اس سے پوچھتے ہیں۔
اس نے بتایا کہ فرشتے نے اس کو گونگا کر دیا ہے کیونکہ اس نے یقین نہ کیا۔
تو بچے کا کیا نام رکھنا چاہتا ہے؟
اسے لکھنے کیلئے ایک تختی چاہیے
اس نے لکھا ہے کہ اس کا نام یوحنا ہو گا، جس طرح کہ فرشتے نے حکم دیا تھا۔
لیکن خاندان میں یوحنا نام کا کوئی بھی نہیں ہے۔
یہ واقعی بیٹا ہے، بہت بالوں والا لڑکا۔
خداوند کے کلام کے مطابق اس کا نام یوحنا ہے۔ یہ اسرائیل کے لوگوں کو مسیح کی خبر دے گا۔
یہ بولتا ہے! اتنے مہینوں کے بعد یہ بولا ہے!
کیا یہ واقعی پیشن گوئی کے مطابق ایلیاہ ہے؟

لوقا ۱:۴۱۔۶۴

اس دوران، یوسف کو معلوم ہو گیا کہ مریم حاملہ ہے۔
اور اسے معلوم تھا کہ یہ بچہ اس کا نہیں ہے۔

اوہ، یوسف تُو کیا کرے گا؟

ماں، میں ابھی بھی یقین نہیں کر سکتا اس کے ارد گرد کبھی بھی کوئی مرد نہیں رہا۔ وہ ہر وقت اپنے خاندان کے سامنے رہتی ہے اور ہر کوئی یہ جانتا ہے کہ مریم بہت پاکیزہ لڑکی ہے۔ یقیناً یہ میں نے نہیں کیا! لیکن حقیقت سامنے ہے وہ حاملہ ہے۔

میں اب اس کے ساتھ بیاہ نہیں کر سکتا، لیکن میں یہ نہیں چاہتا کہ یہ عوامی مسئلہ بنے، اسے زناکاری کے سبب سنگسار کیا جا سکتا ہے۔ شاید ہم خاموشی کے ساتھ یہ منگنی توڑ دیں۔

اس نے کیا کہا کہ اس کا باپ کون ہے؟

وہ کہتی ہے کہ بچے کا باپ خداوند ہے، جس نے کسی بھی جسمانی تعلق کے بغیر روح القدس کی قدرت کے ساتھ اس کے رحم میں بچہ داخل کیا۔

ہائے، کہیں اس کا دماغ تو نہیں چل گیا؟

وہ کہتی ہے کہ بچہ پوری دنیا کا نجات دہندہ ہو گا، وہ ابنِ خدا ہے۔

کسی بھی عورت کا اس طرح سے بات کرنا خداوند کی شان میں بڑی گستاخی ہے۔ جتنی جلدی اور خاموشی سے ممکن ہو سکے مجھے اس سے الگ ہو جانا چاہیئے۔

اس رات جب یوسف سو رہا تھا، ایک فرشتہ اس پر ظاہر ہوا۔

اے یوسف، ابنِ داؤد، اپنی بیوی مریم کو اپنے گھر لے آنے سے نہ ڈر، کیونکہ جو بچہ اس کے رحم میں ہے وہ روح القدس کی قدرت سے ہے۔ وہ ایک بیٹے کو جنم دے گی اور تو اس کا نام یسوع رکھنا، کیونکہ وہ اپنے لوگوں کو ان کے گناہوں سے نجات دلوائے گا۔

یہ یسعیاہ کی پیشن گوئی کی تکمیل ہے: ایک کنواری حاملہ ہو گی اور بیٹا جنے گی جس کا نام عمانوایل رکھیں گے، جس کا ترجمہ ہے کہ "خداوند ہمارے ساتھ۔"

مریم تو مجھے کیسے معاف کرے گی کیونکہ میں نے تجھ پر شک کیا؟

میں جانتی ہوں، کہ یہ سب کچھ بہت شاندار ہے۔ اسرائیل کی تمام عورتوں میں سے، خداوند نے مجھے چنا، تاکہ مسیح کو اس دنیا میں لائے

وہ بچہ کس طرح کا ہو گا؟ کیا وہ جسم کی صورت میں خدا ہو گا؟

اوہ، یوسف مجھے نہیں معلوم، لیکن خداوند سب جانتا ہے۔ ہمیں بس انتظار کرنا اور دیکھنا ہے۔

ہم دونوں داؤد کی نسل سے ہیں، اور نبیوں نے فرمایا تھا کہ مسیح داؤد کی نسل سے ہو گا۔

مجھے بس ایک خیال سا آیا ہے۔ باغِ عدن میں خداوند نے وعدہ کیا تھا کہ عورت کی نسل، سانپ کا سر کچلے گی۔ مجھے اب سمجھ آیا! یہ بچہ آدمی کی نسل سے نہیں ہو گا، بلکہ صرف عورت کی نسل سے ہے۔ واہ! خدا کا یہ ارادہ شروع سے تھا۔

پیدائش ۳:۱۵؛ یسعیاہ ۷:۱۴، ۹:۷؛ متی ۱:۱۸۔۲۳؛ لوقا ۱:۳۲۔۳۳

یوسف اور مریم گلیل کے شہر ناصرت میں رہتے تھے، لیکن ایک قدیم پیشین گوئی کے مطابق مسیح یہودیہ کے شہر بیتِ لحم میں پیدا ہو گا (میکاہ ۵:۲)۔ بہت جلد، مریم ایک غلط شہر میں اپنے بچے کو جنم دے دیتی۔ وہ اس پیشین گوئی سے ناواقف تھے اور ان کے پاس کوئی وجہ نہیں تھی کہ بیتِ لحم کا لمبا سفر کریں۔

سنو، سنو
، سلطنت روم کے حکومتی اعلان کے مطابق، جس پر قیصر نے خود دستخط کئے ہیں، مردم شماری ہو گی اور اسرائیل کے سب لوگ اپنی جائے پیدائش کو جائیں گے تا کہ محصول عائد کرنے کیلئے رجسٹر ہوں۔

یوسف اس کا مطلب ہے کہ تمہیں بیت لحم جانا ہو گا۔ بچے کی ولادت سے پہلے آپ جا چکے ہوں گے

لوگ نہیں سمجھ سکیں گے کہ میں کیوں گیا ہوں۔ میں تمہیں اپنے ساتھ لے کر جاؤں گا۔

مریم مجھے تمہیں اس سفر پر نہیں لے کر آنا چاہیے تھا، شاید ہمیں واپس مڑ جانا چاہیے۔

نہیں مجھے تیرے ساتھ ہی ہونا چاہیے جب یہ بچہ پیدا ہو۔ کوئی اور یہ بات نہیں سمجھے گا۔

تقریباً ۱۰۰ میل کا سفر کرنے کیلئے ایک ہفتے سے زیادہ وقت لگا۔

ہمیں جلدی کرنی چاہیے اگر تم یہ کر سکتے ہو۔ میرا خیال ہے کہ وقت آ گیا ہے۔

میں دیکھتا ہوں کہ اگر ہمیں سرائے میں ایک کمرہ مل جائے۔

مریم، میں نے ایک دائی ڈھونڈی ہے، جو ہماری مدد کرے گی۔

کیا سرائے میں کوئی جگہ نہیں ہے؟

نہیں وہ بھرا ہوا تھا۔

پہلے بچے کے حساب سے تم نے سب کچھ بہت اچھا کیا ہے۔ افسوس ہے کہ اسے اصطبل میں پیدا ہونا پڑا۔

اس بات سے پریشان نہ ہو، ایک دن یہ دنیا پر حکومت کرے گا!

یہ مجھے ایک عام بچوں جیسا ہی لگ رہا ہے

لوقا ۲:۱۔۷

کیا؟ یہ ایک فرشتہ ہے!
ہزاروں فرشتے
ڈرو نہیں، میں تمہیں خوشی کی خبر سنانے آیا ہوں جو ساری امت کیلئے ہو گی۔ آج داؤد کے شہر میں تمہارے لیے ایک نجات دہندہ پیدا ہوا ہے، جو کہ یہودیوں کا مسیح خداوند ہے۔
اور اس کا تمہارے لیے یہ نشان ہے کہ تم اسے کپڑے میں لپٹا اور چرنی میں پڑا ہوا پاؤ گے۔
عالم بالا پر خداوند کی تمجید ہو اور زمین پر ان آدمیوں میں جن سے وہ راضی ہے صلح۔
کیا تم اس بات کا یقین کر سکتے ہو؟ ہم پر فرشتے ظاہر ہوئے!
انتظار کرو، جب تک کہ میں اپنی بیوی کو بتا نہ دوں!
کیا تو نے سنا کہ اس نے کیا کہا؟ مسیح اسرائیل میں پیدا ہوا ہے۔
میں جا کر دیکھنا چاہوں گا۔
ایک نجات دہندہ! آدمیوں کے لئے امن! ایک بچہ؟ چلو، چل کر دیکھتے ہیں۔
تمہیں تکلیف دینے کی معذرت چاہتے ہیں لیکن ہمیں ایک فرشتے نے یہاں آنے کی دعوت دی ہے۔
مسیح!
کس نے سوچا ہو گا کہ خدا خود بچے کی شکل میں ہمارے درمیان ہے؟

لوقا ۲:۸۔۲۰

وقت آیا کہ مریم اور یوسف بچہ یسوع کو کاہن کے سامنے لائیں اور شریعت کے موافق قربانیاں پیش کریں۔
یوسف یہ اُس کا پہلا موقع ہے کہ وہ ہیکل میں آرہا ہے اور کوئی نہیں جانتا کہ یسوع ہی مسیح ہے۔
اور میرا خیال ہے کہ ہمیں کبھی بھی کسی کو یہ نہیں بتانا چاہیے۔ انتظار کرتے ہیں جب تک کہ یہ بڑا نہیں ہو جاتا۔
شمعون ہیکل میں تھا۔
وہ آ گیا ہے! ہم نے اس کا بہت انتظار کیا
مریم یہ کون ہے؟
مجھے نہیں معلوم۔ ہمیں یہاں کوئی نہیں جانتا۔
خداوند ہمارا خدا مبارک ہو۔ اب میں سکون سے مر سکتا ہوں کیونکہ میں نے تیرے وعدے کے مطابق نجات دیکھ لی ہے۔ یہ غیر قوموں کو روشنی دینے والا نور اور تیری امت اسرائیل کا جلال بنے۔
لیکن تمہیں یہ کس طرح معلوم ہوا؟
میری بات سنو، یہ اسرائیل میں بہتوں کے گرنے اور اٹھنے کیلئے ایک نشان ہونے کے لئے مقرر ہوا ہے جس کی مخالفت کی جائے گی۔
ہاں، تمہاری جان بھی تلوار کے ساتھ چھید جائے گی جب تم اس پر ظلم ہوتا ہوا دیکھو گے۔
دیکھو! مسیح! یہ اپنی ہیکل میں آیا ہے۔ یہ وہی ہے جس کے بارے میں نبیوں نے بتایا تھا۔
یہ حنّاہ ہے، اس نے ساری زندگی مسیح کے انتظار میں گزاری ہے۔
اے نوجوان، یہ یسوع ہے، دنیا کا نجات دہندہ۔ یہ اسرائیل کو اس کے گناہوں سے نجات دلوائے گا۔
حنّاہ نے ان سب کو جو نجات کا انتظار کر رہے تھے، اس کے بارے میں اس وقت کے بعد سے باتیں کرنا شروع کیں

لوقا ۲:۲۷۔۳۸

اسرائیل کے مشرقی ممالک میں کچھ عقلمند لوگ تھے، جو قدیم لکھائیوں کا مطالعہ کرتے تھے اور خدا کے بارے میں اور جاننے کے لئے کوشش کرتے۔ وہ مسیح موعودہ کی پیشین گوئیوں کے بارے میں جانتے تھے۔ خوابوں اور رویا میں خداوند نے ان کو ظاہر کر دیا تھا کہ وعدے کا فرزند پیدا ہو چکا ہے۔ پھر انہوں نے ایک غیر معمولی ستارے کو دریافت کیا جو اسرائیل کی قوم کی طرف نشاندہی کر رہا تھا۔

ہم بہت دور آ گئے ہیں، یہ اجنبی زمین ہے جہاں ہم جا رہے ہیں۔ ہم کئی ہفتوں سے سفر کر رہے ہیں۔

ستارہ آگے آگے چل رہا ہے اور ہمیں اس کے پیچھے پیچھے چلنا ہو گا جب تک ہم مقررہ مقام تک پہنچ نہیں جاتے۔

اسرائیل کا کوئی بادشاہ نہیں تھا کیونکہ رومی اس وقت ان پر حکمران تھے۔ لیکن رومی حکومت کا مقرر کیا ہوا یہودی بادشاہ، ہیرودیس، یروشلیم میں حکمران تھا۔ مجوسی نئے پیدا ہونے والے بادشاہ کے بارے میں جاننے کیلئے ہیرودیس کے پاس گئے۔

اے بادشاہ ہیرودیس، تین بہت ہی امیر نظر آنے والے آدمی مشرق سے آئے ہیں، وہ اسرائیل کے نئے بادشاہ کو ڈھونڈ رہے ہیں جو کہ ایک بچہ ہے۔

اک بچہ؟ بادشاہ؟ ان کو بتاؤ کہ میں بادشاہ ہوں اور سردار کاہن اور شریعت کے عالموں کو بلواؤ تا کہ وہ مجھے اس کے بارے میں بتائیں۔

تم نے کہا کہ تم ایک بادشاہ کو ڈھونڈ رہے ہو جو کہ ایک بچہ ہے؟ تمہیں اس بات کا علم کیسے ہوا؟

ہم نے مشرق میں اس کا ستارہ دیکھا اور ہم اسے سجدہ کرنے آئے ہیں۔

وہ کہاں ہے؟

ہمیں ٹھیک طور سے معلوم نہیں، یہی جاننے کیلئے ہم تیرے پاس آئے ہیں۔

میں نے فقیہوں اور سردار کاہنوں کو بلوایا ہے۔ اب دیکھتے ہیں کہ وہ اس بارے میں کیا جانتے ہیں۔ میرے ساتھ ایک الگ کمرے میں آ جاؤ۔

یہ کہہ رہے ہیں کہ یہ یہودیوں کے بادشاہ کی عبادت کیلئے آئے ہیں، وہی جس کے بارے میں پیشن گوئیاں ہوئیں تھیں کہ وہ لوگوں کو نجات دینے کیلئے آئے گا۔ کیا تمہارے لکھے ہوئے صحیفے اس بادشاہ کے بارے میں کچھ بتاتے ہیں؟

میں تمہارے خیالات کے بارے میں کچھ نہیں جاننا چاہتا۔ مجھے صحیح صحیح بتاؤ کہ پیشن گوئیاں کیا کہتی ہیں؟

ہاں، کئی نبیوں نے اس کے آنے کے بارے میں بتایا ہے، لیکن ہم نہیں سمجھتے کہ ایسی پیشن گوئیوں کی کوئی حقیقت ہوتی ہے۔

اچھا، میکاہ نبی نے کہا تھا کہ مسیح یہوداہ کے قبیلے میں بیت لحم میں پیدا ہو گا۔

سنو، میں بھی اس بادشاہ کو سجدہ کرنا چاہتا ہوں، اور اگر وہ تمہیں ملے تو مجھے اس کی خبر ضرور دینا۔

یقیناً، جیسے ہی ہم اسے ڈھونڈ لیں گے آپ کو اس کی خبر ضرور دیں گے۔

ہیرودیس، بادشاہ کے پیدا ہونے سے خوفزدہ تھا، چنانچہ اس نے چھوٹے بچے کو جیسے ہی وہ اسے ملتا، مارنے کا ارادہ کیا۔

متی ۲:۱۔۸؛ میکاہ ۵:۲

اس رات خداوند نے مجوسیوں کے ساتھ رویا میں کلام کیا اور انہیں بتایا کہ وہ ہیرودیس کو نہ بتائیں کہ انہیں بچہ کہاں ملا بلکہ اپنی زمین پر واپس جانے کیلئے کوئی اور راستہ اپنائیں۔ خداوند نے یوسف کے ساتھ بھی کلام کیا اور اسے بتایا کہ وہ مصر کو بھاگ جائے کیونکہ ہیرودیس بچے کو ڈھونڈ کر مروانے کی کوشش میں ہے۔

متی ۲:۹۔۱۲

یرمیاہ ۳۱:۱۵؛ ہوسیع ۱۱:۱؛ متی ۲:۱۳۔۲۳

جب یسوع بارہ برس کا ہوا، تو یوسف اپنے گھرانے کے ساتھ عیدِ فسح منانے یروشلیم گیا۔ وہ اپنی ایک بھیڑ کو اپنے گناہوں کی معافی کی قربانی کے لیے ساتھ لے گئے۔

یسوع تم بھیڑ کو کاہنوں کے پاس لے کر جاؤ۔ انہیں کل قربانی سے پہلے اس کی منظوری دینی ہو گی۔ ہمیں رات گزارنے کیلئے کوئی جگہ ڈھونڈنی ہو گی۔

ابا جان، کیا میں یسوع کے ساتھ ہیکل دیکھنے جا سکتا ہوں۔

قربانی کے کئی دنوں بعد۔۔۔

یوسف، مجھے کہیں بھی یسوع نظر نہیں آ رہا۔ کسی نے بھی آج سارا دن اسے نہیں دیکھا۔

میرا خیال ہے ہم اسے یروشلیم میں چھوڑ آئے ہیں۔

لیکن اسے معلوم تھا کہ ہم نکل رہے ہیں۔ میرا خیال تھا کہ وہ ہمارے کسی رشتہ دار کے پاس ہو گا۔

ہمیں اب واپس جا کر اسے ڈھونڈنا ہو گا

تم سب اس بات پر اتفاق کرو گے کہ مسیح داؤد کا بیٹا ہو گا، کیونکہ نبیوں نے ایسے کہا ہے۔ تم یہ بات بھی مانو گے کہ داؤد نے اسے خداوند کہا تھا، جیسے کہ مسیح اس کا خدا تھا۔ پھر کس طرح ایک ہی وقت میں مسیح داؤد کا بیٹا اور اس کا خدا ہو سکتا ہے، اگر۔۔۔

تجھے یہ توجیہہ بیان کرتے ہوئے محتاط ہونا ہو گا اس کے نتیجے میں تو کوئی گستاخی نہ کر بیٹھے۔

وہ ادھر ہے۔

یا تو کلامِ مقدس سچ ہے یا وہ غلط ہیں۔ کیا ہم ان باتوں پر ایمان رکھتے ہیں جو ہماری روایات پر پوری اترتی ہیں؟

لیکن یہ تیرا مفروضہ ہے کہ تیری تشریح ٹھیک ہے۔ ان سچائیوں کی گہرائی تک جانے کیلئے بزرگ زیادہ قابل ہیں۔

کیا سچ ہمیشہ گہرا ہوتا ہے؟ کیا کلام ہماری سمجھ بوجھ کیلئے نہیں دیا گیا؟

لیکن تم ہر شے حرف بہ حرف نہیں لے سکتے۔ تالمود بیان کرتی ہے۔۔۔

یسعیاہ ۹:۷؛ لوقا ۲:۴۲۔۴۶؛ ۲ تیمتھیس ۳:۱۶۔۱۷

یسوع ہم نے تجھے ہر جگہ ڈھونڈا۔ تو نے ہمارے ساتھ ایسا کیوں کیا؟
یہ ہمارے ساتھ دو دنوں سے ہے۔ تمہارا بچہ غیر معمولی بچہ ہے۔
تم نے مجھے ہر جگہ پر کیوں ڈھونڈا؟ کیا تم جانتے نہیں کہ مجھے اپنے باپ کا کام ضرور کرنا ہے۔
میں نے کبھی ایسا بچہ نہیں دیکھا جو کلام کے بارے میں اتنا جانتا ہو۔
اس کا اس بات سے کیا مطلب ہے، "کہ مجھے اپنے باپ کا کام ضرور کرنا ہے۔" کیا یہ اس کا باپ نہیں جو اس کو ڈھونڈ رہا تھا؟
یسوع اپنے والدین کے ساتھ واپس آیا اور ان کے تابع رہا۔ اس نے بڑھئی کی دکان میں کام کرنا جاری رکھا اور حکمت اور قدو قامت میں بڑھتا گیا۔
کیونکہ وہ ہمیشہ راست بازی کے ساتھ چلتا رہا اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھائی کرتا رہا اس لئے ہر کوئی اسے بہت پسند کرتا تھا۔ جب کہ اور نوجوان گناہ کرتے تھے یسوع خدا کی شریعت کی پورے دل سے فرمانبرداری کرتا تھا۔
تو ہمیشہ سے بڑا اچھا رہا ہے اور تیرے جیسا ناصرت میں کوئی اور بڑھئی نہیں۔ مجھے اس جیسی چھ اور کرسیاں بنا دو۔

لوقا ۲:۴۶۔۵۲

یاد رکھیں کہ الیشبع نے مریم کے بچے کو جنم دینے سے چھ مہینے پہلے ایک بچے کو جنم دیا۔ فرشتے نے زکریاہ کو اس کا نام یوحنا رکھنے کو کہا اور یہ کہ وہ لوگوں کے دلوں کو مسیح کی آمد کیلئے تیار کرے گا۔ کئی نبیوں نے ۵۰۰ برس پہلے اس کی بھی پیشن گوئی کی تھی۔

تم اپنے برے کاموں کو چھوڑو اور خداوند کی فرمانبرداری کرو کیونکہ خداوند کی بادشاہت آنے والی ہے۔ اگر تم اپنے دلوں کو مسیح کو قبول کرنے کیلئے تیار کرو گے تو میں تمہیں پانی میں بپتسمہ دوں گا۔

لیکن ایک شخص میرے بعد آنے والا ہے جو مجھ سے مقدم تھا، کیونکہ اس کا وجود مجھ سے پہلے کا ہے۔ وہ تمہیں بپتسمہ دے گا مگر پانی سے نہیں بلکہ خدا کے پاک روح کا۔ اس سے پہلے کہ دیر ہو جائے اپنے گناہوں سے توبہ کرو۔

یوحنا، ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ خدا کے نزدیک ہمارے راست باز ہونے کا معیار کیا ہے؟

اگر تمہارے پاس دو کُرتے ہیں، اور کوئی بندہ جس کے پاس ایک بھی نہیں تو اپنا ایک کُرتہ اسے دے دو۔ اگر تمہارے پاس خوراک ہے اور کوئی بھوکا ہے تو اسے کھانا کھلاؤ۔

تمام انسانوں سے انصاف کے ساتھ پیش آؤ۔

یوحنا، ہم جو حکومت میں کام کرتے ہیں، ہم خدا کو خوش کرنے کیلئے کیا کریں؟ میں محصول لیتا ہوں اور یہ کسٹم کا کام کرتا ہے۔

رشوت نہ لو۔ اپنے عہدے کو کسی سے پیسے ہتھیانے کے لیے استعمال نہ کرو۔ اپنے سارے معاملات میں ایماندار اور انصاف پسند رہو۔

میں تیرے لوگوں میں سے یا تیرے مذہب کا نہیں ہوں۔ لیکن میں بھی خدا کو خوش کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے کیا کرنا چاہیے؟

جن پر تم حکومت کرتے رہے ہو، ان پر ظلم و تشدد نہ کرو، اور چوری نہ کرو یا اپنے عہدے کو کسی کی رقم یا جائیداد ہتھیانے کیلئے استعمال نہ کرو۔ اپنی کمائی پر صبر کے ساتھ زندگی گزارو۔

وہ جو میرے بعد آنے والا ہے مجھ سے زیادہ زورآور ہے، میں اس کی جوتی کا تسمہ کھولنے کے لائق نہیں۔ اگر تم توبہ کرو اور ایمان لاؤ تو وہ تمہیں پاک روح سے بپتسمہ دے گا۔

اگر تم اُس کا انکار کرو اور گناہوں میں پڑے رہو تو وہ تمہیں ہمیشہ کی آگ میں پھینک دے گا۔ اب گناہ کرنا ختم کرو۔

ملاکی ۳:۱؛ لوقا ۳:۲۔۱۸، ۷:۲۴، ۲۷

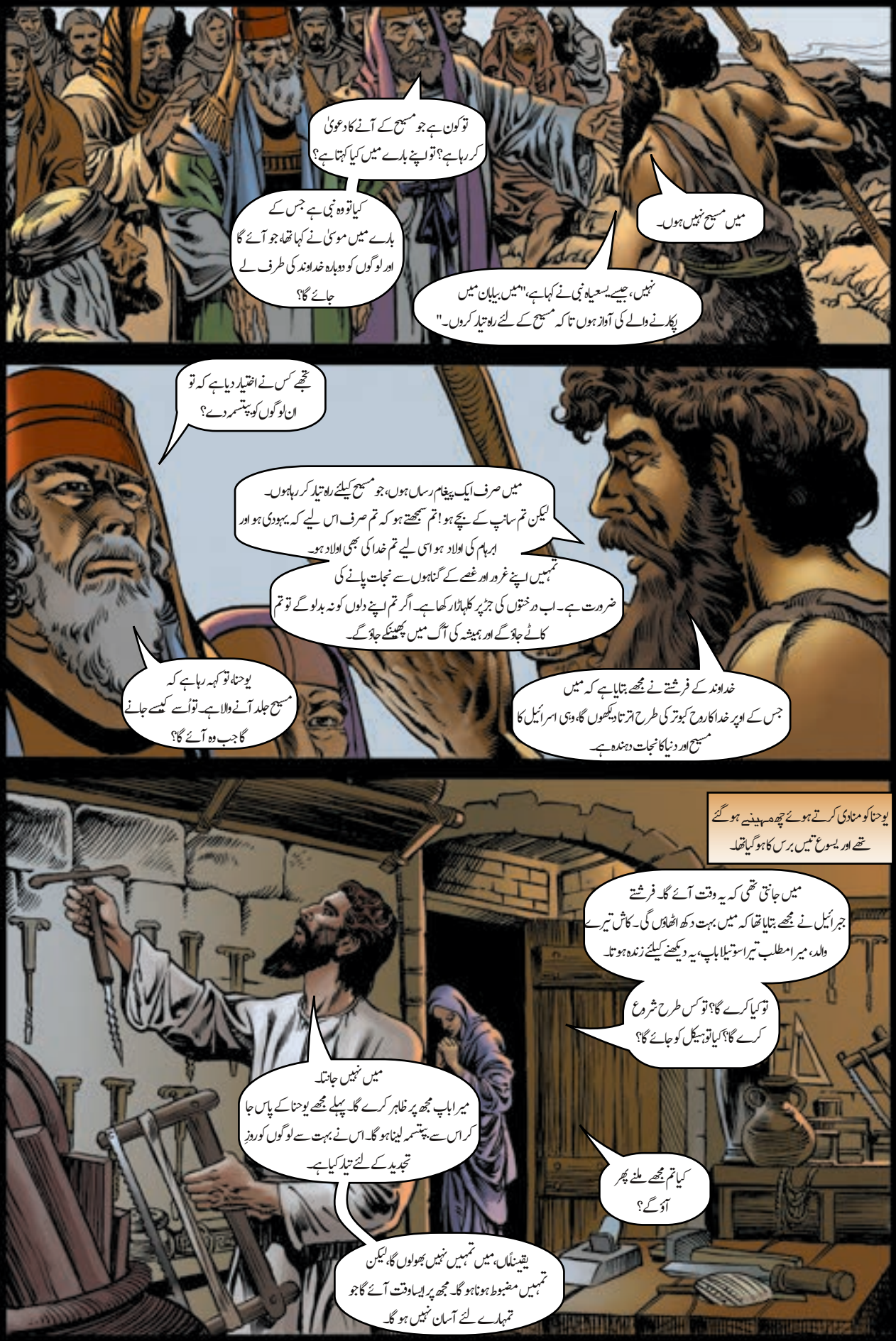


یسعیاہ ۴۰:۳؛ متی ۳:۱۔۱۲؛ لوقا ۳:۱۵۔۱۸، ۲۳؛ یوحنا ۱:۱۹۔۲۷، ۳۳

متی ۳:۱۳۔۱۷؛ لوقا ۳:۲۱۔۲۲

لوقا ۳:۲۲؛ یوحنا ۱:۲۹۔۳۴؛ ۱یوحنا ۲:۱۔۲

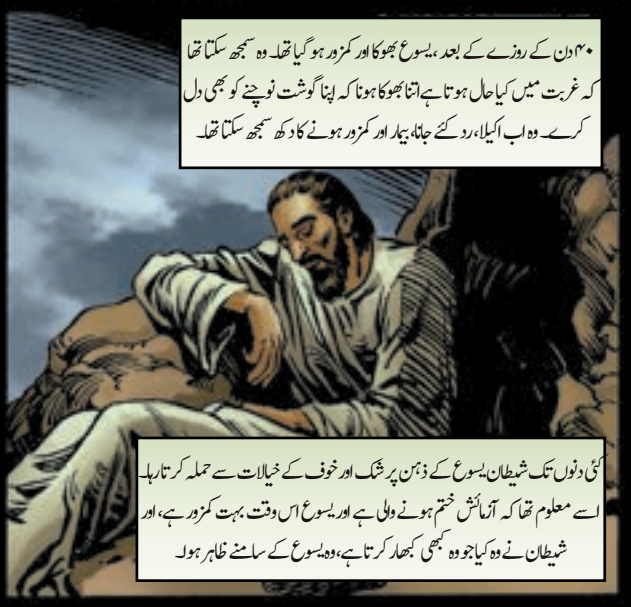


متی ۴:۱۔۳؛ لوقا ۴:۱۔۳؛ رومیوں ۳:۲۳، ۵:۱۲۔۲۱؛ عبرانیوں ۴:۱۵

شیطان نے پہلے انسان آدم کو بھی منع کی ہوئی چیز کو کھانے کیلئے آزمایا تھا۔ وہ یہی آزمائش اب کمزور اور بھوکے ابنِ آدم پر بھی لے کر آیا تھا۔
یہ ایسے بندے کے لئے واقعی ایک آزمائش تھی جس نے چالیس دنوں سے کچھ بھی نہ کھایا ہو۔
یہ لے، تو اس پتھر کو روٹی میں بدل سکتا ہے۔ اور اپنی بھوک کو مٹا لے۔
نہیں، میں ایسا نہیں کروں گا، کیونکہ کلام میں لکھا ہے کہ آدمی صرف روٹی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر اس بات سے جو خداوند کے منہ سے نکلتی ہے۔
اچھا، پھر میرے ساتھ آ، میں تجھے ایسی جگہ پر لے کر جاتا ہوں، جہاں تو خدا کی فرمانبرداری کر سکتا ہے۔
کلام میں یہ بھی لکھا ہے کہ، "تو خداوند اپنے خدا کی آزمائش نہ کر۔"
اگر تو یہاں سے چھلانگ مار دے تو فرشتے تجھے آ کر سنبھال لیں گے، تمام لوگ یہ دیکھیں گے اور تجھے مسیح مان لیں گے اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ تو اسی لئے آیا ہے۔
تو نے کلام کا حوالہ دیا ہے لیکن کلام میں یہ بھی لکھا ہے کہ فرشتے تجھے اپنے ہاتھوں پر اٹھا لیں گے تا کہ ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے کوئی ٹھیس لگے۔ یہ بڑا اچھا وقت ہے کہ تو انہیں اپنی طاقت دکھا۔
میں بڑی اچھی طرح سے جانتا ہوں کہ تو دنیا سے پیار کرتا ہے اور اسے بچانے کیلئے آیا ہے، اس لئے میں تجھے اس طرح کی چیز دکھاتا ہوں جو تجھے پسند آئے گی۔

متی ۴:۳۔۷

متی ۴:۸۔۱۱؛ لوقا ۴:۱۴

نواں باب

# ابتدائی خدمت

یوحنا ۱:۳۵۔۳۹، ۴۳۔۴۵، ۳:۳۰۔۳۱

نتن ایل تو کہاں ہے؟
اِدھر، میرے بھائی
نتن ایل، جس کے بارے میں موسیٰ اور نبیوں نے لکھا تھا، ہمیں وہ مل گیا ہے۔ وہ مسیح ناصری اور یوسف کا بیٹا ہے۔
مسیح؟ کیا تم نے اس سے باتیں کی ہیں؟ لیکن ناصرت؟ کیا ناصرت سے کبھی کوئی اچھی شے نکلی ہے؟ یہ کس طرح ہو سکتا ہے، کہ مسیح ایک غریب اور ناخواندہ جگہ پر پیدا ہو؟ اس نے تو یہودیہ کے بیت لحم میں پیدا ہونا تھا۔
آؤ، اور آ کر دیکھ لو۔ یوحنا نے اس کی گواہی دی ہے اور اندریاس بھی اس کے ساتھ ہے۔
واقعی، یہ سچے دل سے اسرائیلی ہے۔
فلپس، کیا تو نے اسے میرے بارے میں کچھ بتایا ہے؟
کچھ بھی نہیں
تو میرے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔ پھر تو یہ کس طرح کہہ سکتا ہے کہ میرا دل سچا ہے؟
اس سے پہلے کہ فلپس تجھے بلاتا، میں نے تجھے دیکھا جب تو انجیر کے درخت کے نیچے بیٹھا ہوا تھا۔
تو مجھے کس طرح دیکھ سکتا ہے؟ کوئی بھی نہیں جانتا تھا کہ میں کہاں ہوں؟
تو خدا کا بیٹا ہے۔ تو اسرائیل کا بادشاہ ہے۔
کیا تو اس سے متاثر ہو گیا ہے؟ تو اس سے بھی بڑے معجزے دیکھے گا۔ تو آسمان کو کھلا اور خدا کے فرشتوں کو میری طرف آتے اور جاتے دیکھے گا۔ آؤ، ابھی ہمیں بہت کچھ کرنا ہے۔

یوحنا ۱:۴۵۔۵۱

مرقس ۳:۱۶؛ یوحنا ۱:۴۰۔۴۲، ۲:۱۲۔۱۴

یہ کیا کر رہا ہے؟ یہ تقریباً ایک گھنٹے سے ایک ہی کونے میں کھڑا ہے اور کچھ بھی نہیں کہہ رہا، بس اس رسی کو بَل دے کر کچھ بنا رہا ہے۔
ہمیں آج کافی منافع ہوا ہے۔ یہ زندگی گزارنے کیلئے کام کرنے سے کہیں بہتر ہے۔
میرے باپ کا گھر دعا کرنے کی جگہ ہونی چاہیئے، لیکن تم لوگوں نے اسے ڈاکوؤں کی کھوہ بنا دیا ہے۔ سب کچھ صاف کرو۔ ابھی!
اسکے باپ کا گھر! یہ اپنے آپ کو کیا سمجھتا ہے؟ مسیح؟
کوڑا! یہ کوڑا بنا رہا ہے!
میرے باپ کے گھر کو تجارت کا گھر نہ بناؤ۔ تم سب چوروں کا ٹولہ ہو۔
دھڑام!

یوحنا ۲:۱۵۔۱۶

متی ۶:۵۔۷، ۱۲:۳۴؛ یوحنا ۲:۱۵۔۱۶، ۱ تیمتھیس ۶:۱۰

زبور ۶۹:۹، ۱۱۹:۱۳۹؛ یوحنا ۲:۱۷۔۲۲

سبت ساتواں دن خدا کے حکم کے مطابق آرام کرنے کا ہفتہ وار مذہبی دن تھا۔ اور اس کو یہودیوں کے دس احکام میں سے ایک حکم کے طور پر مقرر کیا۔
لوقا ۴: ۱۶۔۲۱ (پیدائش ۲:۲۔۳؛ خروج ۲۰:۱۰)

یسوع اور اسکے شاگرد کفرِ نحوم کو آئے، یہ شہر جھیل کے قریب بنا تھا جہاں اس کے شاگردوں میں سے کچھ رہتے تھے۔ وہ پھر یہودی عبادت خانے میں داخل ہوئے۔
خدا کی شان میں گستاخی!
تو صرف ایک بڑھئی کا بیٹا ہے۔
دھیمے رہو ہم جا رہے ہیں۔
اسے سنگسار کرو۔ یہ مسیح ہونے کا دعویٰ کر رہا ہے!
اور نبی نے کہا کہ مسیح غیر قوموں کیلئے نور ہو گا اور وہ اس پر بھروسہ کریں گی۔ مبارک ہے وہ آدمی جو پاک دل ہے کیونکہ وہ خداوند کو دیکھے گا۔ خداوند کبھی بھی اسے نہیں چھوڑے گا جو اس کے پاس آتا ہے چاہے وہ یہودی ہو یا غیر قوم میں سے ہو۔
اے مقدس شخص، ہمیں اکیلا چھوڑ دے۔
ہمیں معلوم ہے کہ تو کون ہے! تو خدا کا قدوس ہے۔
یہ بدروحوں کے ساتھ جکڑا ہوا ہے۔ اسے یہاں سے دور کرو۔
کیا تو ہم بدروحوں کو ہمارے وقت سے پہلے ختم کرنے آیا ہے؟ ہمیں اکیلا چھوڑ دے۔ ہمیں تیرے ساتھ کیا کام ہے؟
اسے کس نے اندر آنے دیا؟ دیکھو! یہ خطرناک ہے۔
اے بدروحو، میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ اس شخص سے باہر نکل آؤ اور اسے اور تکلیف نہ دو۔

لوقا ۴:۲۸۔۳۵

مرقس ۱:۲۵_۲۸؛ لوقا ۴:۳۵_۳۸

مرقس ۱:۳۰۔۳۴؛ لوقا ۴:۳۸۔۴۰

متی ۵:۸، ۲۱۔۲۲، ۳۸۔۴۴، ۶:۱۲؛ مرقس ۱:۳۴ لوقا ۴:۴۰

متی ۵:۲۷_۲۸، ۷:۱۳_۱۴، ۲۸_۲۹، ۲۳:۲۷_۲۸؛ یوحنا ۵:۱۸_۱۹، ۲۳، ۲۹_۳۰، ۱۴:۶

گنتی ۲۱:۵۔۹؛ یوحنا ۳:۱۔۱۴

قدیم یہودی فرقے کا ایک فرد، جو یہودی روایات کی سختی کے ساتھ پیروی کرتے تھے۔

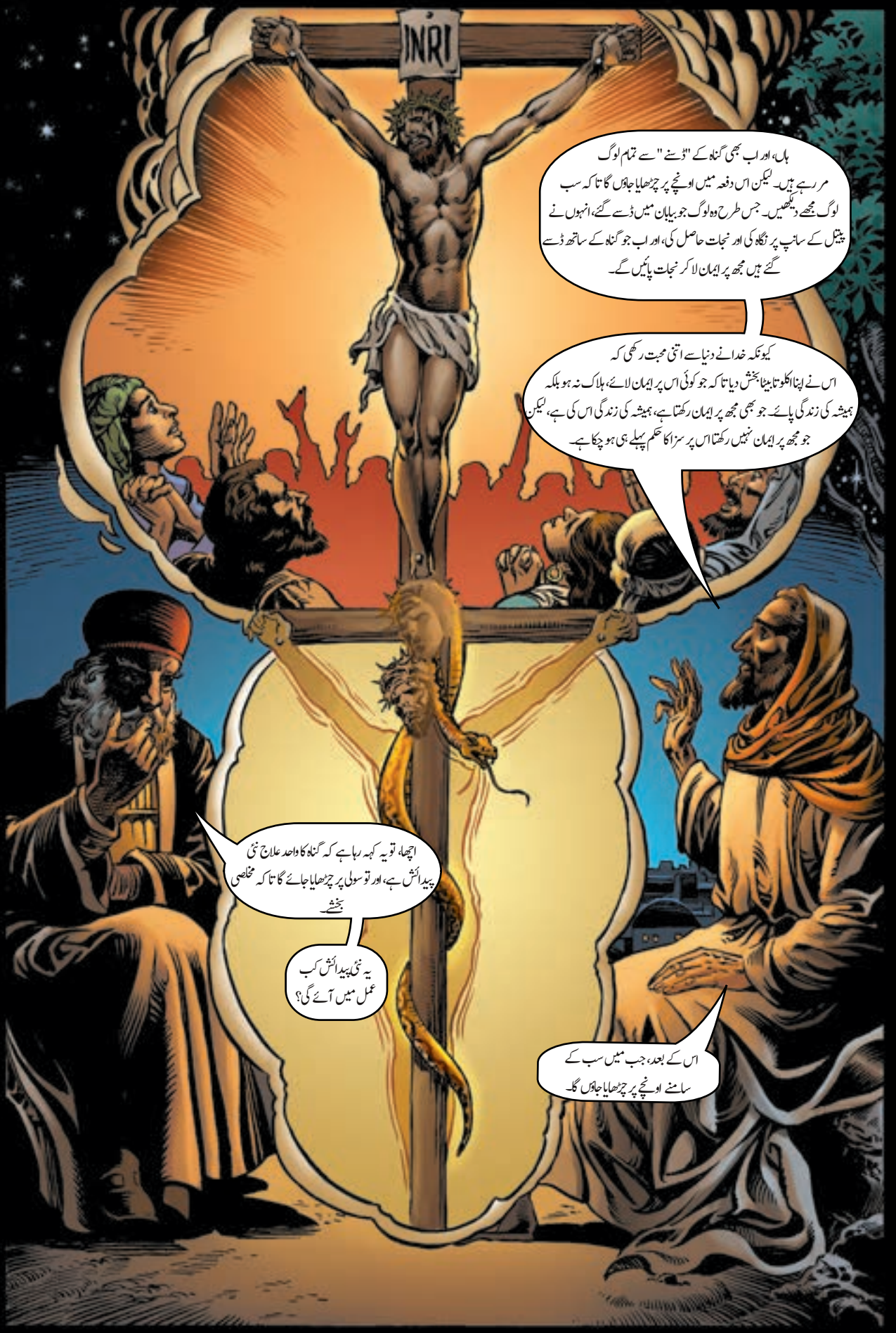
INRI
ہاں، اور اب بھی گناہ کے "ڈسنے" سے تمام لوگ مر رہے ہیں۔ لیکن اس دفعہ میں اونچے پر چڑھایا جاؤں گا تاکہ سب لوگ مجھے دیکھیں۔ جس طرح وہ لوگ جو بیابان میں ڈسے گئے، انہوں نے پیتل کے سانپ پر نگاہ کی اور نجات حاصل کی، اور اب جو گناہ کے ساتھ ڈسے گئے ہیں مجھ پر ایمان لا کر نجات پائیں گے۔
کیونکہ خدا نے دنیا سے اتنی محبت رکھی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اس پر ایمان لائے، ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ جو بھی مجھ پر ایمان رکھتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اس کی ہے، لیکن جو مجھ پر ایمان نہیں رکھتا اس پر سزا کا حکم پہلے ہی ہو چکا ہے۔
اچھا، تو یہ کہہ رہا ہے کہ گناہ کا واحد علاج نئی پیدائش ہے، اور تو سولی پر چڑھایا جائے گا تاکہ مخلصی بخشے۔
یہ نئی پیدائش کب عمل میں آئے گی؟
اس کے بعد، جب میں سب کے سامنے اونچے پر چڑھایا جاؤں گا۔

یوحنا ۳:۱۴۔۱۸

یروشلیم اور گلیل کے درمیان سامری رہتے تھے۔ یہودی، سامریوں کے ساتھ کسی بھی قسم کا تعلق رکھنے سے گریز کرتے، حتیٰ کہ ان کے شہر میں سے بھی نہیں گزرتے تھے، کیونکہ وہ سمجھتے تھے کہ سامری روحانی طور سے آلودہ ہیں۔ ایک دن یسوع نے اپنے شاگردوں کو یہ کہہ کر حیران کر دیا:
آؤ چلو، مجھے سامریہ سے ہو کر جانا ضرور ہے۔
استاد، وہ ناپاک اور رد کئے ہوئے لوگ ہیں! وہ غریب اور غیر اخلاقی ہیں۔
یہ باپ کی مرضی ہے کہ میں سامریہ کو جاؤں۔
تقریباً دوپہر کو شہر کے باہر وہ ایک کنویں پر پہنچے۔
تم شہر میں جاؤ اور کچھ کھانے کے لیے خرید لاؤ۔ میں یہاں کنویں پر تمہارا انتظار کروں گا۔
کیا تو اِدھر اکیلا ٹھہرے گا؟
ہاں، مجھے اپنے باپ کا کام کرنا ہے۔
یسوع بہت تھکا ہوا، بھوکا اور پیاسا تھا۔ اگرچہ عورتوں کا کنویں پر آنے کا وقت ابھی نہیں تھا، لیکن ایک سامری عورت پانی لینے کے لئے آئی۔

یوحنا ۴:۱۔۸

یوحنا ۴:۷۔۲۹، ۴۰

متی ۶:۱۔۷، ۱۹۔۲۱؛ ۱۴:۱۵

متی ۱۴:۱۹۔۲۱؛ لوقا ۹:۱۶۔۱۷

خدا کی حمد ہو!
وہ ہمیں آسمان سے روٹی دیتا ہے۔۔۔ بالکل موسیٰ کی طرح۔
ماں اس بات پر بالکل بھی یقین نہیں کرے گی!
لوگوں نے ٹوکریوں میں سے روٹیاں اور مچھلیاں لیں۔ کھانا بار بار بڑھ کر زیادہ ہوتا گیا۔
استاد، سب نے کھانا کھا لیا ہے، اور اب بھی ٹوکریاں بھری ہوئی ہیں۔ ہم انہیں خالی نہیں کر سکتے!
جو باقی بچ گیا ہے یہ سب اکٹھا کر لو، اور پھر تم اور باقی سب کشتی لے کر جھیل کے دوسرے کنارے آ جانا۔ میں تمہیں بعد میں وہاں ملوں گا۔ مجھے پہاڑ پر دعا کے لئے جانا ہے۔
یسوع پہاڑ پر اکیلا گیا اور اس کے شاگرد کشتی میں بیٹھ گئے اور جھیل کے دوسرے کنارے جانے کیلئے سفر شروع کیا۔
یسوع اکثر بیابان میں دعا کرنے کیلئے اکیلا جاتا تھا۔

متی ۱۴:۲۰۔۲۳

جب شاگرد جھیل کے درمیان میں پہنچے، ایک شدید طوفان آیا اور وہ سارے ڈر گئے کہ بس اب ڈوب جائیں گے۔
میں نے کبھی بھی اتنا شدید طوفان نہیں دیکھا۔
ہم یہ اور زیادہ برداشت نہیں کر سکیں گے۔
ہم ڈوبنے والے ہیں۔
دیکھو! وہاں پانی کے اوپر کوئی چیز ہے!
یہ تو بھوت ہے!
بھوت ہے!
پانی پر کوئی آدمی چل رہا ہے!
پطرس، نہ ڈر، میں ہوں۔
خداوند اگر تو ہے، تو مجھے اجازت دے کہ جس طرح تو چل رہا ہے میں بھی پانی پر چل کر تیرے پاس آ جاؤں۔
پطرس، میری طرف آ۔

متی ۱۴:۲۴۔۲۹

خداوند، میں آ رہا ہوں۔
پطرس، نہیں!
پطرس حقیقت میں چل کر مسیح کی طرف جا رہا تھا۔
خوف نے اس کے ایمان کو ہلا دیا، اور وہ ڈوبنا شروع ہو گیا۔
خداوند، مجھے بچا!
جب پطرس نے بڑی موجیں دیکھیں اور یسوع سے نظریں ہٹائیں، وہ ڈر گیا۔

متی ۱۴:۲۹۔۳۰

متی ۱۴:۳۱۔ ۳۳ مرقس ۴: ۳۸۔ ۴۱

بعد میں
عید کے ان پانچ دنوں میں بہت رش ہوتا ہے۔ یہاں سارے ملک سے لوگ آتے ہیں۔ کچھ تو اتنی دور سے آتے ہیں جتنا کہ روم اور مصر ہے۔
چلو تالاب پر چلتے ہیں۔
جہاں تک مجھے یاد ہے یہ ہمیشہ سے ہی یہاں ہے۔
کیا تو چاہتا ہے کہ کامل ہو جائے؟
میرے پاس میری مدد کیلئے کوئی بھی نہیں ہے۔
اٹھ، اپنا بستر اٹھا اور چل پھر۔
کیا تو یسوع ہے؟ میں نے تیرے معجزوں کے بارے میں سنا ہے۔
کتنا بے رحم مذاق ہے۔ یہ بندہ بے چارہ ۳۸ برس سے معذور ہے۔
یہ ہمارا مقدس سبت کا دن ہے، اسکو کوئی حق نہیں کہ ہمارے ہاں مداخلت کرے۔

یوحنا ۵:۱۔۸

لوقا ۱۴:۵۔۶، یوحنا ۵:۹۔۱۷

یہ کہتا ہے کہ خدا اس کا باپ ہے۔ یہ اپنے آپ کو خدا کے برابر بنا رہا ہے۔
اسے پکڑو! اسے سنگسار کرنا چاہیے۔
اسکو مار دو!

تم ایک انسان کو سبت کو شفا دینے کے لئے مارو گے؟
یہ شریعت کے خلاف بولتا ہے۔
اس نے شریعت کے خلاف کچھ نہیں کہا۔
سنو تو سہی، کہ وہ کیا کہنا چاہتا ہے۔

میری بات سنو، تم حیران ہو رہے ہو کیونکہ میں نے ایک معجزہ کیا۔ تم اس سے بھی بڑے معجزے دیکھو گے۔ جس طرح میرا باپ مُردوں کو دوبارہ زندہ کر سکتا ہے، بالکل وہی اختیار اس نے مجھے بھی دیا ہے۔ باپ نے اس دنیا کا مکمل اختیار مجھے بخشا ہے۔
اگر تم میری عزت نہیں کرتے، تو تم خدا کی بھی عزت نہیں کرتے۔ میں واقعی تمہیں بتاتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ میرے بھیجنے والے پر ایمان لاتا ہے، اور ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہو گا۔
تو کیسے ہمیشہ کی زندگی دے سکتا ہے؟
ایک وقت آئے گا جب مردے میری آواز سن کر قبروں سے باہر آ جائیں گے۔ جنہوں نے نیک کام کئے ہیں ابدی زندگی کیلئے اٹھائے جائیں گے لیکن جنہوں نے برے کام کئے ہیں وہ آگ کی جھیل میں ابدی عذاب کے لئے پھینک دیئے جائیں گے۔
یہ خدا کی شان میں گستاخی ہے، کوئی بھی شخص مُردے زندہ نہیں کر سکتا ہے صرف خداوند ہی ابدی زندگی بخش سکتا ہے۔

یوحنا ۵:۱۸۔۲۹

یوحنا ۵:۳۰۔۳۹، ۴۵، ۶:۴۲۔۴۳، ۷:۲۵۔۳۲، ۴۰۔۴۱

متی ۵:۶، ۹، یوحنا ۴:۱۴، ۷:۴۵۔۵۲

وہ عام لوگوں کو اپنی جھوٹی باتوں سے دھوکہ دیتا ہے۔
اس کے پاس ہر سوال کا جواب ہوتا ہے۔
ہم اپنے سب سے ذہین وکیلوں میں سے کسی کو کیوں نہیں بھیجتے تاکہ اسے اسکے لفظوں کا شکار کرے؟
میں ایک ایسے وکیل کو جانتا ہوں جو بہت قابل اور بے رحم ہے۔
وکیل مسیح کے سامنے مقابلے کے لئے آیا۔
شریعت کیا بتاتی ہے؟
استاد، میں کیا کروں کہ ابدی زندگی پاؤں؟
اس کے مطابق خداوند اپنے خدا کے ساتھ پورے دل، جان، طاقت اور عقل کے ساتھ محبت رکھ اور اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ۔
یہ ہی تیرا جواب ہے۔ محبت ہی شریعت کی تکمیل کرتی ہے۔ اگر تو اپنے پڑوسی کے ساتھ محبت کرے گا جیسے کہ تو اپنے آپ سے محبت کرتا ہے تو تو خداوند کو خوش کرے گا۔
اچھا، لیکن کون سا پڑوسی؟ تیرا مطلب یہ تو نہیں کہ ہر کوئی، حتیٰ کہ آگ کے پجاری رومی بھی؟
میں تمہیں ایک کہانی سناتا ہوں:
ایک شخص یروشلیم سے یریحو کی طرف سفر کر رہا تھا کہ چوروں نے اس پر حملہ کیا، اس کا سب کچھ لے گئے اور اس کو مرنے کیلئے چھوڑ دیا۔
جب سڑک پر گرے ہوئے اس شخص کے قریب سے ایک کاہن کا گذر ہوا تو وہ اس کے پاس سے ہو کر نکل گیا لیکن اس کی مدد کیلئے نہ رکا۔

لوقا ۱۰:۲۵۔۳۱

بالکل اسی طرح ایک لاوی، یعنی ایسا شخص جو ہیکل کی خدمت کے لئے چنا گیا تھا، گزرا، وہ تھوڑی دیر کے لیے رکا اور زخمی آدمی کو دیکھا، لیکن اس نے بھی کوئی مدد نہ کی۔
یہ کہنے کا کیا فائدہ کہ تم محبت کرتے ہو، اگر تم محبت کو ثابت کرنے والے کام نہیں کر سکتے؟ اگر تم اپنے پڑوسی سے پیار نہیں کرتے، تو تم خدا سے محبت نہیں کرتے۔
پھر ایک سامری اس راستے سے گزرا، ایک ایسا شخص جس کو یہودیوں نے رد کیا اور اسے ناپاک تصور کرتے تھے، جب اس نے زخمی شخص کو دیکھا کہ اس کے کپڑے پھٹے ہوئے اور وہ زمین پر گرا ہوا ہے، اس نے بالکل بھی یہ خیال نہ کیا کہ یہ شخص یہودی ہے۔
سامری کو اس پر رحم آیا اور وہ اس کی مدد کے لئے رکا۔
سامری نے اس بندے کے زخموں کو صاف کر کے باندھا۔ اسکی محبت لفظوں میں نہیں بلکہ اس کے کاموں میں ظاہر ہوئی۔
سامری نے اس آدمی کو اپنے گدھے پر سوار کیا اور اسے ایک سرائے میں لے گیا، جہاں وہ آرام کر سکتا اور زخموں سے نجات پا سکتا تھا۔
میں تمہیں دو ہفتوں کے لئے کمرے اور خوراک کے لئے رقم دوں گا۔ اگر اس کی دیکھ بھال میں رقم زیادہ لگی، تو وہ میں اس وقت دے دوں گا جب اس راستے سے واپس گزروں گا۔
دھیان سے، میں نے تمہیں اٹھا لیا ہے، جلد ہی تو بستر پر پہنچ جائے گا۔

لوقا ۱۰:۳۲_۳۵

متی ۵:۴۳۔۴۴؛ لوقا ۱۰:۳۶۔۳۷

دسواں باب

# معجزات اور تمثیلیں

ایک اور مقام پر کوڑھیوں کا گاؤں تھا۔۔۔
بہت دنوں سے میں نے کچھ نہیں کھایا۔
اگر تم نے چوہے اور لال بیگ کھانا نہ سیکھا تو تم مر جاؤ گے۔ زندہ رہنے کا صرف یہی طریقہ ہے۔
میرا خیال ہے کہ پہلے میں مروں گا۔ صرف ایک سال پہلے میں ایک امیر آدمی تھا، جس کی معاشرے میں بہت عزت تھی۔ لیکن اب ذرا مجھے دیکھو۔
اب تیری کوئی بھی عزت نہیں رہی؛ تو صرف ایک کوڑھی ہے، معاشرے سے خارج ایک شخص۔
شروع میں مجھے ایک امید تھی کہ میں ایک دن ٹھیک ہو جاؤں گا اور اپنے بیوی اور بچوں کے پاس واپس جانے کے قابل ہوں گا۔۔۔ لیکن اب میں یہاں دس برس سے ہوں اور میں نے کسی بھی شخص کو ٹھیک ہوتے اور معاشرے میں واپس جاتے نہیں دیکھا۔
آہ، اپنے آپ پر افسوس کرنا چھوڑو، کسی کو پروا نہیں، حتیٰ کہ خدا کو بھی نہیں۔ چلو، چل کر دیکھتے ہیں کہ شاید ہم کچھ کھانے کیلئے بھیک مانگ سکیں۔
شروع شروع میں میری بیوی بچوں کو لے کر آتی تھی، اور فاصلے پر کھڑے ہو کر مجھ سے باتیں کرتی تھی، لیکن پھر وہ آہستہ آہستہ آنا کم ہو گئے۔ بچے اب جوان ہو گئے ہوں گے۔ اگر وہ مجھے اب دیکھیں تو کبھی بھی پہچان نہ سکیں۔ یہ تو موت سے بھی بدتر زندگی ہے۔
ہم آج بڑی سڑک پر جا رہے ہیں۔ دیکھتے ہیں کہ شاید ہمیں کوئی ایسا مل جائے جو ہم پر رحم کھائے۔
ہم اکٹھے سفر کریں گے، شاید اس طرح زیادہ محفوظ ہوں۔ مجھے آگے کچھ اور کوڑھی بھی نظر آ رہے ہیں۔

مجھے سڑک پر کچھ مسافر آتے ہوئے نظر آرہے ہیں!
پیچھے دیکھو! یہ پھر وہی لڑکے ہیں۔
ادھر سے دفع ہو جاؤ، گندے کوڑھیو! جاؤ کہیں جا کر مر جاؤ۔
تم گندی سنڈیو! خدا تمہیں سزا دے رہا ہے۔
بھاگو! بھاگو!
ناپاک! ناپاک! ہم سب ناپاک ہیں۔
یہ کوڑھی ہیں۔ ان کو اپنے نزدیک نہ آنے دینا، تمہیں بھی یہ بیماری لگ جائے گی۔
کیا تم رحم کرو گے؟ کیا تم ہم سب کو ایک ایک نوالہ دے سکتے ہو؟
انہیں کچھ دے دو تا کہ یہ چلے جائیں۔
پیچھے ہی رہو۔ تم ناپاک ہو!
پیچھے ہٹو تو ہم یہ زمین پر رکھ دیں گے۔
اب، اور نزدیک نہ آؤ، پہلے مجھے دور ہو جانے دو۔

روٹی!
کھانا!
میرے لئے کچھ بچا دو!
سارا نہ لو!
یہ میرا ہے!
ہٹ کتے!
روٹی! روٹی!
او خدایا!
مسافروں کا ایک بڑا ٹولہ اِدھر آ رہا ہے۔
ہمیں محتاط ہونا چاہیے؛ یہ بہت زیادہ ہیں۔
اور یہ سارے مرد ہیں۔

یہ یسوع ناصری ہے۔ اس بیماری میں مبتلا ہونے سے پہلے میں نے ایک دفعہ اس کو دیکھا تھا۔ یہ لوگوں کو شفا دیتا ہے۔
اسکا دعویٰ ہے کہ یہ خدا سے نکلا ہے۔ یہ کہتا ہے کہ باپ اور وہ ایک ہیں۔ میں نے اسے اندھوں اور لنگڑوں کو شفا دیتے ہوئے دیکھا تھا۔
یسوع! ہماری مدد کر!
استاد، یہ کوڑھی ہیں۔
ان کو نزدیک نہ آنے دے۔
تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے کروں؟
ہم پر رحم کر اور ہمیں شفا دے۔
اگر تیری مرضی ہو تو تو مجھے پاک کر سکتا ہے۔
تمہیں، مجھے چھونا نہیں چاہیے
کوئی بات نہیں، ہیکل کو جاؤ اور اپنے آپ کو کاہن کو دکھاؤ۔ وہ دیکھے گا کہ تم پاک ہو اور وہ تمہیں تمہارے خاندانوں میں جانے کی اجازت دے گا۔
وہ کہہ رہا ہے کہ ہم پاک ہیں۔
اس سے پہلے کہ ہم ہیکل کے نزدیک جائیں وہ ہمیں دھکے مار کر نکال دیں گے۔
میں ایسے ہی کروں گا، جیسے اس نے کہا تھا۔
میں بھی تیرے ساتھ جاؤں گا، چلو چلیں۔

لوقا ۱۷: ۱۱۔۱۴

یسوع نے کہا تھا کہ ہم ٹھیک ہو گئے ہیں۔
میں بہتر محسوس کر رہا ہوں۔
ہم بدل رہے ہیں!
میری جلد ٹھیک ہو گئی ہے۔
یسوع نے یہ کیا ہے! تو ٹھیک ہو گیا ہے!
تو اب بدصورت نہیں رہا!
مجھے جا کر اپنی بیوی کو ڈھونڈنا چاہیے۔
اے خدا کے بیٹے، اسرائیل کے بادشاہ، تو مبارک ہو۔ تو نے مجھے میری زندگی واپس لوٹا دی ہے۔ خدا بہت رحیم اور مہربان ہے۔
کیا دس پاک نہیں ہوئے؟ لیکن صرف ایک شکر گزاری کے لئے واپس آیا ہے، اور یہ یہودی بھی نہیں۔ یہ سامری ہے۔

لوقا ۱۷: ۱۴۔۱۹

متی ۷:۱۳۔۱۴، ۲۲۔۲۳؛ مکاشفہ ۱۴:۱۱

لوقا ۱۶:۱۹۔۲۲؛ عبرانیوں ۹:۲۷

جب امیر آدمی کے جنازے کا جلوس اسکی حویلی سے نکل رہا تھا، تو انہوں نے غور کیا کہ فقیر لعزر بھی مر گیا ہے۔
یہ بوڑھا فقیر، لعزر ہے، یہ بھی آج رات مر گیا ہے، یہ بہت پر سکون لگ رہا ہے۔
لعزر کی لاش کو چھکڑے پر ڈال کر بغیر کوئی رسم ادا کئے، شہر سے باہر لے جایا گیا جہاں غریب انسان کی طرح اسے دفنا دیا گیا۔ کوئی جنازہ نہ ہوا اور نہ ہی اس کے مرنے پر کسی نے ماتم کیا۔

لیکن فرشتے آئے اور لعزر کو لے کر فردوس میں چلے گئے۔
لعزر، ہمارے بھائی، گھر آنے پر خوش آمدید، تو اب کبھی بھی بھوکا نہیں ہو گا اور نہ ہی کبھی تیرے جسم میں درد ہو گی۔
واہ! کیا شاندار سواری ہے! میں نے تو کبھی بھی نہیں سوچا تھا کہ مرنے کا اتنا مزہ آئے گا!

امیر آدمی ایک خوبصورت مقبرے میں شاندار طریقے کے ساتھ دفنایا گیا، اور سب لوگ جو اس کی دولت سے محبت کرتے تھے، یہ دیکھنے کیلئے آئے کہ اس نے اپنی وصیت میں ان کیلئے کیا چھوڑا ہے۔
یہ نیک آدمی تھا۔ کبھی کبھار وہ اپنے پیار کرنے والوں کے ساتھ سخت ہو جاتا تھا، لیکن ہم یہ بات ہمیشہ یاد رکھیں گے کہ وہ اپنی قوم کے ساتھ بہت پیار کرتا اور اپنے معاملات میں ایک نیک آدمی تھا۔
وہ اپنا اجر پانے کیلئے چلا گیا ہے۔ خدا اس کی روح کو ابدی سکون دے۔
لیکن جب امیر آدمی مر گیا تو اسے معلوم ہوا کہ وہ ایک نا ختم ہونے والے گڑھے میں گرتا جا رہا ہے۔



لوقا ۱۶:۲۲

اے باپ ابرہام، مجھ پر رحم کر، میں لعزر کو یہاں سے دیکھ رہا ہوں۔ اسے بھیج کہ اپنی انگلی پانی میں ڈبوئے اور میری زبان کو ٹھنڈا کرے، کیونکہ میں ان شعلوں میں بڑی تکلیف میں ہوں۔

بیٹا، اگر ہو سکتا تو میں تیری مدد ضرور کرتا، لیکن تیرے اور ہمارے درمیان ایک بڑا گڑھا ہے جس کی تہہ میں آگ کی جھیل ہے۔ ہم تیری مدد کیلئے اس کو پار نہیں کر سکتے۔ نہ ہی تو پار کر کے ادھر آ سکتا ہے۔

پھر لعزر کو میرے باپ کے گھر بھیج تا کہ وہ میرے پانچ بھائیوں کو گواہی دے سکے اور ان کا انجام اس خوفناک اذیت والے مقام پر نہ ہو۔

ان کے پاس موسیٰ اور نبیوں کے صحیفے ہیں، ان کو کلام پر ایمان رکھنے دو۔

لیکن ان کے لئے یہ کافی نہیں ہے۔ لیکن اگر وہ دوبارہ زندہ ہونے کا معجزہ دیکھیں گے تو ضرور اپنے گناہوں سے توبہ کریں گے۔

اگر وہ کلام پر بھروسہ نہیں رکھتے، تو وہ کبھی بھی کسی کو مُردوں میں سے زندہ ہوتے دیکھ کر قائل نہیں ہوں گے۔ تجھے بہت دیر ہو گئی ہے ان کو اپنے فیصلے خود کرنے دے۔ مجھے افسوس ہے کہ میں کچھ نہیں کر سکتا۔

لوقا ۱۶: ۲۲_۳۱

او لڑکو! کیا تم زندگی کا کچھ مزہ لینا چاہتے ہو، میری محبت بہت سستی ہے۔

استاد، اسے نظر انداز کرو۔ ان جیسے لوگوں کے ٹھیک ہونے کیلئے بہت دیر ہو گئی ہے۔

کلامِ مقدس میں لکھا ہے، "تم زنانہ کرنا۔"

میں ایک مذہبی عورت ہوں۔ میں خدا پر ایمان رکھتی ہوں۔

شیطان نے تجھے بہکا دیا ہے۔ تیری آخرت صرف آگ کی جھیل ہے۔

تو نے اپنے دوست کی بات سنی ہے کہ میرے لئے بہت دیر ہو گئی ہے۔ بچپن سے میں مردوں کے ساتھ ہم بستر ہو رہی ہوں۔

خداوند کے مطابق دیر نہیں ہوئی۔ اگر تو اس کی تلاش کرے تو تو ضرور اس کو پا لے گی۔ وہ تیرے گناہ معاف کرے گا اور تیری روح کو بحال کر دے گا۔

میری روح شیطان کی ملکیت ہے لیکن یہ روح میں خدا کو دوں گی اگر وہ۔۔۔ وہ۔۔۔

ہائے۔۔۔!

یہ بدروحوں سے بھری ہے!

پیچھے ہو جاؤ!

خروج ۲۰:۱۴؛ لوقا ۸:۲؛ ۱ یوحنا ۱:۹

لوقا ۸:۲، ۱۱:۲۴۔۲۶

واعظ ۱۲:۱۴؛ متی ۶:۱۹۔۲۱، ۲۵، ۲۸۔۳۰، ۱۲:۳۶، ۲۳:۲۵؛ لوقا ۱۵:۱۔۳

ایک آدمی کے دو بیٹے تھے۔ چھوٹا بیٹا سرکش تھا اور اپنی زندگی جسمانی خواہشات کے مطابق بسر کرنا چاہتا تھا۔
ہاں، مجھے یہ کہانی اچھی لگتی ہے۔
اس لئے اس نے جائیداد میں سے اپنا حصہ لینے کا تقاضہ کیا۔
ابا، اگر تو مجھے میری زمین کا حصہ دے گا تو میں شہر جا کر اپنی قسمت آزماؤں گا۔
لیکن بیٹا، جو کچھ بھی میرا ہے، وہ سب تیرا ہے۔ میں زیادہ عرصہ زندہ نہیں رہوں گا اور تو اور تیرا بھائی اس سب کے وارث ہو گے۔ تمہارے پاس اپنی زندگی گزارنے کیلئے ڈھیروں دولت ہو گی۔ ہمارے پاس بہت بھیڑیں اور بیل ہیں۔ ہر سال ہمارے کھیت اناج سے بھرے ہوتے ہیں اور ہمارے پاس کافی نوکر چاکر ہیں اس کے علاوہ اور بھی بہت کچھ ہے۔۔۔
لیکن میں باہر جانا اور دنیا دیکھنا چاہتا ہوں۔ میں اپنی ساری عمر اس کھیت میں رہ کر اور غلاموں کی طرح کام کر کے بسر نہیں کرنا چاہتا۔ میں جوان ہوں، میں کچھ مزہ کرنا چاہتا ہوں۔ میرے دوست۔۔۔
تیرے سب دوست جنہوں نے کبھی کوئی کام نہیں کیا، صرف یہ سوچتے ہیں کہ کون سے گھوڑے تیز ہیں، کونسی شرابیں بہترین ہیں اور کون سی عورتیں دلچسپ ہیں۔
تم زندگی کے بارے میں کیا جانتے ہو؟ تم تو ہمیشہ اس پرانے کھیت میں مصروف رہے ہو۔ مجھے ابھی کھیت میں سے اپنا حصہ چاہیئے۔ میں شہر جا رہا ہوں اور زندگی میں اپنا مقام بناؤں گا۔
اسے دے دو۔ ہم اس کے بغیر زیادہ بہتر زندگی گزار سکتے ہیں۔ یہ کبھی بھی اپنے حصے کا کام نہیں کرتا۔
باپ نے اپنے چھوٹے بیٹے کو جائیداد میں سے اس کا حصہ دے دیا۔ پس چھوٹا بیٹا سمندر پار بڑے شہر کی طرف نکل پڑا جہاں وہ زندگی کا مزہ لے سکتا تھا۔
یہ ہے زندگی۔ کوئی بھی مجھے کچھ نہیں کہہ رہا کہ کیا کرنا ہے۔

لوقا ۱۵:۱۱۔۱۳

چھوٹا بیٹا۔۔۔
واہ، یہ تو میری سوچوں سے کہیں شاندار ہے۔ یہ سب لوگ اور عمارتیں۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں زندگی کا مزہ ہے۔
مجھے کرائے پر کوئی اچھا کمرہ ڈھونڈنا چاہیے۔
ہاں، یہ دیکھنے میں شاندار ہے۔ میں یہی لوں گا۔
اگر تمہیں کسی چیز کی ضرورت ہو تو بس بلا لینا، ہم دن رات تیری خدمت کریں گے۔
اب اس سے زیادہ کوئی کیا مانگ سکتا ہے؟ کل صبح میں باہر جا کر کچھ لوگوں سے ملوں گا۔



لوقا ۱۵:۱۳

ہمارے ہاں کون آیا ہے؟ ایک گاؤں کا لڑکا؟ اگر یہ اپنے چہرے پر تھوڑی سی محنت کرے تو خوبصورت لگ سکتا ہے۔
اے دوست، اگر تو رنگ رلیوں کی تلاش میں ہے، تو تیرے فائدے کیلئے بتا رہے ہیں کہ یہ داڑھی منڈوا اور کچھ اچھے کپڑے خرید۔

تو بدمعاش، تو ان کپڑوں میں بالکل برا نہیں لگ رہا۔
ہمیں خوشی ہے کہ تم رات کے کھانے میں ہماری طرف آسکے ہو۔
کیا یہ اپنے چہرے سے سارے بھدے، پرانے بال اتار کر خوبصورت نہیں لگ رہا؟

شراب کا یہ جام اپنے نئے دوست کے نام۔ یہ ہمیشہ مسرت اور خوشی حاصل کرے۔
۔۔۔ اور محبت بھی۔
ویٹر، میرے دوستوں کیلئے اور شراب لے کر آؤ۔

لوقا ۱۵:۱۳

کیا ہم تیرے گھر جا سکتے ہیں؟ صرف ہم دونوں؟
اور جوان لڑکا کئی مہینے اپنے گھر سے دور شاہانہ زندگی گزارتا رہا۔ جب تک اس کے پاس دولت تھی اس کے کافی دوست تھے۔
ایک دن آیا جب اس کی اس بھونڈی خوشی نے اس کی ساری دولت ختم کر دی۔ لیکن ابھی تک اس کے کئی دوست تھے جو کہ کافی امیر تھے۔
تیرا کیا مطلب ہے کہ تیرے پاس کوئی رقم نہیں رہی؟ میرا تو خیال تھا کہ تو بڑا امیر آدمی ہے؟
بات یہ ہے کہ یہاں رہنے کیلئے کافی رقم چاہیے، پچھلے ہفتے میں نے اپنی آخری رقم بھی جوئے میں ہار دی۔ میرا خیال تھا کہ میں اس طریقے سے اپنی رقم کو زیادہ کر سکوں گا، لیکن۔۔۔
تیرا مطلب ہے کہ تو مکمل طور پر دیوالیہ ہو گیا ہے؟ تو کس طرح مجھے وہ لباس لے کر دے سکے گا جس کا تو نے وعدہ کیا تھا؟
نوکری؟
مجھے امید تھی کہ تیرا باپ اپنی جائیداد پر مجھے نگران کی نوکری دے گا؟
مجھے یقین نہیں آ رہا کہ میں سوروں کو کھانا کھلاؤں گا۔ اتنے ناپاک، گندے جانور۔
میرا خیال تھا کہ میرے بڑے دوست ہیں۔ وہ تو اب میرے ساتھ بات بھی نہیں کرتے۔ لیکن میں کوئی اچھی نوکری ڈھونڈنے کی کوشش کروں گا اور واپس اونچا مقام حاصل کروں گا۔
غاں!
غرر!
سوہ!

لوقا ۱۵:۱۳۔۱۵

مجھے پرواہ نہیں کہ تو کتنا بیمار ہے۔ یہاں سے دفع ہو جا اور جا کر سؤروں کی نگرانی کر۔ میں تجھے نکال کر کسی اور کو لے آؤں گا۔ اب جا!
ہاں، جناب مجھے معاف کریں۔ جناب میں سیدھا کام پر جاتا ہوں۔
اس نوکری سے میں کچھ ڈھنگ سے کھانے کے لیے بھی نہیں کما سکتا۔ مجھے اندازہ ہے کہ میرے نام نہاد دوست اس وقت اچھا کھا رہے ہوں گے۔
دیکھو میرا کیا حال ہوا ہے۔ میں بہت ٹھٹھر رہا ہوں، بھوکا اور تھکا ہوا ہوں۔ میں سؤروں کی خوراک کھاتا ہوں۔ میرے باپ کے ملازموں کے پاس اپنے کھانے سے بھی زیادہ خوراک ہے۔ اگر میں بس یہ کروں۔۔۔ لیکن نہیں، میں واپس نہیں جا سکتا، جس طرح میں نے سب کچھ چھوڑا تھا اس کے بعد تو بالکل بھی نہیں۔ وہ مجھے رد کر دیں گے۔
میں کتنا بے وقوف تھا۔ کیا ہو جائے کہ اگر میں واپس جاؤں اور ایک ملازم بن کر رہنے کی درخواست کروں؟ میں نے اپنی تمام جائیداد ضائع کر دی ہے۔ لیکن میں ایک نوکر بن سکتا ہوں۔ اگر وہ مجھے رکھنے کیلئے راضی ہو جائیں۔
میں گھر جا رہا ہوں۔
اوئے بے وقوف! تیرے پاس رقم نہیں۔ تجھے ہزاروں میل پیدل سفر کرنا پڑے گا۔
کئی ہفتے چلنے کے بعد وہ آخر کار گھر کے نزدیک پہنچ گیا۔
میں تقریباً پہنچ گیا ہوں۔ میرا کوئی حق نہیں کہ اِدھر آ کر آپ سے ہمدردی مانگوں، میں کہوں گا، "اے باپ، میں نے گناہ کیا ہے اور اب میں تیرا بیٹا کہلانے کا حقدار نہیں رہا۔ مجھے اپنے نوکروں کی طرح رکھ لے۔"

لوقا ۱۵:۱۶۔۱۹

کیا تمہیں وہ شخص یہاں آتا ہوا نظر آ رہا ہے؟ میری بوڑھی آنکھیں اب اُس طرح نہیں دیکھ سکتیں جیسے پہلے دیکھتی تھیں، لیکن پھر بھی میں تمہیں بتا سکتا ہوں کہ وہ میرے گمشدہ بیٹے کی طرح چل رہا ہے۔
ہاں، یہ کچھ بڑا اور کمزور ہے، لیکن مجھے بھی یہ یقین ہے کہ وہ آپ کا بیٹا ہے۔
میرا بیٹا!
میرے بیٹے! میرے بیٹے! تو گھر آ گیا ہے!
ابا، میں نے تیری نظر میں گناہ کیا ہے۔۔۔۔۔
۔۔۔اور تیرا بیٹا کہلانے کا حقدار نہیں ہوں۔
ہمارا خیال تھا کہ تو مر گیا ہے، اور اب تو پھر زندہ ہو گیا ہے۔ ہم فوراً تیرے نہانے کا انتظام کرتے ہیں۔
تو اس طرح گھر میں داخل نہیں ہو سکتا۔ میرے نوکر تیرے لئے بہترین لباس اور پاؤں کیلئے بہترین جوتے لے کر آئیں گے۔ ہاں، تجھے نئی انگوٹھی کی بھی ضرورت ہو گی۔ میرا بیٹا جو کھو گیا تھا اب مل گیا ہے۔

لوقا ۱۵: ۲۰۔۲۲

سب سے موٹے بچھڑے کو ذبح کرو، دعوت کا اہتمام کرو، مہمان بلواؤ اور ہم خوشیاں منائیں گے۔ کیونکہ یہ خوشی منانے کا دن ہے۔
میں بہت خوش ہوں کہ تم لوگ اس شاندار موقع کو میرے ساتھ منانے کیلئے اکٹھے ہوئے ہو۔ میرا بیٹا اپنی سخت آزمائش میں سے گزر کر ابھی ذرا کمزور ہے، لیکن اچھی خوراک کے ساتھ یہ جلد ہی مضبوط و توانا ہو جائے گا۔ یہ میری زندگی کا بہترین دن ہے۔
بڑا بھائی کئی دنوں کیلئے باہر گیا تھا، جب وہ واپس آیا تو اس نے دیکھا کہ دعوت ہو رہی ہے۔
یہ سب کیا ہو رہا ہے میں یہ موسیقی اور ناچنے کی آوازیں سن رہا ہوں۔
تیرا چھوٹا بھائی بڑی قابلِ رحم حالت میں لوٹ آیا ہے۔ وہ بیمار اور بے حال ہے۔ تیرا باپ اسے پھر گھر میں دیکھ کر خوشی منا رہا ہے۔ جلدی سے اندر آ جا۔
میں اس طرح کی بے وقوفوں کی دعوت میں شامل نہیں ہوں گا۔ اس نے اپنی زندگی گناہ اور شرمندگی میں گزاری ہے۔
نوکر نے باپ کو جا کر بتایا کہ اس کے بیٹے نے کیا کہا ہے، اور وہ اپنے بیٹے کے ساتھ بات کرنے کیلئے باہر آیا۔
بڑے عرصے تک میں نے اسے تلاش کیا، سوچتا رہا کہ وہ ہمیشہ کیلئے گم ہو گیا ہے۔ میں تو امید چھوڑنے والا تھا کہ وہ اچانک سڑک پر چلتا ہوا واپس آ گیا۔ کیا تو اس طرح کی رحمت پر یقین کر سکتا ہے؟ خدا بہت اچھا ہے!
میں یقین نہیں کر سکتا کہ تو اس طرح کے گنہگار کے ساتھ خوشیاں منا رہا ہے۔ میں اس میں حصہ نہیں لوں گا۔
یہ بہت پیاری کہانی ہے، لیکن کیا تو یہ کہنا چاہ رہا ہے کہ ہم بڑے بھائی کی طرح ہیں؟
جس کے سننے کے کان ہوں، وہ سنے۔

لوقا ۱۵:۲۳۔۳۲

متی ۲۰:۱۷۔۱۹؛ یوحنا ۱۱:۱۔۱۵

یوحنا ۱۱:۱۷۔۳۱

یوحنا ۱۱:۳۲۔۴۲

یوحنا ۱۱: ۴۳۔۴۴

یوحنا ۱۱:۴۴۔۴۸

متی ۱۰:۲۲، ۲۴:۲، ۵۔۹، ۲۱، ۲۷۔۳۱؛ لوقا ۱۹:۴۳۔۴۴، ۲۱:۸؛ یوحنا ۱۱:۴۹۔۵۳؛ مکاشفہ ۲:۱۰

متی ۲۰:۱۹، ۲۶:۲؛ یوحنا ۱۲:۱۔۲، ۱۴:۶

متی ۲۰:۱۹؛ یوحنا ۱۰:۱۱؛ ۱۲:۳۔۸

یوحنا ۱۲:۱۲۔۱۳

ابنِ داؤد، ہمیں نجات بخش۔
لوگ اسے یہودیوں کا بادشاہ کہتے ہیں!
ان کا خیال ہے کہ وہ مسیح ہے؛ جس کا وعدہ کیا گیا تھا!
وہ ہیکل میں کیوں آرہا ہے؟ اسے معلوم ہونا چاہیئے کہ اس کی زندگی خطرے میں ہے۔
وہ اب تک خدا کے گھر کی بے حرمتی کرتے رہے ہیں۔ یہ دعا کی جگہ کی بجائے بازار زیادہ لگ رہا ہے۔
میں یہ تمہیں بڑی اچھی قیمت پر دے سکتا ہوں۔ اسے پہلے ہی سے قربانی کیلئے منظور کیا جا چکا ہے۔
مجھے افسوس ہے۔ لیکن اگر تو کرنسی کے تبادلے کی زیادہ قیمت چاہتا ہے تو تجھے کسی اور جگہ جانا ہو گا۔ میری طرف سے یہ سب سے اچھی پیشکش ہے۔

متی ۲۱:۱۱۔۱۲

یسوع نے دوبارہ وہ سب کیا، اس نے چوروں اور ڈاکوؤں سے ہیکل کو صاف کیا۔

کھڑاک!

تجارت کے ان کاموں کو میرے باپ کے گھر سے باہر نکالو۔ تم سب چوروں اور ڈاکوؤں کا ٹولہ ہو۔

تم یہاں دعا کے لئے آنے والے لوگوں سے رقمیں بٹورتے ہو۔ تمہارا پیسہ تمہارے ساتھ جہنم میں غارت ہو۔

میرے باپ کے گھر کو ڈاکوؤں کی کھوہ نہ بناؤ۔

تو اپنے آپ کو سمجھتا کیا ہے؟

تو کس اختیار سے یہ کرتا ہے؟

ٹھاہ!

دھیان سے!

استاد، کاہنوں اور فریسیوں نے ہماری نگرانی کیلئے جاسوس بھیجے ہیں۔ افواہیں پھیل رہی ہیں کہ وہ تجھے عیدِ فسح سے پہلے قید کر لیں گے۔ جو آج سے چند دنوں کے بعد ہے۔

میں نے تمہیں بتایا ہے کہ مجھے ان کے ہاتھوں سے ضرور دکھ سہنا اور مصلوب ہونا ہے، لیکن تین دنوں بعد میں دوبارہ جی اٹھوں گا۔

تمہیں معلوم ہے کہ یروشلیم میں فاتحانہ داخلے کے بعد، ہیکل کی صفائی سے اس کا کیا مطلب ہے؟

ہاں، پیشن گوئی کے مطابق یہ بات لکھی ہے کہ، "خداوند کے گھر کی غیرت اسے کھا گئی۔" اور یہ کہ "وہ اچانک اپنی ہیکل میں آئے گا۔" یہ مسیح ہونے کے دعوے کے مطابق ہے۔

اسے عیدِ فسح سے پہلے روکنا ہو گا۔ اس کے شاگردوں میں سے ایک ہمارا جاسوس بھی ہے۔

زبور ۶۹:۹؛ متی ۲۱:۱۲۔۱۳

متی ۲۶: ۱۴۔۱۶؛ مرقس ۱۳: ۵۔۱۳؛ لوقا ۱۷: ۲۶۔۳۷؛ یوحنا ۱۲: ۲۳۔۲۴؛ ۲ پطرس ۳: ۱۰

یوحنا ۱۲:۲۷۔۳۶

گیارہواں باب

# عیدِ فسح

# اور

# مسیح کا دکھ اٹھانا

جاؤ اور ہمارے لئے عیدِ فسح کا کھانا تیار کرو۔

میری خواہش ہے کہ دکھ اٹھانے سے پہلے میں اس عیدِ فسح پر تمہارے ساتھ کھانا کھاؤں ۔ میں یہ اس وقت تک دوبارہ نہیں کھاؤں گا جب تک خدا کی بادشاہی اس زمین پر نہیں آتی۔ اس وقت تم میری میز پر کھاؤ گے اور تم اسرائیل کے بارہ قبیلوں کا انصاف کرنے کیلئے تخت پر بیٹھو گے۔
میں تمہیں کچھ بتاؤں گا تاکہ جب یہ ہو تو تم ایمان لاؤ۔ کلامِ مقدس، زبور ۴۱:۹ میں اس کی پیشین گوئی کرتا ہے، "جو میرے ساتھ روٹی کھاتا ہے مجھ پر لات اٹھاتا ہے۔" کیونکہ میں نے تمہیں بتا دیا ہے کہ میرے پکڑوانے والے کا ہاتھ میرے ساتھ میز پر ہے۔
نہیں!

یہ تو مقرر ہوا ہے لیکن افسوس اس پر جو یہ کام کرتا ہے۔
استاد، کیا وہ میں ہوں؟ میں تجھے دھوکہ نہیں دینا چاہتا۔
استاد، وہ میں نہیں ہوں، ہے نا؟
استاد، میں تجھے کبھی بھی دھوکہ نہیں دوں گا۔

لوقا ۲۲:۸۔۲۳

متی ۲۶:۲۳_۲۹؛ یوحنا ۱۳:۲۶_۳۰

متی ۲۶: ۳۳۔۳۵؛ یوحنا ۱۳: ۳۱۔۳۸؛ ۱ کرنتھیوں ۱۱: ۲۴۔۲۵

یوحنا ۱۴:۱۔۳؛ ۱ کرنتھیوں ۱۱:۲۴۔۲۶

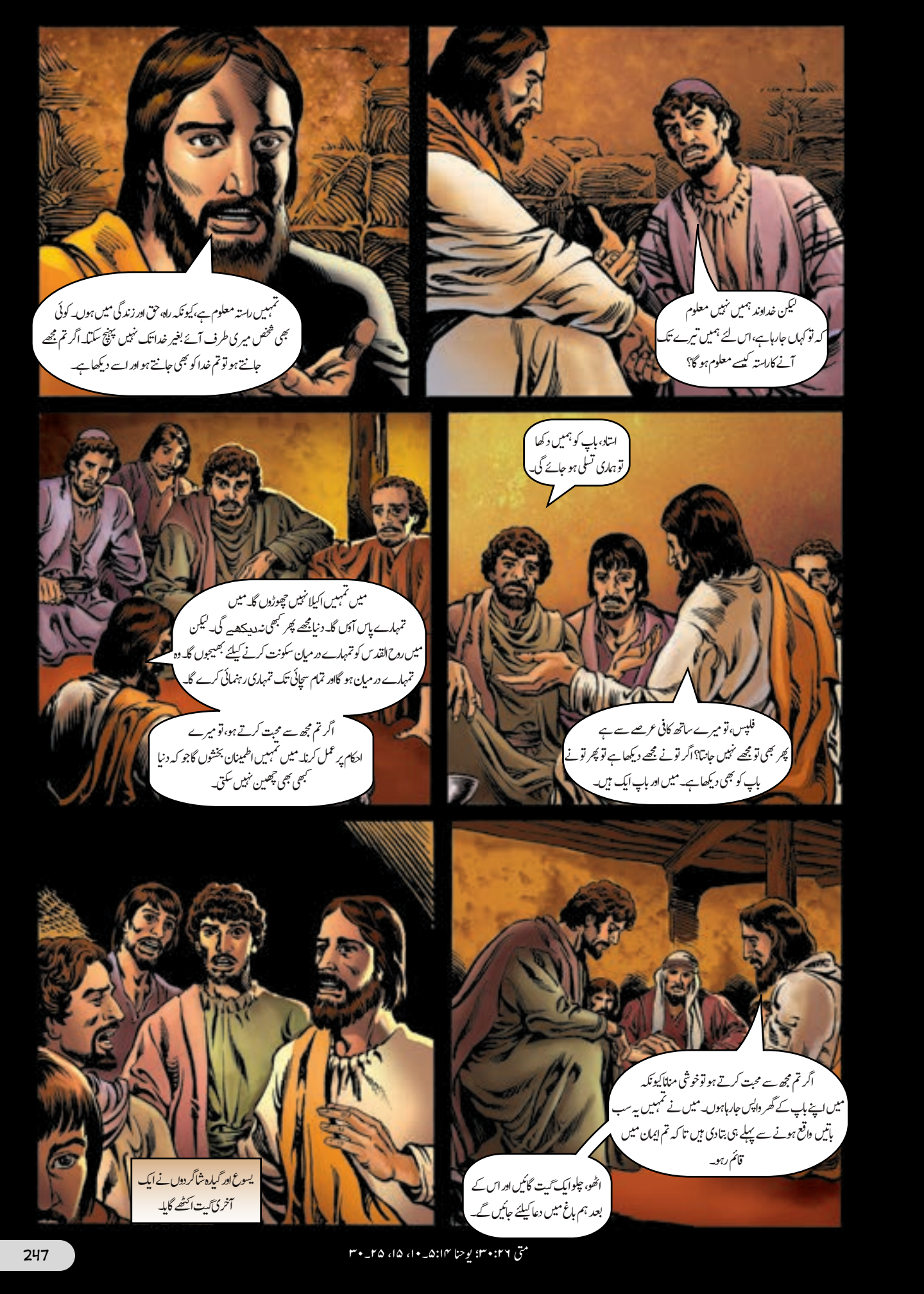


متی ۲۶:۳۰؛ یوحنا ۱۴:۵۔۱۰، ۱۵، ۲۵۔۳۰

متی ۲۶:۳۱، ۳۸؛ یوحنا ۱۶:۱۹۔۲۰، ۱۷:۱۔۱۰

یسوع اس دنیا میں گناہ کا بوجھ اٹھانے آیا تھا، لیکن جب وہ وقت آیا، تو وہ صلیب کی شرمناک موت سے گھبرا گیا، کیونکہ اس کا مطلب یہ تھا کہ ہر زمانے کے سب لوگوں کے گناہ اس پر لاد دیئے گئے ہیں۔

اے باپ، اگر یہ ممکن ہے تو قہر کا جو پیالہ میں پینے والا ہوں، مجھ سے ٹال دے۔ لیکن پھر بھی میں اپنی مرضی نہیں بلکہ تیری مرضی پوری کرنا چاہتا ہوں۔ اگر مجھے یہ کرنا ضرور ہے تو میں یہ پیوں گا۔

اے باپ، اگر یہ ممکن ہے تو اس پیالے کو مجھ سے ٹال دے۔

لیکن میری مرضی نہیں؛ بلکہ تیری مرضی پوری ہو۔

یسوع کا پسینہ خون کی بوندیں بن کر ٹپک رہا تھا۔

اچانک ایک فرشتہ ظاہر ہوا اور یسوع کو تسلیاں دیتا رہا۔

اے خدا کے مقدس، تیرے دکھ کا وقت آ پہنچا ہے، لیکن تیرا باپ تیرے ساتھ ہے۔ آسمان کے سب مقدسین کل تجھے دیکھ رہے ہوں گے جب تو دنیا کا گناہ اپنے اوپر اٹھا لے گا۔

ہم وہاں ہی تھے جب تو نے دنیا تخلیق کی؛ ہم وہاں ہی ہوں گے جب تو اسے نجات بخشے گا۔

کل شیطان شکست کھائے گا اور انسان کے گناہ کی قیمت ادا ہو جائے گی۔

ابراہام اور جنت کے سارے میزبان تیری آمد کا انتظار کر رہے ہیں۔ انہوں نے تیرے دشمنوں کے سامنے تیرا دستر خوان لگایا ہے؛ تیرا پیالہ لبریز ہوتا ہے۔ یقیناً نیکی اور بھلائی تیرے ساتھ رہے گی اور تو ہمیشہ خداوند کے گھر میں سکونت کرے گا۔

اٹھ، یہوداہ، تباہی کا بیٹا، تیرے ساتھ غداری کرنے کے لیے آ رہا ہے۔

زبور ۲۳: ۵۔۶؛ لوقا ۲۲: ۴۱۔۴۴؛ عبرانیوں ۶: ۶؛ ۱۲: ۲

متی ۲۶:۴۰، ۴۵۔۵۰؛ یوحنا ۱۲:۲۷، ۱۸:۱۔۴

یوحنا ۱۸:۴۔۶، ۱۰

متی ۲۶:۵۲۔۵۷؛ مرقس ۱۴:۵۱۔۵۲؛ لوقا ۲۲:۵۰۔۵۱

یوحنا ۱۸: ۱۹۔۲۳

اس نے کہا ہے کہ یہ ہیکل کو ڈھا دے گا اور تین دن بعد اپنے ہاتھ استعمال کئے بغیر اسے دوبارہ تعمیر کرے گا۔
نہیں، اس نے کہا تھا کہ اگر کوئی بھی ہیکل کو ڈھا دے تو یہ اسے دوبارہ تعمیر کرے گا۔
تم تو وہاں بالکل بھی نہیں تھے، میں نے سنا تھا جو اس نے کہا تھا۔ جب اس نے ہیکل کو ڈھا دینے کی بات کی تھی تو اس وقت اس نے اپنی طرف اشارہ کیا تھا۔ میرا خیال ہے کہ یہ اپنے جسم کے تباہ ہونے کے بارے میں بات کر رہا تھا۔
یہ تو بالکل مذاق ہے۔ یہ کس طرح تین دن میں اپنے جسم کو دوبارہ بنا سکتا ہے؟
مجھے نہیں معلوم یہ کس طرح تین دن میں ہیکل کھڑی کر سکتا ہے؟
کیا تو انہیں اپنے اوپر الزام لگاتے ہوئے نہیں سن رہا؟ کیا تو اپنی صفائی میں کوئی جواب نہیں دے گا؟
یسوع بالکل خاموش رہا۔
یہ بے وقوف جواب نہیں دے گا۔
میں تمہیں زندہ خدا کے نام میں حکم دیتا ہوں کہ کچھ بول اور جواب دے کہ تو ہی مسیح، زندہ خدا کا بیٹا ہے۔
میں خدا کا بیٹا ہوں۔ تم مجھے اختیار میں دہنے ہاتھ بیٹھا اور آسمان میں بادلوں کے اوپر اس زمین پر واپس آتا ہوا دیکھو گے۔
ہمیں کسی اور گواہ کی ضرورت نہیں۔ ہم نے اپنے کانوں سے اس کی باتیں سن لی ہیں۔ اس نے خدا کا بیٹا ہونے کا دعویٰ کر کے خدا کی توہین کی ہے۔ یہ موت کے لائق ہے!
اس کی آنکھوں پر پٹی باندھو اور ہم دیکھیں گے کہ یہ کس قسم کا نبی ہے۔
کاہن نے بڑے غم کے اظہار کے طور پر اپنے کپڑے پھاڑے۔

متی ۲۶:۵۹۔۶۵

اسے مارو! اس نے ہیکل میں میرے کاروبار کو تباہ کیا تھا۔

دیکھو کہ اگر یہ نبوت کر سکتا ہے

اسے کوئی معجزہ کرنے دو۔

ٹھاہ۔۔۔!

آہ!

دیکھو کہ یہ کس قدر کمزور ہے!

تڑاخ۔۔۔!

اسے دوبارہ مارو!

نبوت کر اور ہمیں بتا کہ تجھے کس نے مارا ہے۔ میرا خیال تھا کہ تو نبی ہے۔

اپنے زخموں کو شفا دے ہمیں کوئی معجزہ دکھا۔

اس دوران، ہیکل کے باہر، پطرس فاصلے سے یسوع کا پیچھا کرتے ہوئے پہنچا۔

میں تمہیں جانتی ہوں! میں نے تمہیں یسوع کے ساتھ دیکھا تھا۔ تو اس کے شاگردوں میں سے ایک ہے، بتا کہ تو واقعی ہے؟

میں کسی یسوع کو نہیں جانتا۔ میں صرف یہ دیکھنا چاہ رہا ہوں کہ کیا ہو رہا ہے۔

آج رات میں نے تجھے باغ میں دیکھا تھا! تو ان میں سے ایک ہے۔۔۔

بھائی، کیا تو پاگل ہے؟ میں تو بس ایک غریب اور عاجز سا مچھیرا ہوں۔ میں اس شخص یسوع کو نہیں جانتا۔

متی ۲۶: ۶۷۔۷۰؛ لوقا ۲۲: ۶۴۔۶۵

متی ۲۶: ۷۱۔۷۵، ۲۷: ۱۔۲؛ لوقا ۲۲: ۵۸۔۶۲، ۲۳: ۱

اس کو کوڑے مارو!
خداوند میں نے یہ کیا کر دیا؟ میں نے تین دفعہ تیرا انکار کیا، بالکل اسی طرح جیسے تو نے کہا تھا۔ یہ سب کیوں ہو رہا ہے؟ وہ اس قدر اذیت کیوں اٹھا رہا ہے؟
جلدی کرو، ہم یہ ساری رات نہیں کر سکتے۔
اے باپ، مجھے طاقت دے۔
تو یہاں کیا مانگنے آیا ہے؟ کیا ہم نے تجھے تیرے مالک سے غداری کی کافی رقم ادا نہیں کی؟
میں نے اپنا ارادہ بدل دیا ہے۔ اسے چھوڑو اور میں تمہیں تمہاری رقم واپس دے دوں گا۔
یہ خون کی قیمت ہے، یعنی ناپاک، ہم اسے ہاتھ نہیں لگائیں گے۔ تیرا استاد اس دن کے ختم ہونے سے پہلے مر جائے گا۔ تجھے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ہم تجھے باقی شاگردوں کو ڈھونڈنے کیلئے استعمال کریں۔
اپنی رقم واپس لے لو، مجھے یہ نہیں چاہیے۔ میں اپنے گناہ کے احساس کے ساتھ زندہ نہیں رہ سکتا۔
چھن۔۔۔!
چھن۔۔۔
میں اس احساس کے ساتھ زندہ نہیں رہ سکتا۔
بیچارا بے وقوف!

متی ۲۷:۳۔۶

خداوند، مجھے کیا ہو گیا ہے؟
میں اپنے لالچ پر قابو کیوں نہ رکھ سکا؟
شاید موت مجھے سکون دے سکے گی۔
میں نے اسے دیکھا تھا، لیکن میں اسے روکنے کیلئے کچھ بھی نہ کر سکا۔
جلدی کرو، ہم اسے اتار کر نیچے لے آتے ہیں، شاید یہ ابھی تک زندہ ہو۔
لیکن جب وہ درخت پر چڑھ رہے تھے، اس سے پہلے ہی یہوداہ کی روح ہمیشہ کی آگ میں چھلانگ لگا چکی تھی۔
جیسے ہی یہ گرے تم اسے پکڑ لینا نہیں تو یہ گہری کھائی میں گر جائے گا۔

متی ۲۷:۵

زکریاہ ۱۱:۱۲۔۱۳؛ متی ۲۷:۸؛ مرقس ۱۵:۱۴؛ لوقا ۲۳:۱۔۴؛ یوحنا ۱۸:۲۹۔۳۸؛ اعمال ۱:۱۸

لوقا ۲۳:۱۱؛ یوحنا ۱۹:۱

اس کی کمر کا برا حال ہو گیا ہے!
میں ہمیشہ سے ایک بادشاہ کو کوڑے مارنا چاہتا تھا۔
اس نے کہا تھا کہ میں بادشاہ ہوں۔ اسے یہ ارغوانی چوغہ پہنا دو۔
بادشاہ کو ایک تاج کی بھی ضرورت ہے۔
ہا، ہا، ہا! اس کا تاج اچھا بنے گا۔
اف!
یہ اپنا شاہی عصا بھی لے لو، اے بڑے سرکار!
اس کے سر پر یہ تاج عزت واحترام سے رکھو۔
ہم ساری دنیا کے بادشاہ کو یہ تاج پیش کرتے ہیں۔
آہ!
اب، سیدھا کھڑا ہو جا!
بادشاہ سلامت، اپنا عصا اونچا کر کے پکڑو۔
ہا، ہا، بادشاہ سلامت ہمیشہ سلامت رہیں۔
ہاں، اگرچہ یہ آج شام تک زندہ بھی نہ رہے گا۔



یوحنا ۱۹:۱۔۳

زبور ۲۲؛ یسعیاہ ۵۰:۶، ۵۳:۵، ۷؛ لوقا ۲۳:۱۳۔۲۲؛ یوحنا ۱۹:۴۔۸

متی ۲۷:۲۴؛ یوحنا ۱۹:۹۔۱۷

متی ۲۷:۳۲؛ لوقا ۲۳:۲۶۔۳۳

زبور ۲۲؛ یسعیاہ ۵۲؛ متی ۲۷:۳۳۔۳۴

زکریاہ ۱۳:۶؛ لوقا ۲۳:۳۲۔۳۴

زبور ۲۲:۱۸؛ متی ۲۷:۳۹۔۴۳؛ یوحنا ۱۹:۲۳۔۲۴

زبور ۲۱:۶۹؛ لوقا ۳۶:۲۳۔۴۳؛ یوحنا ۲۵:۱۹۔۲۷

متی ۲۷: ۴۵۔۵۰؛ لوقا ۲۳: ۴۴۔۴۶؛ یوحنا ۱۹: ۳۰؛ ۲ کرنتھیوں ۵: ۲۱

اچانک اک شدید بھونچال آیا۔

یہ کیا ہو رہا ہے؟ پہلے تو آسمان رات کی طرح تاریک ہو گیا اور اب زمین ہل رہی ہے۔

یہ یسوع یہودیوں کے بادشاہ کی وجہ سے ہے۔ وہ معجزے کرنے والا تھا۔

لیکن اب وہ کوئی معجزے نہیں کر رہا۔ وہ مر گیا ہے۔

آسمان پر پھر روشنی ہو رہی ہے۔ یہ تو بڑا عجیب سا دن ہے۔

ہاں، اور اس شخص کے مرنے کے فوراً بعد ہو رہا ہے۔

یقیناً یہ خدا کا بیٹا تھا۔

ہمیں ان کی ٹانگیں توڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ سورج ڈوبنے سے پہلے یہ مر جائیں اور انہیں صلیبوں سے اتار لیا جائے۔ کل ان کا کوئی مقدس دن ہے۔

اس کی ٹانگیں توڑنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ یہ مر گیا ہے۔ کیا تمہیں معلوم ہے کہ اس نے مرنے سے پہلے کیا کہا تھا؟ اس نے اپنے باپ سے درخواست کی تھی کہ ہمیں معاف کرے کیونکہ ہم نے اسے موت کے حوالے کیا ہے۔ یہ مجھے بتا رہے ہیں کہ یہ کوئی مقدس آدمی تھا جو معجزے کرتا تھا۔

یہ پیشن گوئی ہوئی تھی کہ وہ صلیب پر مرے گا لیکن اس کے جسم کی کوئی ہڈی نہیں توڑی جائے گی۔ اور یہ بھی پورا ہوا۔

اس لئے سپاہی یسوع کو چھوڑ کر باقی دو ڈاکوؤں کی ٹانگیں توڑنے کیلئے گئے۔

کڑاک!

زبور ۳۴:۲۰؛ زکریاہ ۱۲:۱۰؛ متی ۲۷:۵۴؛ یوحنا ۱۹:۳۱۔۳۷

یوحنا ۱۹:۳۱، ۳۸

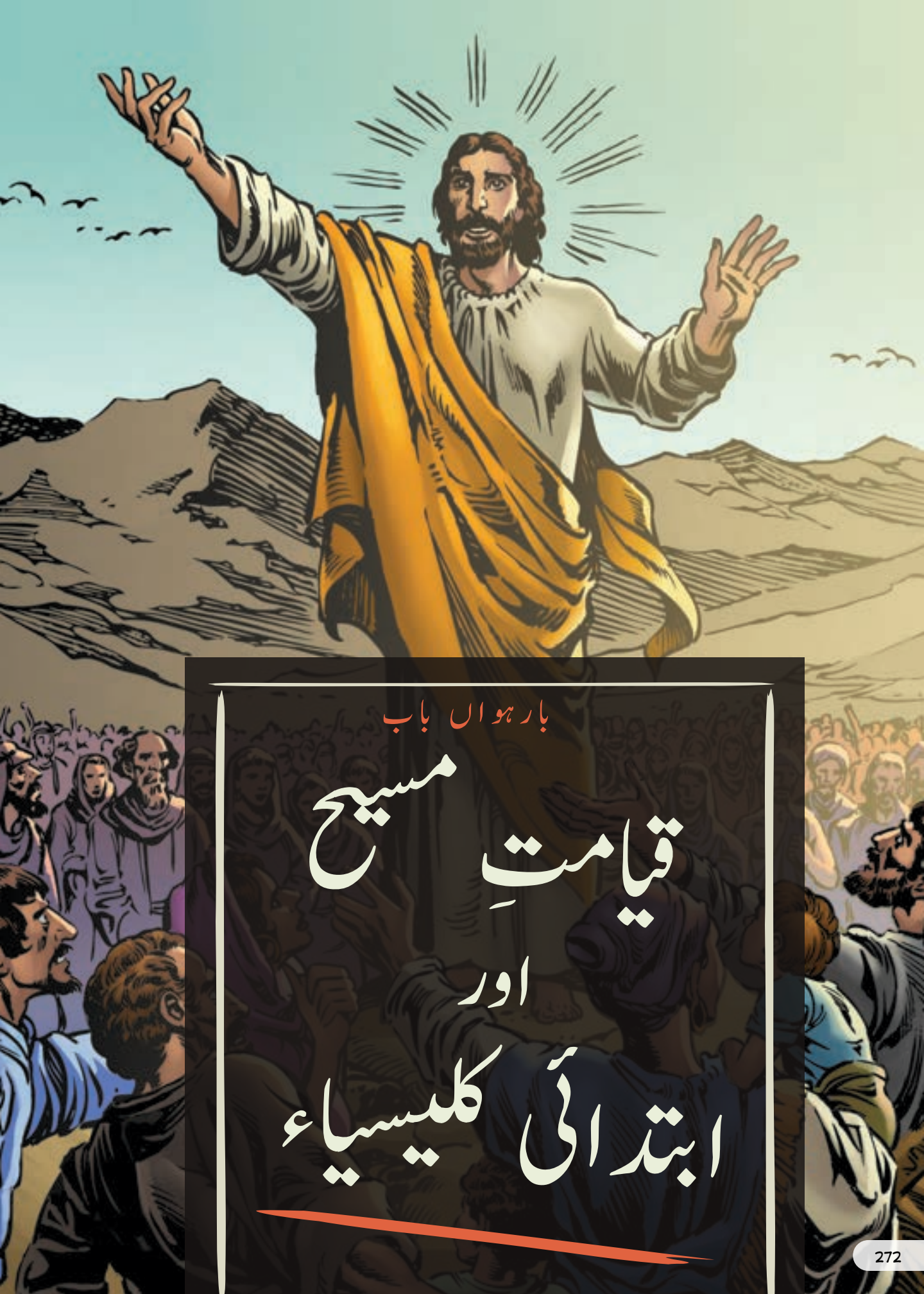

بارہواں باب

# قیامتِ مسیح اور ابتدائی کلیسیاء

متی ۲۷:۵۹۔۶۶؛ یوحنا ۱۹:۴۰

متی ۲۸:۱۔۲؛ لوقا ۲۴:۱

یہ بہت شدید ہے۔
ان لوگوں کی چیخیں سنو! لگتا ہے کہ کوئی زخمی ہوا ہے۔
کیلب۔؟
آہ!
یہ خدا ہے!
یہ ہمیں مار دے گا!
وہ پتھر ہٹا رہا ہے!
اے دیوتا کی ماں! رحم کر
مجھے اکیلے چھوڑ کر نہ جاؤ! اے دیوتا رحم کر!
یہ نہیں ہو سکتا ہے!
اپنی جانیں بچانے کیلئے بھاگو!

متی ۲۸:۲۔۴

وہ پتھر بہت بڑا ہے۔ ہم اسے ہٹانے کیلئے لوگ کہاں سے ڈھونڈیں گے؟
مجھے نہیں معلوم مگر تین دن اور تین راتیں گزر چکی ہیں۔ مصالحوں کے بغیر لاش میں سے بدبو آ رہی ہو گی۔
انہیں نہیں معلوم تھا کہ سپاہی قبر کی نگرانی کر رہے تھے۔
چند لمحوں کے بعد
کسی نے پہلے ہی پتھر کو سرکا دیا ہے!
اس کی لاش نہیں ہے، قبر خالی ہے!
اوہ! تم کون ہو؟ یسوع کی لاش کہاں ہے؟
وہاں کفن پڑا ہے!
حیران نہ ہو، مجھے معلوم ہے تم یسوع کو جو کہ مصلوب ہوا، ڈھونڈ رہی ہو۔ وہ یہاں نہیں ہے۔ وہ مُردوں میں سے جی اٹھا ہے، بالکل اسی طرح جیسے اس نے کہا تھا۔
آؤ، وہ مقام دیکھو جہاں وہ پڑا تھا اور جا کر اس کے شاگردوں کو بتاؤ کہ یسوع ان کو گلیل میں ملے گا۔
یسوع زندہ ہے! تو کہہ رہا ہے کہ وہ مُردوں میں سے جی اٹھا ہے، بالکل لعزر کی طرح!
یہ آدمی فرشتے ہیں!
یسوع زندہ ہے!
جلدی کرو، ہمیں جا کر شاگردوں کو بتانا چاہیے۔

مرقس ۱۶:۳۔۸

یسوع زندہ ہے! ہم ابھی قبر سے واپس آئی ہیں۔
یسوع وہاں نہیں ہے، لیکن فرشتے وہاں تھے۔
ہمیں یاد آیا کہ یسوع نے کہا تھا کہ وہ تیسرے دن پھر جی اٹھے گا۔
فرشتوں نے کہا ہے کہ یسوع تمہیں گلیل میں ملے گا!
پطرس، تو کہاں جا رہا ہے؟
قبر پر۔
یوحنا بھی اسکے پیچھے گیا اور پطرس سے آگے بھاگا۔
یوحنا، انتظار کر؛ میں تیرے جتنا تیز نہیں بھاگ سکتا۔
خالی ہے
اس کا کیا مطلب ہے؟

یوحنا ۲۰:۲۔۹

یوحنا، قبر میں کفن اس طرح اکٹھا ہو کر پڑا ہے، جیسے کہ وہ ابھی اٹھ کر گیا ہو۔
نہیں، یہ نہیں ہو سکتا۔
لیکن فرشتے کہاں ہیں؟ عورتوں نے یقیناً رویا دیکھی ہے۔
کیا تم نے سفید کپڑوں میں ملبوس آدمیوں کو دیکھا ہے؟
یہاں نہ کوئی آدمی، نہ ہی فرشتے، کچھ بھی نہیں تھا۔ اس کا جسم غائب ہے۔
دبی دبی، ہچکیاں۔
اے عورت تو کیوں رو رہی ہے؟
کیونکہ وہ میرے خداوند کو لے گئے ہیں اور میں نہیں جانتی کہ انہوں نے اسے کہاں رکھا ہے۔
مریم۔
استاد!
مریم، مجھے نہ چھو۔ میں ابھی باپ کے پاس نہیں اٹھایا گیا۔ لیکن جا اور جا کر جو کچھ تو نے دیکھا ہے شاگردوں کو بتا اور انہیں کہہ کہ میں انہیں گلیل میں ملوں گا۔
میرے خداوند، تو زندہ ہے۔

یوحنا ۲۰:۷-۱۷

زبور ۲۲؛ زکریاہ ۱۳:۷؛ لوقا ۲۴:۱۳۔۲۶

یسعیاہ ۷:۱۴، ۹:۶، ۱۱:۱، ۴۰:۱۱، ۴۲:۷، ۴۹:۷، ۵۲:۱۴، ۵۳:۱، ۳، ۵۹:۲۰؛ زبور ۴۱:۹، ۲۲:۱۵، ۴۲:۴، ۶، ۴۵:۲۳، ۴۹:۶، ۵۲:۱۳؛ یرمیاہ ۲۳:۵۔۶؛ میکاہ ۵:۲؛ زکریاہ ۱۱:۱۲۔۱۳، ۱۲:۱۰، ۱۳:۶۔۷؛ یوحنا ۱۰:۱۸

یہ میرا گھر ہے۔ مہربانی کر کے جناب، دن بہت ڈھل گیا ہے۔ آئیے اور آج رات ہمارے ساتھ گزاریں۔ میں یسوع کے بارے میں اور پیشن گوئیاں سننا چاہوں گا۔
جناب، ہماری عزت افزائی ہو گی اگر آپ ہمارے کھانے پر برکت کی دعا کریں۔
اے خداوند ہمارے خدا، کائنات کے بادشاہ، تیرا نام مبارک ہو جو کہ زمین سے روٹی مہیا کرتا ہے۔ اس روٹی کیلئے ہم تیرا شکر ادا کرتے ہیں۔
لو اور کھاؤ۔
یسوع یہ تو ہے!
استاد!
وہ غائب ہو گیا!
وہ جا چکا ہے!
تمام وقت ہمارے ساتھ یسوع ہی تھا!
یقیناً وہ یہ تمام پیشن گوئیاں جانتا تھا۔
یسوع زندہ ہے! موت اسے فتح نہ کر سکی! وہ زندہ ہے! چلو یروشلیم واپس چلتے ہیں اور باقی شاگردوں کو بتاتے ہیں۔

لوقا ۲۴:۲۸۔۳۲

یوحنا ۲۰:۲۶۔۳۱؛ لوقا ۲۴:۳۶۔۴۳

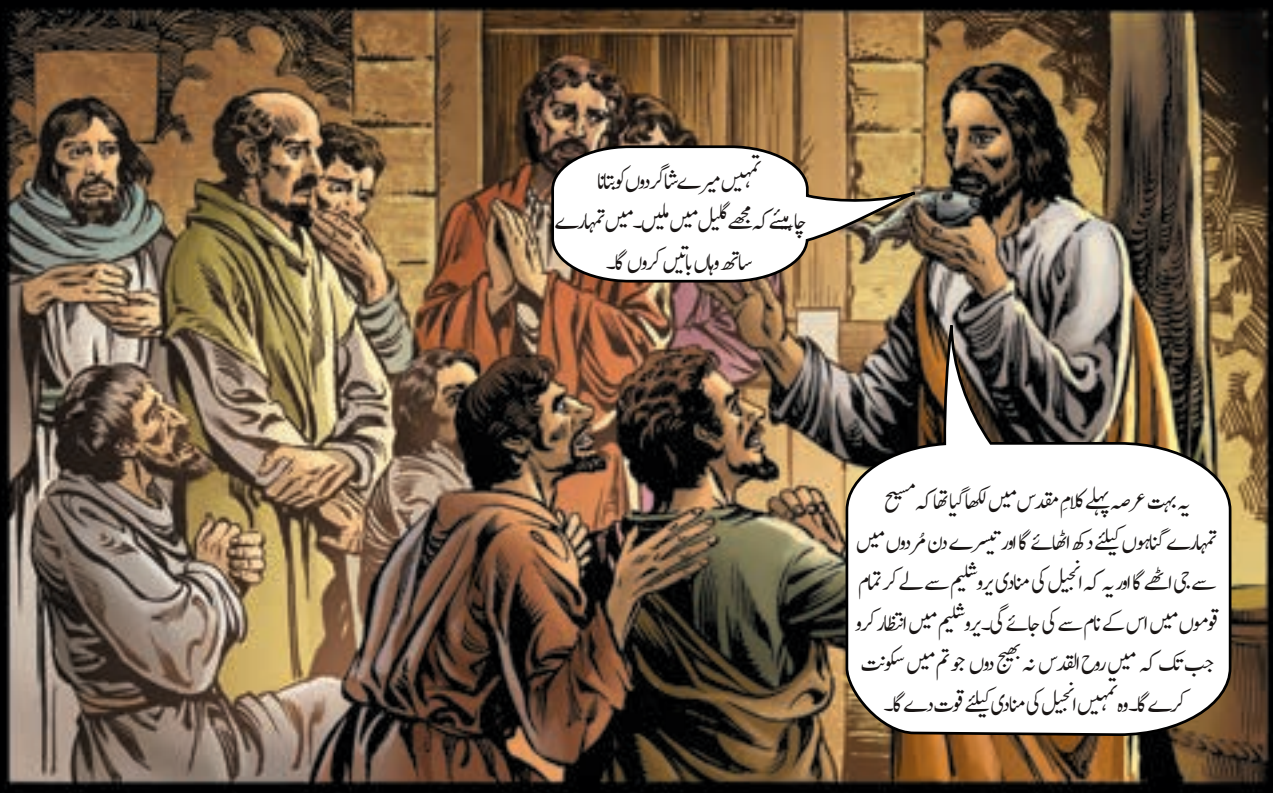


آسمان اور زمین کا کُل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔ جاؤ اور تمام قوموں کو شاگرد بناؤ اور انہیں باپ، بیٹے اور پاک روح کے نام میں بپتسمہ دو۔ اور انہیں یہ تعلیم دو کہ ان تمام باتوں پر عمل کریں جن کا حکم میں نے تمہیں دیا ہے۔ اور دیکھو کہ میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔

میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں۔ اب میں وہاں تمہارے لئے جگہ تیار کرنے کیلئے جا رہا ہوں۔ میں واپس آ کر پھر تمہیں اپنے ساتھ لے جاؤں گا تا کہ جہاں میں ہوں تم بھی ہو۔

متی ۲۸:۱۸۔۲۰؛ لوقا ۲۴:۴۴۔۴۹؛ یوحنا ۱۴:۲۔۴

لوقا ۲۴:۴۹۔۵۱؛ اعمال ۱:۷۔۱۱

یسوع کے شاگرد یروشلیم گئے، جیسا کہ یسوع نے حکم دیا تھا، جہاں انہوں نے آسمان سے قوت کا انتظار کیا جس کا وعدہ کیا گیا تھا، اور لگاتار دس دن دعا کی۔ وہ یسوع کے جی اٹھنے کے بارے میں کھلے عام بولنے سے ڈرتے تھے کہ کہیں انہیں مار نہ دیا جائے۔

جس جگہ وہ دعا کر رہے تھے وہ ہلنے لگی اور بہت تیز ہوا چلی اور آگ کے شعلوں کی زبانیں ان میں سے ہر ایک پر آ کر ٹھہر گئیں۔

وہ روح القدس سے بھر گئے اور مختلف زبانوں میں جو کہ وہ نہیں جانتے تھے، خدا کی حمد و ثنا شروع کر دی

اعمال ۱:۱۲۔۱۴، ۲:۱۔۱۳، ۳۲، ۳۶

زبور ۲، ۱۶:۱۰؛ اعمال ۲:۳۶، ۳۷۔۴۱

مہربانی کر کے جناب، صرف ایک چھوٹا سکہ ایک لنگڑے اور غریب کیلئے؟
پطرس، میرے پاس رقم نہیں ہے۔ کیا تیرے پاس کوئی سکہ ہے؟
نہیں، لیکن جب سے روح القدس ہمارے پاس آیا ہے، ہمارے پاس اس کو دینے کیلئے کچھ ہے۔
میرے پاس سونا یا چاندی تو نہیں لیکن میں تجھے وہ دوں گا جو میرے پاس ہے۔ یسوع مسیح کے نام میں کھڑا ہو اور چل پھر۔
ظالم نہ بنو۔ یہ شخص پیدائشی لنگڑا ہے۔ اس کی ٹانگیں بغیر کسی وجہ کے ضائع ہو گئیں۔
یسوع مسیح نے تجھے کامل کر دیا ہے۔
ہانپنا!
خدائے قادرِ مطلق!
اس کی ٹانگیں ٹھیک ہو رہی ہیں!
خداوند کی حمد ہو! شکریہ پیارے یسوع!
مجھے یقین نہیں آتا۔ لنگڑا آدمی چل رہا ہے!
نہیں، وہ تو چھلانگیں مار رہا ہے۔

اعمال ۳:۱۔۱۱

اعمال ۳:۱۲، ۱۴۔۱۹، ۴:۱۔۳

یہ معجزہ تھا، بالکل اسی طرح جیسے مسیح کرتا تھا، جب وہ یہاں تھا۔
میرا ایک پڑوسی ہے جو کہ یہ دعویٰ کرتا ہے کہ اس نے مسیح کو اس کی موت کے بعد زندہ دیکھا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ وہ اکٹھے ۵۰۰ لوگوں پر ظاہر ہوا۔
اب وہ لنگڑوں کو اس لئے گرفتار کر رہے ہیں کہ وہ چل رہے ہیں۔
میں باقی شاگردوں کو ڈھونڈنے کیلئے جا رہا ہوں تا کہ اور باتیں معلوم کروں۔
میرا خیال تھا کہ ہم نے جب ان کے رہنما کو مصلوب کر دیا تو ہمیں کافروں کے اس ٹولے سے چھٹکارا مل گیا۔
یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ نہیں مرا۔
پھر ہم اسے دوبارہ مار دیں گے اور اس کے شاگردوں کو بھی۔
وہ کہتے ہیں کہ وہ آسمان پر اپنے باپ کے ساتھ ہے۔
اچھا، پھر وہ دونوں اسے جلد ہی ملیں گے۔

اعمال ۴:۳۔۶

زبور ۱۱۸:۲۲؛ اعمال ۴:۷۔۲۱

اعمال ۱۳: ۳۰۔ ۳۲

یسعیاہ ۶۶:۱؛ اعمال ۷:۱۔۵۷

گستاخِ خدا۔
یہ ہمارے مذہب کو خراب کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔
ہم نے یسوع کو مصلوب کیا۔ تمہیں ہم سنگسار کریں گے۔
مجھے سنگسار کرنے کے بعد بھی یسوع ہی خداوند رہے گا۔

اس نے ہمارے مذہب کی توہین کی ہے۔ ہم تو کہتے ہیں کہ اسے مرنا چاہیئے۔ ساؤل، کیا ہمیں اعلیٰ حکام کی حمایت حاصل ہے؟
میں اس کی موت کی سزا پر دستخط کروں گا۔ یہ مرے ہوئے یسوع ناصری کے پیروکاروں میں سے ایک ہے۔ یہ توہین رکنی چاہیے۔ سنگسار کرنا جاری رکھو۔

ساؤل، میری قمیض کا خیال رکھنا۔
خداوند یسوع، میری روح کو قبول کر اور انہیں اس گناہ سے بری کر۔

اعمال ۷:۵۸۔۵۹

اس گستاخ کو مار دو!
ٹھاہ---!
یسوع کے ان لوگوں کا خاتمہ کرو!
یہ تو صرف آغاز ہے!
اور اس وقت یروشلیم میں کلیسیاء کو شدید اذیتیں دی گئیں، اور رسولوں کے سوا سب لوگ شہر چھوڑ گئے۔

ساؤل جو کہ فریسی تھا، کلیسیاء کے خلاف لڑتا تھا، ہر گھر میں داخل ہو کر عورتوں اور مردوں کو پکڑتا اور جیل میں قید کرتا۔
کیا یہاں مسیح کے کوئی اور پیروکار بچے ہیں؟
میرے باپ کو نہ مارو!
عورت کو بھی پکڑ لو!

اعمال ۷:۵۹۔۸:۳

ایک مسیحی جس کا نام فلپس تھا دعا کر رہا تھا جب ایک فرشتے نے اس کے ساتھ کلام کیا۔
فلپس، اٹھ اور جنوب کی طرف ایک بڑی سڑک پر جا جو یروشلیم سے غزہ کو جاتی ہے۔
مجھے نہیں معلوم کہ وہ مجھے وہاں کیوں بھیجنا چاہتا ہے۔ لیکن اگر خداوند فرماتا ہے کہ جا، تو میں ضرور جاؤں گا۔
یہ وہی جگہ لگتی ہے۔ خداوند، اب میں کیا کروں؟
خداوند تو کیا چاہتا ہے؟
قافلہ!
خداوند، کیا یہی وجہ ہے کہ تو مجھے یہاں لے کر آیا ہے؟ کیا اس میں کوئی ایسا شخص ہے جسے تو نے اپنے لئے چن لیا ہے؟
جا اور اس قافلے کے ساتھ مل جا۔

اعمال ۸:۲۶۔۲۹

یسعیاہ ۵۳؛ اعمال ۸:۲۷، ۳۰۔۳۴

یسعیاہ ۵۳:۳۔۱۰، اعمال ۳۵:۸؛ رومیوں ۱۶:۲؛ ۲ کرنتھیوں ۲۱:۵

زبور ۱۶:۲۲ میں بتایا گیا ہے کہ اس کے ہاتھ اور پاؤں چھیدے جائیں گے۔ اور بالکل ویسے ہی ہوا کہ وہ کیلوں سے چھیدے گئے۔

زبور ۲۲ کی آیت ۱۴ ہمیں بتاتی ہے کہ کس طرح وہ پیاسا ہو گا اور اسکی تمام ہڈیاں مرتے وقت جوڑوں سے اکھڑ جائیں گی۔

لیکن پھر زبور ۲۰:۳۴ میں لکھا ہے، جب وہ، مصلوب ہوا، اس کی کوئی بھی ہڈی نہ توڑی گئی۔ اور تم جانتے ہو، کہ یہ روایت ہے کہ مصلوب ہونے والے کی ہڈیاں توڑی جاتی ہیں۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ اسکی ہڈی توڑتے وہ مر گیا۔

زبور ۲۲ کی آیت ۱۷ میں پیشن گوئی کی گئی کہ وہ اس کے ننگے پن پر نظر کریں گے اور آیت ۱۸ بتاتی ہے کہ کس طرح وہ اس کے کپڑوں میں سے ایک پر قرعہ ڈالیں گے اور دوسرے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے آپس میں بانٹ لیں گے۔

زکریاہ ۱۰:۱۲ بھی ہمیں بتاتا ہے کہ اس کے ہاتھ چھیدے جائیں گے، اور بعد میں یہودی یہ نشان اس کے ہاتھوں میں دیکھیں گے۔ یسعیاہ ۶:۵۰ بتاتا ہے کہ اس کی کمر پر مارا جائے گا اور وہ اس کے گال پر تھپڑ ماریں گے۔

زبور ۱۰:۱۶ میں لکھا ہے کہ اگر چہ وہ دفنایا جائے گا لیکن قبر میں اس کے جسم کے سڑنے کی نوبت نہ آئے گی۔ پیشن گوئیاں ہمیں بتاتی ہیں کہ اس کا ایک دوست اس کو دھوکہ دے گا، اور وہ دھوکہ دینے والا اپنے آپ کو پھانسی پر لٹکا لے گا، جس کے نتیجے میں اس کا جسم زمین پر گر جائے گا اور اس کی انتڑیاں کھیت میں بکھر جائیں گی، اور اس کے بعد وہ کھیت پردیسیوں کو دفن کرنے کیلئے استعمال کیا جائے گا۔

یہ اور بہت سی ایسی باتیں بالکل اسی طریقے سے پوری ہوئیں جیسے نبیوں نے لکھا تھا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یسوع ناصری ہی، مسیح ہے، وہی دنیا کا نجات دہندہ ہے۔

زبور ۱۰:۱۶؛ ۶:۲۲، ۱۷۔۱۸؛ ۲۰:۳۴؛ یسعیاہ ۶:۵۰؛ زکریاہ ۱۰:۱۲

میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوع ہی مسیح ہے۔ وہی موعودہ برّہ ہے جو ہمارے گناہ اٹھا لے جاتا ہے۔ ہمیں اب قربانی کی کوئی ضرورت نہیں، یسوع ہی خدا تک پہنچنے کا ذریعہ ہے۔ میں یسوع کا شاگرد بنوں گا۔
یہاں پانی موجود ہے، اب مجھے بپتسمہ لینے سے کون سی چیز روک سکتی ہے؟
میں تجھے ضرور بپتسمہ دوں گا اگر تو یسوع پر پورے دل کے ساتھ ایمان رکھتا ہے۔
جی میں رکھتا ہوں! میں ایمان رکھتا ہوں!
میں تجھے اپنے خداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیتا ہوں۔
خداوند کی حمد ہو!
وہ شخص کہاں گیا؟
وہ اچانک غائب ہو گیا ہے!
خداوند کو کسی اور مقام پر اسکی ضرورت ہو گی۔ چلو، ایتھوپیا واپس جا کر جو کچھ ہم نے مسیح کے بارے میں سیکھا ہے، ملکہ کو بتاتے ہیں۔
ایتھوپیا میں کلیسیاء قائم ہوئی اور جدید دور تک کام کرتی رہی، اسکے بعد زیادہ تر مسیحی مسلمانوں کے ہاتھوں قتل ہوئے۔

اعمال ۸:۳۶۔۳۹

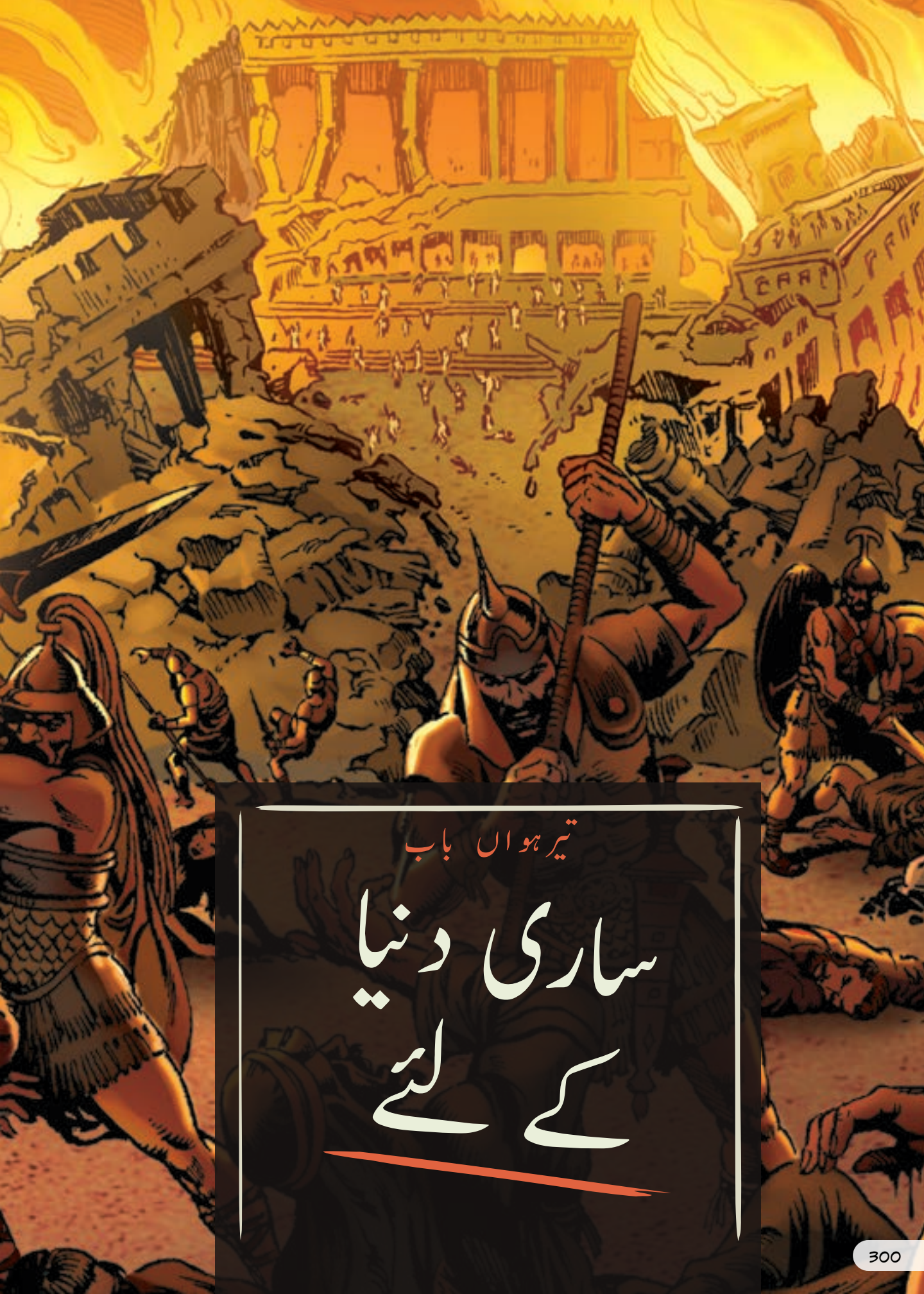

تیرہواں باب

# ساری دنیا کے لئے

متی ۱۶:۲۴؛ مرقس ۹: ۱۔۲، اعمال ۹:۱۔۲

یہ رہا ایک اور تمہارے مسیح کو چاہنے والا۔

ہمیں معلوم تھا کہ یہ سب ہو سکتا ہے جب ہم مسیحی بنے تھے۔

یہ وہ فریسی ساؤل ہے جو نفرت کا دم بھرتا ہے اور ذبح کرتا ہے۔

ہاں، ہمیں اس کے لئے دعا کرنی چاہیے کہ خدا اس کا دل نرم کرے اور اسے سچائی کا راستہ دکھائے۔

ساؤل بہت نفرت سے بھرا ہوا ہے۔

یاد رکھو، ہم میں سے کچھ پہلے پہل شک میں مبتلا تھے۔

اچھا، ساؤل، میرا خیال ہے تو نے یروشلیم میں تقریباً یسوع کے تمام پیروکاروں کو ڈھونڈ نکالا ہے۔

نہیں، جتنے ہم مارتے یا قید میں ڈالتے ہیں، اتنے ہی وہ تعداد میں بڑھتے جاتے ہیں۔ وہ دوسرے شہروں میں بھی پھیل گئے ہیں۔ دمشق کے سارے عبادت خانے ان سے بھر گئے ہیں۔

میں ان کو گرفتار کرنے کے وارنٹ تجھے دوں گا تاکہ تو دمشق کو جا سکے۔

میں ابھی جاؤں گا۔

ساؤل یہ سمجھتا تھا کہ اپنے مذہب اور قوم کو دوسرے عقائد سے بچا کر رکھنا اس کی ذمہ داری ہے۔ لیکن اسے یہ بات تکلیف دیتی تھی کہ مسیحیوں میں وہ سکون اور اعتماد پایا جاتا تھا جو اس نے پہلے کبھی نہ دیکھا تھا۔

اچانک ساؤل کے سامنے سورج سے بھی تیز روشنی ظاہر ہوئی۔

ساؤل، ساؤل، تو مجھے کیوں ستاتا ہے؟

ساؤل کا گھوڑا اتنا ڈرا کہ اسے زمین پر پھینک کر بھاگ گیا۔

خداوند، تو کون ہے، کیا میں تجھے ستا رہا ہوں؟

میں یسوع ہوں، تو مجھے ستاتا ہے جب تو میرے شاگردوں کو سزا دیتا ہے۔

خداوند، تو کیا چاہتا کہ میں کروں؟

اٹھ، شہر میں جا تو تجھے بتایا جائے گا کہ کیا کرنا ہے۔

اعمال ۹:۱۔۶

کیا تم نے یہ آواز سنی؟
ہاں، لیکن مجھے سمجھ نہیں آئی کہ کیا کہا گیا تھا؟
میں بھی نہیں سمجھ سکا، یہ بادل کی گرج کی طرح لگ رہی تھی۔
یہ خداوند کی آواز تھی!
میں دیکھ نہیں سکتا! میری مدد کرو۔ میں دیکھ نہیں سکتا مجھے شہر کی طرف لے جاؤ۔

میرا نام حننیاہ ہے۔ یسوع نے میرے ساتھ رویا میں بات کی اور مجھے بتایا کہ تیرے پاس آؤں اور وہ تیری بینائی بحال کرے گا۔
میں واقعی اندھا ہوں۔

یسوع مسیح کے نام میں، بینا ہو جا۔

میں دیکھ سکتا ہوں! اور تو نے کہا ہے کہ یہ یسوع نے کیا ہے؟ مجھے یسوع کے بارے میں اور بتاؤ۔

چنانچہ حننیاہ نے کلامِ مقدس کھولا اور ساؤل کو یسوع کے بارے میں کی گئی پیشن گوئیاں بیان کیں۔
ہاں، میں واقعی اتنا بے وقوف تھا۔ یہ سب کچھ تو کلامِ مقدس میں شروع سے موجود تھا۔ میں اپنے مذہبی جوش میں اندھا تھا۔ میں بپتسمہ لینا چاہتا اور یسوع کی پیروی کرنا چاہتا ہوں۔
خداوند نے ساؤل کا نام بدل کر پولس رکھا۔

اعمال ۹:۷۔۱۹

ساؤل، جو کہ اب پولس تھا، ایک نئے پیغام کے ساتھ ایک نیا شخص بن چکا تھا۔ وہ اب مسیحیوں کو مارنا نہیں چاہتا تھا۔ وہ دوسروں کو بھی یسوع مسیح پر ایمان لانے کے لئے قائل کرنا چاہتا تھا۔

میں تیرے شک کو سمجھتا ہوں۔ میں نے بھی پہلے یقین نہ کیا، لیکن میں تمہیں بتاتا ہوں کہ یسوع ناصری نے مسیح کے بارے میں تمام پرانی پیشن گوئیوں کو پورا کیا۔

لیکن سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ خدا نے اس کو مُردوں میں سے زندہ کیا۔

تو کس قسم کا بے وقوف شخص ہے؟ مسیح کس طرح ہمارے دشمنوں کے ہاتھوں اپنے آپ کو مروانے کے لیے حوالے کر سکتا تھا؟

وہ خدا کا برّہ تھا، جو ہمارے گناہ اٹھا لے گیا۔

خداوند غیر قوموں میں بھی کام کر رہا تھا۔ ایک رومی سپاہی تھا جو دعا میں خداوند کو ڈھونڈتا تھا۔

خداوند، مجھے معلوم ہے کہ تو واحد خدا ہیں، تمام انسانوں کا خالق ہیں۔ میرے لوگوں کا مذہب خراب ہو چکا ہے اور یہ سکون نہیں بخشتا۔ مجھے اپنا راہ دکھا اور میں اس پر چلوں گا۔

کون؟ کیا؟ تو کون ہے؟ تو کہاں سے آیا ہے؟

تیری دعائیں سنی گئی ہیں۔ مجھے خدا نے بھیجا ہے۔ تو اپنے آدمیوں کو یافا میں چمڑا رنگنے والے شخص جس کا نام شمعون ہے، کے گھر بھیج۔ تم اسے سمندر کے کنارے پاؤ گے۔ تم اسے پطرس نامی شخص کا پوچھنا۔ وہ یہاں آئے گا اور تمہیں خدا کے بارے میں سچائی بتائے گا۔

پطرس، ہمارا مالک بہت مذہبی اور نیک آدمی ہے، لیکن وہ کئی باتوں کے بارے میں پریشان ہے۔ وہ ہر وقت دعا کرتا ہے اور غریبوں کو خیرات دیتا ہے، لیکن وہ خدا کی طرف سے سکون میں نہیں ہے۔

خداوند نے اپنی صلیب پر خون بہانے سے سکون بخش دیا ہے۔

اس کا کیا مطلب ہے؟

میں تمہارے کپتان کو یہ بیان کروں گا۔

کپتان پطرس کو دروازے پر ملا اور اس کے آگے گھٹنوں کے بل جھکا۔

کھڑا ہو جا، مجھے زیادہ عزت نہ دے۔ میں تیرے جیسا ایک انسان ہوں۔ سب کو اکٹھا کرو میں تمہیں خوشخبری سناؤں گا۔

یہ ایک بہت بڑا دن ہے۔ خدا نے یسوع کے ایک شاگرد پطرس کو بھیجا ہے تا کہ ہمیں یسوع کے بارے میں بتائے۔

ہاں، میں نے یسوع کے ساتھ ساڑھے تین سال گزارے۔ میں نے اسے مصلوب ہوتے ہوئے دیکھا اور میں نے اسے مُردوں میں سے زندہ ہونے کے بعد بھی دیکھا۔ ہم ۵۰۰ آدمی اس کے جی اٹھنے کے بعد اس کی تعلیم سننے کیلئے ایک مقام پر اکٹھے ہوئے تھے۔ اس نے ہمارے ساتھ کھایا اور ہم نے اسے چھو کر دیکھا۔ اس نے ہمیں اپنے دشمنوں کے ساتھ محبت کرنے اور ان کے لئے دعا کرنے کی تعلیم دی، جو ہمیں تکلیفیں دیں۔ اس نے اپنا پاک روح بھیجا۔

اعمال ۹:۲۰۔۲۲، ۱۰:۱۔۲۷، ۳۸۔۴۱

زبور ۲:۷، ۱۶:۱۰؛ اعمال ۲:۲۷، ۱۰:۴۷، ۱۳:۳۵

اعمال ۱۴:۱۸۔۱۹

اعمال ۱۴:۲۰، ۱۶:۲۳۔۲۵؛ ۲ کرنتھیوں ۱۱:۲۴۔۲۵

۱ کرنتھیوں ۱۰:۱۴، ۱۲:۱۲۔۱۳، ۱۸؛ ۲ کرنتھیوں ۱۱:۲۵؛ گلتیوں ۲:۱۶؛ افسیوں ۲:۱۹

یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں کو پہلے سے آگاہ کیا تھا، "اس وقت لوگ تمہیں اذیت دینے کیلئے پکڑوائیں گے اور تمہیں قتل کریں گے اور میرے نام کی خاطر ساری قومیں تمہارے ساتھ نفرت کریں گی۔ اور اس وقت بہتیرے ٹھوکر کھائیں گے اور ایک دوسرے کو پکڑوائیں گے اور ایک دوسرے کیساتھ نفرت رکھیں گے۔ اور کئی جھوٹے نبی اٹھ کھڑے ہوں گے اور بہتیروں کو گمراہ کریں گے۔"

جب وہ سب لوگ، جنہوں نے مسیح کو دیکھا تھا، بوڑھے ہو گئے اور کلیسیاء تمام رومی سلطنت میں پھیل گئی، تو رومیوں نے مسیحیوں کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر اذیتیں دینا اور ان کو مارنا شروع کیا۔ اگر ایماندار مسیح کا انکار نہ کرتے، تو انہیں بڑے اکھاڑے میں کھڑا کر دیا جاتا، اور لوگ ان کو شیروں اور چیتوں کے ذریعے ٹکڑے ٹکڑے ہوتے دیکھتے۔

خداوند یسوع، میری روح کو قبول کر!

اے باپ، جو کچھ یہ ہمارے ساتھ کر رہے ہیں، ان کو اس کی سزا نہ دینا۔

بعض اوقات رومی شمشیر باز مسیحیوں کو قتل کرتے۔ لوگ حیران ہو جاتے کہ ایماندار اپنے ایمان کا انکار کیوں نہیں کرتے۔ وہ مسیح کی خاطر مرنے کیلئے تیار تھے۔

شبیر، میں تجھے فردوس میں ملوں گا۔

نہیں!

غرررررر!

ہائے!!

متی ۹:۲۴۔۱۱

اپنی موت سے پہلے یسوع نے ہیکل کے بارے میں پیشن گوئی کی:

کیا تم یہ ہیکل دیکھتے ہو؟ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ یہ تباہ ہو جائے گی اور کوئی بھی پتھر دوسرے پتھر پر باقی نہ رہے گا۔

چالیس برس بعد، ۷۰ عیسوی میں، رومی آئے اور شہر اور ہیکل کو تباہ کر دیا۔ جب ہیکل کے اندر لکڑی کو آگ لگی تو ہیکل کا سونا پگھل کر فرش اور بنیاد کے پتھروں کی دراڑوں میں بہہ گیا۔ جب رومیوں نے دوبارہ سونا حاصل کرنے کی کوشش کی تو انہوں نے ضروری سمجھا کہ ہر پتھر کو اپنی جگہ سے ہٹا دیا جائے۔ یسوع کی پیشن گوئی پوری ہوئی۔

یروشلیم اور اسرائیل کے یہودی جو کہ جنگ میں بچ گئے تھے، غیر قوموں میں بھاگ گئے جہاں آج بھی ان کی کئی نسلیں موجود ہیں۔

ہم اپنے بھائی کے گھر ملکِ شام کو جائیں گے۔

یہودی مسیحی بھی دوسرے ملکوں کو بھاگے، جہاں انہوں نے مسیح کی انجیل کی منادی کی اور کلیسیا بڑھتی گی۔

جہاں بھی وہ بھاگ کر گئے ان کے استقبال کیلئے وہاں مسیحی پہلے ہی سے موجود تھے۔

ہمارے پاس کوئی جگہ نہیں جہاں ہم رہ سکیں۔

ہم نے یروشلیم میں ہونے والی خوفناک باتوں کے بارے میں سنا ہے۔ یقیناً تم ہمارے ساتھ رہ سکتے ہو۔

متی ۲۴:۲؛ لوقا ۱۹:۴۳۔۴۴

یوحنا ۲۱:۱۸؛ اعمال ۱۲: ۲

۱ تھسلنیکیوں ۴:۱۴، ۱۶۔۱۷؛ ۲ تھسلنیکیوں ۲:۳۔۴؛ مکاشفہ ۱:۹، ۱۱، ۸:۱۔۱۳، ۹:۱۸، ۱۳:۱۶، ۲۰:۴

۱ تھسلنیکیوں ۴:۱۶؛ مکاشفہ ۱:۱۶، ۱۹:۱۱۔۲۱، ۲۰:۱۰۔۱۵، ۲۱:۱۔۴

یسوع مسیح کی انجیل کی منادی ۲۰۰۰ برس سے کی جارہی ہے۔
یسوع نے پیشن گوئی کی تھی کہ اس کی بادشاہی کا پیغام پوری دنیا میں پھیلے گا جب تک کہ ہر قوم، قبیلہ اور خاندان اس خوش خبری کو سن نہ لے۔

صرف ایک خدا ہے اور اس کا صرف ایک بیٹا ہے۔
صرف ایک ایمان اور ایک مقدس کتاب ہے۔
اس زندگی کے بعد فردوس میں داخل ہونے کا صرف ایک راستہ ہے۔
سب قوموں میں سے بہت سے لوگوں نے یسوع مسیح کو راہ، حق اور زندگی کے طور پر پالیا ہے۔

یسوع مسیح کی انجیل دنیا کے باقی تمام مذاہب سے مختلف ہے کیونکہ یہ زبردستی اور دہشت گردی سے نہیں پھیلائی گئی۔ یسوع مسیح نے اپنے پیروکاروں کو دشمنوں کے ساتھ محبت اور خوشی اور گیتوں سے بھرے رہنے کا درس دیا۔ آج، ہر قومیت اور ہر زبان کے لوگ معافی اور ابدی زندگی میں شادمان رہتے ہیں۔

اگرچہ یسوع مسیح کو مُردوں میں زندہ ہوئے تقریباً ۲۰۰۰ برس گزر چکے ہیں لیکن ابھی بھی کچھ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے یہ خوشخبری نہیں سنی۔ کسی کو انہیں ضرور بتانا چاہیے۔

یوحنا ۳:۱۶، ۱۴:۶

# ہونے والی عدالت کی جدید کہانی

اور جِس طرح آدمیوں کے لئے ایک بار مرنا اور
اُس کے بعد عدالت کا ہونا مُقرّر ہے

عبرانیوں ۹: ۲۷

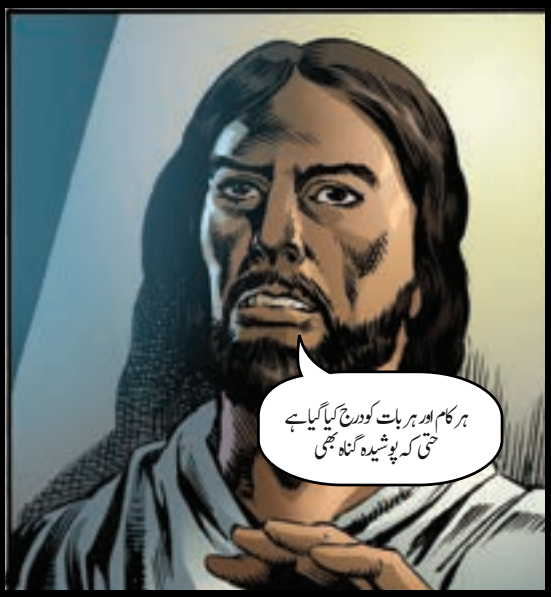

رومیوں ۲: ۶، ۱۶ مکاشفہ ۲۰: ۱۲

اس کی کتاب لاؤ
اس کتاب پر میرا نام لکھا ہے
فراز کی زندگی
گناہ کی فہرست
جھوٹ ۱۔۴۸
حرص ۴۹۔ ۷۴
نفرت ۷۵۔ ۹۱
لالچ ۹۲۔ ۱۱۵
بت پرستی ۱۱۶۔ ۱۳۲
غرور ۱۳۳۔ ۱۷۵
زناکاری ۱۷۶۔ ۲۰۴
بے ایمانی ۲۰۵۔ ۲۵۰
بسیاری خوری ۲۵۱۔ ۲۷۱
قتل و خون ریزی ۲۷۲
ہم جنس پرستی ۲۷۳۔ ۲۷۴
تمھاری کتاب سے ظاہر ہے کہ تم نے بہت سے گناہ کئے ہیں
جو مجھے جانتے ہیں ان سے پوچھیں کہ میں ایک اچھا انسان ہوں
مگر راستبازی کے کاموں کے سبب نہیں، بلکہ اس کی رحمت کے وسیلے اس نے ہمیں بچایا۔

ططس ۳:۵

جب تم نے جھوٹ بولے تھے تو کیا اچھے آدمی ٹھہرے؟
جب تم غصے سے بھر گئے تو کیا اچھے آدمی ٹھہرے؟
جب تم نے حوس پرستی کی تو کیا اچھے آدمی ٹھہرے؟
میرے سامنے سے دور ہو جاؤ جنہوں نے بھی یہ پاپ کئے ہیں میں تمھیں کبھی بھی نہیں جانتا تھا
لیکن میں نے ایسے گناہ نہیں کئے میں ایک مذہبی شخص تھا۔
ابھی بھی بہانے بنا رہے ہو۔۔۔ سارے گناہ ہی برے گناہ ہیں

شریروں کو آگ کی بھٹی میں ڈال دیں گے۔ اور وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہو گا۔ متی ۱۳: ۴۹۔۵۰

# مسیح کا تختِ عدالت۔۔۔

یوحنا ۱۱: ۲۵۔ ۲۶

تمھارا نام کتابِ حیات میں ہے
وقت آ گیا ہے کہ اپنا اجر پاؤ
کیُونکہ اُس نے ایک دِن ٹھہرایا ہے: جس میں وہ راستی سے دُنیا کی عدالت اُس آدمی کی معرفت کرے گا جِسے اُس نے مُقرّر کیا ہے اور اُسے مُردوں میں سے جِلا کر یہ بات سب پر ثابِت کر دی ہے
بہت خوب، میرے اچھے اور ایماندار نوکر اپنے مالک کی خوشی میں شریک ہو

اعمال ۱۷: ۳۱

# یوحنّا ۱:۱-۳۷

1 اِبتدا میں کلام تھا اور کلام خُدا
کے ساتھ تھا اور کلام خُدا تھا۔
2 یہی اِبتدا میں خُدا کے ساتھ تھا۔
3 سب چِیزیں اُس کے وسِیلہ سے
پَیدا ہُوئیں اور جو کُچھ پَیدا ہُوا ہے اُس
میں سے کوئی چِیز بھی اُس کے بغَیر پَیدا
نہیں ہُوئی۔
4 اُس میں زِندگی تھی اور وہ زِندگی
آدمِیوں کا نُور تھی۔
5 اور نُور تارِیکی میں چمکتا ہے اور
تارِیکی نے اُسے قبُول نہ کِیا۔
6 ایک آدمِی یوحنا نام آموجُود ہُوا جو
خُدا کی طرف سے بھیجا گیا تھا۔
7 یہ گواہی کے لِئے آیا کہ نُور کی
گواہی دے تاکہ سب اُس کے وسِیلہ سے
اِیمان لائیں
8 وہ خُود تو نُور نہ تھا مگر نُور کی
گواہی دینے آیا تھا۔
9 حقِیقی نُور جو ہر ایک آدمِی کو روشن
کرتا ہے دُنیا میں آنے کو تھا۔
10 وہ دُنیا میں تھا اور دُنیا اُس کے
وسِیلہ سے پَیدا ہُوئی اور دُنیا نے اُسے نہ
پہچانا۔
11 وہ اپنے گھر آیا اور اُس کے اپنوں
نے اُسے قبُول نہ کِیا۔
12 لیکِن جِتنوں نے اُسے قبُول کِیا اُس
نے اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا
یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر اِیمان لاتے
ہیں۔
13 وہ نہ خُون سے جِسم کی خواہش
سے نہ اِنسان کے اِرادہ سے بلکہ خُدا سے
پَیدا ہُوئے۔
14 اور کلام مُجسّم ہُوا اور فضل اور
سَچّائی سے معمُور ہوکر ہمارے درمِیان رہا
اور ہم نے اُس کا اِیسا جلال دیکھا جَیسا باپ
کے اِکلوتے کا جلال۔
15 یوحنا نے اُس کی بابت گواہی دی
اور پُکار کر کہا کہ یہ وُہی ہے جِس کا مَیں
نے ذِکر کِیا جو میرے بعد آتا ہے وہ مُجھ
سے مُقدّم ٹھہرا کیُونکہ وہ مُجھ سے پہلے تھا۔
16 کیُونکہ اُس کی معمُوری میں سے
ہم سب نے پایا یعنی فضل پر فضل۔
17 اِسلِئے کہ شَرِیعَت تُو مُوسیٰ کی
معرفت دِی گئی مگر فضل اور سَچّائی یِسُوع
مسیح کی معرفت پہُنچی۔
18 خُدا کو کِسی نے کبھی نہیں دیکھا۔
اِکلوتا بَیٹا جو باپ کی گود میں ہے اُسی نے
ظاہِر کِیا۔
19 اور یوحنا کی گواہی یہ ہے کہ جب
یہُودِیوں نے یروشلِیم سے کاہِن اور لاوی
یہ پُوچھنے کو اُس کے پاس بھیجے کہ تُو کَون
ہے؟۔
20 تو اُس نے اِقرار کِیا اور اِنکار نہ
کِیا بلکہ اِقرار کِیا مَیں تو مسیح نہیں ہُوں۔
21 اُنہوں نے اُس سے پُوچھا پھِر کَون

ہے؟ کیا تُو ایلیاہ ہے؟ اُس نے کہا مَیں نہیں ہُوں۔ کیا تُو وہ نبی ہے؟ اُس نے جواب دِیا کہ نہیں۔

22 پَس اُنہوں نے اُس سے کہا پھِر تُو ہے کَون؟ تاکہ ہم اپنے بھیجنے والوں کو جواب دیں تُو اپنے حق میں کیا کہتا ہے؟۔

23 اُس نے کہا مَیں جَیسا یسعیاہ نبی نے کہا ہے بِیابان میں ایک پُکارنے والے کی آواز ہُوں کہ تُم خُدا کی راہ کو سِیدھا کرو۔

24 یہ فریسیوں کی طرف سے بھیجے گئے تھے۔

25 اُنہوں نے اُس سے یہ سوال کِیا کہ اگر تُو نہ مسیح ہے نہ ایلیاہ نہ نبی تو پھِر بپتِسمہ کَیُوں دیتا ہے؟۔

26 یوحنا نے جواب میں اُن سے کہا کہ مَیں پانی سے بپتِسمہ دیتا ہُوں تُمہارے درمیان ایک شخص کھڑا ہے جِسے تُم نہیں جانتے۔

27 یعنی میرے بعد کا آنے والا جِس کی جُوتی کا تسمہ مَیں کھولنے کے لائِق نہیں۔

28 یہ باتیں یَردَن کے پار بیت عِنیاہ میں واقِع ہُوئیں جہاں یوحنا بپتِسمہ دیتا تھا۔

29 دُوسرے دِن اُس نے یِسُوع کو اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے جو دُنیا کا گُناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔

30 یہ وُہی ہے جِس کی بابت میں نے کہا تھا کہ ایک شخص میرے بعد آتا ہے جو مُجھ سے مُقدّم ٹھہرا ہے کَیُونکہ وہ مُجھ سے پہلے تھا۔

31 اور میں تو اُسے پہچانتا نہ تھا مگر اِسلئے پانی سے بپتِسمہ دیتا ہُوا آیا کہ وہ اِسرائیل پر ظاہِر ہو جائے۔

32 اور یوحنا نے یہ گواہی دی کہ مَیں نے رُوح کو کبُوتر کی طرح آسمان سے اُترتے دیکھا ہے اور وہ اُس پر ٹھہر گیا۔

33 اور میں تو اُسے پہچانتا نہ تھا مگر جِس نے مُجھے پانی سے بپتِسمہ دینے کو بھیجا اُسی نے مُجھ سے کہا کہ جِس پر رُوح کو اُترتے اور ٹھہرتے دیکھے وُہی رُوح اُلقدُوس سے بپتِسمہ دینے والا ہے۔

34 چُنانچہ میں نے دیکھا اور گواہی دی ہے کہ یہ خُدا کا بیٹا ہے؟

35 دُوسرے دِن پھِر یوحنا اور اُس کے شاگردوں میں سے دو شخص کھڑے تھے۔

36 اُس نے یِسُوع پر جو جارہا تھا نِگاہ کر کے کہا دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے!۔

37 وہ دونوں شاگرد اُس کو یہ کہتے سُن کر یِسُوع کے پیچھے ہولئے۔

# ایّوب ۳۸

1 تب خداوند نے ایوب ؑ کو بگولے میں سے یوں جواب دیا:۔

2 یہ کون ہے جو نادانی کی باتوں سے مصلحت پر پردہ ڈالتا ہے؟

3 مرد کی مانند اب اپنی کمر کس لے کیونکہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تو مجھے بتا ۔

4 تو کہاں تھا جب میں نے زمین کی بنیاد ڈالی ؟تو دانشمند ہے تو بتا ۔

5 کیا تجھے معلوم ہے کس نے اُسکی ناپ ٹھہرائی ؟ یا کس نے اُس پر سُوت کھینچا ؟

6 کس چیز پر اُسکی بنیاد ڈالی گئی ؟یا کس نے اُسکے کونے کا پتھر بٹھایا

7 جب صبح کے ستارے ملکر گاتے تھے اور خدا کے سب بیٹے خوشی سے للکارتے تھے ؟

8 یا کس نے سمندر کو دروازوں سے بند کیا جب وہ اَیسا پُھوٹ نکلا گویا رَحیم سے ۔

9 جب میں نے بادل کو اُسکا لباس بنایا اور گہری تاریکی کو اُسکا لپیٹنے کا کپڑا

10 اور اُسکے لئے حدّ ٹھہرائی اور بینڈے اور کواڑ لگائے

11 اور کہا یہاں تک تو آنا پر آگے نہیں اور یہاں تیری بپھرتی ہُوئی موجیں رُک جائینگی ؟

12 کیا تو نے اپنی عمر میں کبھی صبح پر حکمرانی کی اور کیا تونے فجر کو اُسکی جگہ بتائی

13 تاکہ وہ زمین کے کناروں پر قبضہ کرے اور شریر لوگ اُس میں جھاڑ دِئے جائیں ؟

14 وہ اَیسے بدلتی ہے جیسے مہر کے نیچے چکنی مٹی اور تمام چیزیں کپڑے کی طرح نمایاں ہوجاتی ہیں ۔

15 اور شریروں سے اُنکی روشنی روک لی جاتی ہے اور بلند بازو توڑا جاتا ہے ۔

16 کیا تو سمندر کے سوتوں میں داخل ہُوا ہے؟یا گہراؤ کی تھاہ میں چلا ہے؟

17 کیا موت کے پھاٹک تجھ پر ظاہر کر دِئیے گئے ہیں ؟یا تو نے موت کے سایہ کے پھاٹکوں کو دیکھ لیا ہے؟

18 کیا تو نے زمین کی چوڑائی کو سمجھ لیا ہے ؟اگر تو یہ سب جانتا ہے تو بتا ۔

19 نور کے مسکن کا راستہ کہاں ہے ۔رہی تاریکی ۔ سو اُسکا مکان کہاں ہے

20 تاکہ تو اُسے اُسکی حدّ تک پہنچا دے اور اُسکے مکان کی راہوں کو پہچانے؟

21 بے شک تو جانتا ہوگا کیونکہ تو اُسوقت پیدا ہُوا تھا اور تیرے دِنوں کا شمار بڑا ہے!

22 کیا تو برف کے مخزنوں میں داخل ہُوا ہے یا اولوں کے مخزنوں کو تو نے دیکھا

ہے

23 جنکو میں نے تکلیف کے وقت کے لئے اور لڑائی اور جنگ کے دِن کی خاطر رکھ چھوڑا ہے ؟

24 روشنی کس طریق سے تقسیم ہوتی ہے یا مشرقی ہوا زمین پر پھیلائی جاتی ہے؟

25 سیلاب کے لئے کس نے نالی کاٹی یا رعد کی بجلی کے لئے راستہ

26 تاکہ اُسے غیر آباد زمین پر برسائے اور بیابان پر جس میں اِنسان نہیں بستا

27 تاکہ اُجڑی اور سُوئی زمین کو سیراب کرے اور نرم نرم گھاس اُگائے؟

28 کیا بارش کا کوئی باپ ہے؟ یا شبنم کے قطرے کس سے تولُّد ہُوئے ؟

29 یخ کس کے بطن سے نکلا اور آسمان کے سفید پالے کو کس نے پیدا کیا؟

30 پانی پتھر سا ہوجاتا ہے اور گہراؤ کی سطح جم جاتی ہےَ

31 کیا تو عقدِ ثُریّاؔ کو باندھ سکتا یا جبّارؔ کے بندھن کو کھول سکتا ہے ؟

32 کیا تو منطقتہ البُرُوج کو اُنکے وقتوں پر نکال سکتا ہے؟یا بناتُ النعشّ کی اُنکی سہیلیوں کے ساتھ رہبری کرسکتا ہے؟

33 تو آسمان کے قوانین کو جانتا ہے اور زمین پر اُن کا اختیار قائم کر سکتا ہے؟

34 کیا تو بادلوں تک اپنی آواز بلند کرسکتا ہے تاکہ پانی کی فراوانی تجھے چھپالے ؟

35 کیا تو بجلی کو روانہ کرسکتا ہے کہ وہ جائے اور تجھ سے کہے میں حاضر ہُوں ؟

36 باطن میں حکمت کس نے رکھی ؟اور دِل کو دانش کس نے بخشی ؟

37 بادلوں کو حکمت سے کون گن سکتا ہے؟یا کون آسمان کی مشکوں کو اُنڈیل سکتا ہے

38 جب گرد ملکر تودہ بن جاتی ہے اور ڈھیلے باہم سٹ جاتے ہیں !

39 کیا تو شیرنی کے لئے شکار مار دیگا یا ببر کے بچوں کو آسُودہ کردیگا

40 جب وہ اپنی ماندوں میں بیٹھے ہوں اور گھات لگائے آڑ میں دبکے ہوں ؟

41 پہاڑی کُوّے کے لئے کون خوراک مُہیا کرتا ہے جب اُسکے بچے خدا سے فریاد کرتے اور خوراک نہ ملنے سے اُڑتے پھرتے ہیں ؟

# کتابوں میں سُپر ہیرو

بائبل،صحائف یا خدا کا کلام، کیا ہے؟ یہ مسیحی ایمان کی بنیاد ہےاور سب سے زیادہ متاثر کن کتاب ہے،یہ غیر معمولی کتابوں کا مجموعہ ہے، یہ 66 کتابوں پر مشتمل 40مختلف لکھاریوں کے ذریعے لکھی گئی کتاب ہے۔ یہ سب براعظم ایشیاءسے تھےاور ایک یا دو کے سوا سب یہودی تھے۔ مصنفوں کے مختلف ہونے اور ان کے خیالات مختلف ہونے کے سبب بھی ان میں بہت سی مماثلت پائی جاتی ہے۔ ان کے پیشے بھی قدیم زمانوں کے حالات کو بیان کرتے ہیں۔ کچھ بادشاہ تھے کچھ محصول لینے والے بھی تھے۔ ان میں ماہی گیر، ڈاکٹر، کسان، غلام، وکیل اور بہت سے دوسرے پیشوں کے لوگ بھی تھے۔ انہوں نے اسے مختلف زمانوں میں کوئی 1500 سال قبل مسیح سے لے کر 100 عیسوی کے دوران اسے تحریر کیا۔ ان میں سے زیادہ تر ایک دوسرے کو نہیں جانتے تھے، اورآخرکار جب بائبل کی مختلف کتابوں کو اکٹھاکیا گیا تو ساری کتابِمقدس میں ایک ہی کہانی پائی گئی۔

کتابِ مقدس کی مافوق الفطرت خاصے کی وجہ یہ ہے کہ یہ روح القدس کی تحریک سے اُن آدمیوں کے ذریعے لکھی گئی۔ اور نتیجتاً یہ قدیم ترین کام آج دنیا میں سب سے مشہور شہکار اور کتاب ہے۔ یہ وہ پہلی کتاب ہے جسے سب سے پہلے پرنٹنگ پریس پر چھاپا گیا اور آج بھی ہر سال یہ سب سے زیادہ دنیا میں تقیسم ہونے والی کتاب ہے۔ پوری کتابِمقدس کا ترجمہ 500 سے زائد زبانوں میں کیا جا چکا ہے۔ اور اس کی کچھ کتابوں یا حصوں کا ترجمہ تین ہزار سے بھی زائد زبانوں میں ہو چکا ہے۔

کتابِ مقدس کی تقسیم دو اہم حصوں پرانے عہد نامے اور نئے عہد نامے میں ہوئی ہے۔ پرانے عہد نامے کی 39 کتابیں اور 927 ابواب ہیں۔ زیادہ تر یہ عبرانی زبان میں لکھے گئے ہیں جو ایسے لکھی جاتی ہے۔

**בראשית ברא אלהים את השמים ואת הארץ**

مسیحی ایمان کی مرکزی حیثیت کے ساتھ ساتھ پرانا عہد نامہ یہودیوں کے لئے بھی بہت مقدس ہے اور پھر نیا عہد نامہ 27 کتابوں اور 260 ابواب پر مشتمل ہے۔ اس کتاب کے لکھاریوں نے اسے یونانی زبان میں تحریر کیا ہے جو ایسے لکھی جاتی ہے

**εν αρχη ην ο λογος και ο λογος ην**
**προς τον θεον και θεος ην ο λογος**

بائبل مقدس دنیا کی تاریخ بتاتی ہے اور یہ ثابت کرتی ہے کہ اس کا مصنف خدا تعالیٰ خود ہے۔ تاریخ کے ساتھ ساتھ اس کے صحائف ہمیں زمانہ آخیر کا بھی بتاتے ہیں۔ اور یہ بیان کرتی ہے کہ یہ سارے واقعات کیوں اور کیسے ہوئے۔

بائبل مقدس سے ہی ہم انسان کی تخلیق کے بارے ، گناہ کی وجہ اور برائی کا سبب پاتے ہیں۔ اور جنت و دوزخ کی حقیقت پاتے ہیں۔ کتابِ مقدس میں مستقبل کی نبوتیں پائی جاتی ہیں جو ہمیشہ ہی سچ ثابت ہوئیں ہیں ۔اسکا مطلب ہے کہ ہم آنے والے مستقبل کے واقعات کے بارےمیں اس پر مکمل بھروسہ کر سکتے ہیں۔

رہنمائے زندگی ہوتے ہوئے، بائبل مقدس ہمارے درست سوالات کے جوابات دیتی ہے جیسے کہ

* کیا واقعی خدا ہے؟
* ہم زمین پر کیوں ہیں اور ہمارا مقصد کیا ہے؟
* ہمیں مرنا کیوں ہے؟
* مرنے کے بعد ہمارے ساتھ کیا ہو گا؟
* کیا موت کے بعد ہمارا دوبارہ جنم ہو گا؟
* کیا بدروحیں مرے ہوئے لوگوں کی روحوں سے مختلف روحیں ہیں؟
* انسان جانوروں سے کیسے مختلف ہے؟
* دراصل گناہ کیا ہے؟
* ہمیں کرما اور گناہ سے بچنے کے لئے کیا کرنا ہو گا؟
* ہم آسمان پرہمیشہ کیسے رہیں گے؟
* انسان کیوں تکالیف، مایوسی کا تجربہ کرتا ہے اور آخر کار مر جاتا ہے؟

ان سوالات کے جوابات آپ کتابِ مقدس سے پا سکتے ہیں براہ کرم آپ خود اس کا مطالعہ کریں!

مزید معلومات کے لئے

naikobaad@gmail.com

www.gcmbooks.org